

نعت میں ذکر میلادِ سرکارِ صلی اللہ علیہ وسلم



مدنی گرافکس (پرائیویٹ) لمیٹڈ

نعت میں ذکر میلادِ نبی کریم ﷺ کا

تحقیق و تحریر:
راجا رشید محمود

مدبر اعلیٰ ماہنامہ "نعت" لاہور

صدر "ایوانِ نعت" (رجسٹرڈ) لاہور

چیرمین "سینٹر جوئے نعت کونسل" (مکمل توقف) پنجاب لاہور

ناشر:
مدنی گرافکس

پوسٹ من چیئر مین صاحب بازار قلب العزیز بابک آباد نارنگی لاہور

نعت میں ذکر میلادِ سرکارِ محمد

تحقیق و تحریر :	راجا رشید محمود
نگران طباعت :	راجا اختر محمود
ایڈیشن :	۲۰۰۴
صفحات :	۱۰۸
ہدیہ :	۱۵۰ روپے



ناشر:

مدنی گرافکس

پتہ: حسن چیمبر، عقب مزارِ قطب الدین ایبک، نیو مارکلی لاہور

میلادِ سرکارِ محمد ﷺ

منانے والے اہل محبت کے نام

نعت میں ذکرِ میلادِ سرکارِ ﷺ

آقا حضور ﷺ ۱۲ ربیع الاول کو دنیائے آب و گل میں تشریف لائے۔ ربیع الاول
مکستان جہاں میں جو بہار لایا، اس سے مزرع انسانیت میں سلامتی اور سکون و طمانیت کی فصل
پھولی پھیلی۔ دنیا نے ہمارے آقا و مولا علیہ التحیۃ والثناء کے احسانات کے سائے میں سکھ کا
سائس لیا، ہر کوئی سرکارِ دو عالم ﷺ کے فیوض و اکرام سے مستمع ہوا۔ لیکن حضور رسولِ انام
علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ میلاد عالمین کی بہتری کے لیے تھا۔ عالمین کی تخلیق کا باعث جو میلاد
تھا، وہ بہت پہلے... بہت پہلے ہو چکا تھا۔ وجہ تخلیق ہر عالم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

انا من نود اللہ تعالیٰ کل شفی من نودی^{۱☆} (میں اللہ تعالیٰ کے نور سے ہوں
اور ہر شے کا ظہور میرے نور سے ہے)

حضور ﷺ نے حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ کے ایک سوال کے
جواب میں فرمایا۔ یا جابر ان اللہ تعالیٰ خلق قبل الاشیاء نود نبوک من نودہ^{۲☆} (اے
جابر! اللہ تعالیٰ نے تمام اشیا سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا۔)

حدیث قدسی لولاک لما خلقت الافلاک^{۳☆} سے ظاہر ہے کہ حضور سرور کائنات
علیہ السلام و الصلوٰۃ کے لیے سب کچھ پیدا کیا گیا ہے، وہی باعث تخلیق ہر این و آن ہیں۔
انھیں پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا تو کچھ بھی پیدا نہ کیا جاتا۔

علمائے کرام نے ان احادیث پر مفصل بحث کی ہے۔^{۴☆} اور اسناد کے ساتھ نور
محمدی (ﷺ) کی پیدائش اور مختلف مقامات پر اس کا قیام اور ہزاروں برس قیام و رکوع و قعود و
عبود میں رہنا اور پھر نور سے پیغمبر و رسل اور فرشتے اور عرش و کرسی و لوح و قلم اور بہت سی

مبارکبادیاں

۶	نور سرکار ﷺ کا ظہور
۸	قصیدہ ہائے نور
۱۳	حضور ﷺ کی لباس بشریت میں
۱۶	ربیع الاول
۲۱	۱۲۔ ربیع الاول
۲۲	حضور ﷺ کی آمد آمد کا ذکر
۲۶	صبح ولادت
۲۷	میلاد یہ قصائد
۳۳	میلاد یہ سمدس
۳۱	میلاد یہ خمس
۳۳	میلاد یہ مثلث
۳۳	میلاد یہ مثنویاں
۳۶	میلاد یہ نظمیں
۳۸	آزاد نظمیں
۳۹	میلاد یہ نعتیں
۶۳	میلاد یہ نعتوں اور نظموں کا حوالہ
۸۱	جشن ولادت
۸۲	عید میلاد النبی ﷺ
۸۳	محافل میلاد
۸۵	میلادِ سرکار ﷺ: غیر مسلموں کی نظر میں
۱۰۷۶۹۰	حواشی

دوسری چیزوں کا پیدا ہونا بیان کیا ہے۔

شعراے کرام نے جہاں حضور رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دنیا میں تشریف آوری کے موضوع پر خود خوشیاں منائی ہیں اور لوگوں کو اس عید کی تہنیت و تحریک پیش کی ہے، وہاں تخلیق نور محمدی ﷺ کے موضوع پر بھی قلم اٹھایا ہے۔ شہناہ شہت یوسفی عید میلاد کے حوالے سے کہتے ہیں کہ سرکار ﷺ پہلے بھی تائید نہیں تھے۔

خدا توفیق دے تجھ کو تو کر نور یقین پیدا
کیاں تائید تھے، ہوتے جو قسم المرطیں ﷺ پیدا
ہوالا ذل، ہوالا خر، ہوالا طن، ہوالا ظہر
محمد ﷺ ہی محمد ﷺ ہیں، کہیں پنہاں کہیں پیدا
خطاب امر کن کس سے تھا، کون اس کا مخاطب تھا
ہوا ہے دور آخر میں وہ نور اڑیں پیدا

نور سرکار ﷺ کا ظہور

میر فدا علی ثار گھنوی نے "معراج المنور" کے کئی حصوں میں نور مصطفویٰ ﷺ کی پیدائش، اس کا مختلف پردوں میں رہنا، اس سے مختلف اشیا کا تخلیق ہونا، اس کا مختلف صفات سے متصف ہونا اور اس کا محبوب خداوندی ہونا بیان کیا ہے۔ "معراج المنور" کے تین حصوں سے ان کے مسدوسوں کا ایک ایک بند پیش کرتا ہوں۔

نور حبیب ﷺ حزا تھا عجیب نور پر ضیا جس پر چمک تھی مہر منور کی بھی ندا
اس نور کی ضیا سے بخلاف دوسرا پیدا دوازوہ ہوئے پردے بعد صفا
یہ جاہ انبیا میں کہی کو ملا نہیں
پیشروں میں کوئی حبیب خدا نہیں

پھر نور شہینہ سے انجم شمس و قمر بنے دن رات، نور و ظلت و شام و سحر بنے
لہلان و حور و میوہ و گل ہائے تر بنے پست و بلند، جن و ملک یک درگر بنے

سب کچھ رسول ﷺ پاک کی حقیر نے کیا
دفتر درست کاتب تقدیر نے کیا

الفلک و عرش و لوح و قلم، ماہ و آفتاب حوا و آدم و ملک و انجم و سحاب
فردوس و کوثر و ارم و موقف و حجاب بالا و پست و آتش و خاک و ہوا و آب
ان سب سے پہلے خلق کیا مصطفیٰ ﷺ کا نور
ہر نور سے فزوں ہے رسول ﷺ خدا کا نور

"ظہور رحمت" شاعر ظہیم آبادی کا ۲۱۰ بند کا میلاد یہ مسدس ہے۔ چندرو بندوں میں تخلیق نور نبوی ﷺ اور اس کے مراحل کا ذکر کرنے کے بعد کہتے ہیں۔

اصلاب طیبہ سے یوں ہی نور مصطفیٰ ارحام طاہرہ کی طرف منتقل رہا
جب آمد کے بطن مبارک میں پائی جا وقت آگیا ظہور جمال جناب ﷺ کا
خوشا تھے ملک، زمانہ عیش و نشاط تھا
ارواح انبیا کو عجب انبساط تھا

کتب سیرت کی طرح کتب نعت و مناقب میں بھی جب نور سرکار ﷺ کا ذکر خیر آیا تو جن اصلاب طاہرہ میں وہ رہا، وہاں جو معجزات برپا ہوتے رہے، ان کا حوالہ شعر کے دامن میں بھی تھا۔ خیر گھنوی کے قصیدے کا ایک بند دیکھیے:

تھا نور حبیب ﷺ کا خدا آپ تمہارا کیوں کر نہ فیض ان کے مراتب پہ ہوں قرباں
تھا صلب میں نور احمد ﷺ مرسل کا جو نہاں گل ہو کے ہوئی آتش فرد و گستاں
اس نور کے اعجاز کی یہ جلوہ گری تھی
شعلوں کی لپک موج نسیم سحری تھی

قصری کا پوری اپنے مسدس میں یوں زمزمہ رخ نظر آتے ہیں:
جو باعث تخلیق دو عالم تھا، وہی نور جو زینت پیشانی آدم تھا، وہی نور
اسرار و حجابات کا محرم تھا، وہی نور جو روز ازل ہی سے معتم تھا، وہی نور
پھیلا تو ہوئیں دستیں کوئین کی محدود
سنا تو زمانے میں محمد ﷺ ہوئے موجود

شاہ رؤف احمد رافقت راجپوری (م ۱۸۲۳ء) کہتے ہیں:

کر کے نور اس کا خدا نے پیدا پھر یہ چاہا کہ نہیں اور اشیا

ہو گیا کن سے جو کچھ ہونا تھا عالم اس کا سمجھا نہ

وہ کیا کیا کیا حق نے ظاہر
نور سے اس کے اسی کی خاطر

سید حبیب احمد، میرا حق کاظمی امر دہلی اپنے ایک قصیدے میں کہتے ہیں:

وہ نور اللہ کی پہلی جگہ بزم امکاں میں

وہ آئینہ کالات و صفات حسن قدرت کا

نہ ہوتا نور آنحضرت ﷺ جو پیشانی میں آدم کی

فرشتے حشر تک مجھ نہ کرتے ان کو عظمت کا

ان کا ایک قصیدہ ”مخلیق نور از نور“ مثنوی کی بیست میں اٹھارہ اشعار پر مشتمل ہے۔ تلخیصاً چند اشعار نقل کیے جاتے ہیں:

ازل میں ذات نیکائے خدا عقل خزانہ تھا نہیں تھی کوئی شے، بس اک وہی فرد و یکا نہ تھا

ہوئی تحریک اس میں خود بخود ذوق تعارف کی اور اپنے نور سے اک نور کی تخلیق قرمانی

کیے اس نور سے اللہ نے عرش و ملک پیدا ہزاروں قسم کی مخلوق اور حور و ملک پیدا

خلیفہ اس زمین میں اس نے جب آدم کو فرمایا امانت اس کی پیشانی میں وہ نور ازل رکھا

جہاں میں جس قدر بھی مرسلین و انبیاء آئے اسی نور ازل کی تاب سے لے کر ضیاء آئے

وہ نور برگزیدہ پر تو نور مجرد تھا برگ عقل ازل جوہر ذات محمد ﷺ تھا

کوکب شادانی نے مسدس کی صورت میں اس موضوع کو یوں بیان کیا:

خدا کو جب ہوئی تخلیق دو جہاں منکور تو سب سے پہلے ہوا نور احمدی ﷺ کا ظہور

بقول حق، سب امر کن نکال ہے وہ نور اسی کے عکس سے تاباں ہیں ظاہر و مستور

فلک پہ ہو کہ نہ آب و خاک ہو کوئی

نہ ہو وہ نور تو کیا تابناک ہو کوئی

قصیدہ ہائے نور

اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے حضور حبیب کبریا

علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نور پاک کے حوالے سے ۵۹ اشعار پر مشتمل ایک قصیدہ نور لکھا جس میں

نور مصطفویٰ ﷺ کی اس دنیا سے آب و گل میں تشریف آوری کے حقائق بھی لکھے اشعار ہیں۔ ایک شعر دیکھیے:

بارہویں کے چاند کا بحر ہے مجھ نور کا

بارہ ہر جوں سے جھکا ایک اک ستارہ نور کا

سید محمد مرغوب اختر الحامدی انصاری نے جہاں اعلیٰ حضرت احمد رضا بریلوی کے

پورے سلام (مصطفیٰ ﷺ جان رحمت پہ لاکھوں سلام) کی تفسیر کی، وہاں اس پورے قصیدہ

نور کی تفسیر بھی کی ہے۔ مندرجہ بالا شعر کی تفسیر انھوں نے یوں کی ہے:

جشن نورانی ہے ہر جانب، ہے چرچا نور کا انجمن آرا ہوا مکہ میں کعبہ نور کا

ماہ حق تشریف لایا بن کے قبلہ نور کا ”بارہویں کے چاند کا بحر ہے مجھ نور کا

بارہ ہر جوں سے جھکا اک اک ستارہ نور کا

علی احمد خاں امیر بدایونی نے رضا بریلوی کے تتبع میں ۶۵ اشعار پر مشتمل قصیدہ

نور لکھا جس میں کہا:

قلبتیں جاتی رہیں، چکا ستارہ نور کا کھل مجھے چوہہ طبع، اٹھا وہ پردہ نور کا

ہے زمیں سے آسمان تک جگہ اجالا نور کا کائنات نور میں ہے ذرہ ذرہ نور کا

لسان الحسان علامہ ضیاء القادری بدایونی نے بھی اس زمین میں قصیدہ کہا، التزام یہ

رکھا کہ اپنے استاد امیر بدایونی سے ایک شعر کم کہا، یعنی ۶۳ اشعار میں بات ختم کر دی۔

ولادت رحمت ہر عالم ﷺ کی بات سنئے:

ادب عرش پاک سے چمکا ستارہ نور کا صبح میلاد نبی ﷺ عالم ہے سارا نور کا

ماہ رحمت ہے افق پر جلوہ آرا نور کا کھکشاں نے صبح دم گیسو سنوارا نور کا

صاحب قرآن کی آمد ہے جہان حسن میں عرش سے حق نے صحیفہ ہے اتارا نور کا

علامہ ضیاء القادری کے جانشین اختر الحامدی نے تو اعلیٰ حضرت احمد رضا بریلوی کے

پورے قصیدہ نور کی تفسیر کر دی ہے جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔

علامہ ضیاء القادری کے صاحبزادے یوسف حسین نور قادری جو آج کل نیپا کراچی

میں ہیں، ان کا اٹھارہ اشعار کا قصیدہ ”چراغ صبح جمال“ ہے۔ نمونہ ملاحظہ فرمائیے (اس میں

ستارہ، سارا، نظارہ، اتارا قافیے ہیں)

صبح نورانی ہوئی، صبح دو شنبہ آنکلی ہو گیا ظاہر جمال عالم آرا نور کا
کفر کی سب غلتیں کا نور عالم سے ہوئیں آج آئینہ یکف عالم ہے سارا نور کا^{۲۱☆}
حافظ میر بخش حافظ چشتی تونسوی شرارے کی طرح افق ادب و شعر پر ابھرے
تھے، جانے کیوں چنگاری کی طرح راکھ میں چپے بیٹھے ہیں۔ آج کل جہلم میں ہیں۔ ان کے
مجموعہ نعت و مناقب ”روض الفردوس“ (حصہ اول) میں حافظ چشتی نے جو قصیدہ نور لکھا ہے،
اس میں ۸۷ مطلعے ہیں۔ دو مطلعے نوکیلے:

پا کے ایما ز کا، چھوٹا تارا ہے نور کا پھوٹا ترکا نور کا چمکا جو سہما نور کا^{۲۲☆}
چاند نکلا نور کا، پھیلا سپیدہ نور کا جلوہ چھایا نور کا، غلٹ پہ دھارا نور کا
محمد جان غریب سہارنپوری نے اس زمین میں گیارہ اشعار کہے۔ مطلع ملاحظہ کیجیے:

شان میں جس نور کے آیا ہے آیہ نور کا^{۲۳☆}
ہے بیاض صبح اس پر اک صحیفہ نور کا

سید محفوظ علی صابر القادری بریلوی نے ۲۲ اشعار میں یہ قصیدہ کہا ہے:

ہو گیا ظلمات کی دنیا میں ترکا نور کا جب سر فاراں پہ چمکا نور زبیا نور کا^{۲۴☆}
انہیا آتے رہے دینے کو مژدہ نور کا کس زمانے سے چلا آتا ہے شہرہ نور کا
ایک انتخاب نعت میں سفیر تخلص کے کسی شاعر کے ۹ اشعار اس زمین میں ملے
ہیں۔ پہلے دو شعر یہ ہیں:

جب ہوا منظور خالق کو تماشا نور کا نور کامل سے بنایا اک ستارہ نور کا^{۲۵☆}
اس ستارے کو ضیا بخشی، کیا مہر میر ہوں ہوا کوئین میں رتبہ دو ہلا نور کا
طیب قریشی اشرفی دہلوی کہتے ہیں:

ماو میلاد نبی ﷺ کی اللہ اللہ تاشیں^{۲۶☆}
ذوہ ذوہ بن کے چمکا ہے ستارہ نور کا

شاہ احمد رضا خاں بریلوی کا یہ قصیدہ نور اتنا قبول ہوا کہ بہت سے شاعروں نے
اس زمین میں قصیدے کہے چند تصانیف کے مطلعے مذہب قارئین ہیں:

افق کا لگی امرو ہو گیا نور مطلق ہے اعدا، احمد ﷺ ہے نقش نور کا
چشم دل اس آئنے میں دیکھ جلوہ نور کا

درمان اکبر آبادی میری غلٹ کو ہے کافی اک اشارہ نور کا
نظیر شاہ جہانپوری اک عنایت، اک نوازش، ایک جلوہ نور کا
آمنہ کی گود میں اُترا ہے تارا نور کا
آؤ اے اہل نظر! کر لو نظارہ نور کا
فتحی دہلوی آنکھ کی پتلی میں ہے روشن ستارہ نور کا
دل کے کاشانے میں ہے تعمیر کعبہ نور کا

قداحمید کرنی

مطلع حسن شریعت روئے زبیا نور کا
مقطع نظم حقیقت جلوہ آرا نور کا
بھہ کو اے نیر بہت کچھ ہے سہارا نور کا
میرا آقا ﷺ نور کا ہے، میرا سولا نور کا

تیر اسعدی

دقا دارنی امیری راہ وا، صل علی، کیا بخت چمکا نور کا
جسم پاک، مصطفیٰ ﷺ حق نے بنایا نور کا
چمکا جب آدم کی پیشانی پہ تارا نور کا
روح نے پایا سکون، دیکھا جو جلوہ نور کا
ہم سے خاکی وصف کیا جائیں سراپا نور کا

محمود حسن محمود رضوی

افضل کوٹلوی

جانتا ہے مرتبہ بس نور والا نور کا
آمنہ کے مگر فلک سے چاند آیا نور کا
حسن فطرت نے گل یہ خود سجایا نور کا
نور کا شیدا ہوں، آنکھوں میں ہے جلوہ نور کا
دل میں الفت نور کی ہے، سر میں سودا نور کا

رحیمہ کلیل بدایونی

طاہر مجذوب سہاروی

رحمت القادری معجزہ اک یہ بھی ہے ادنیٰ سے ادنیٰ نور کا
جلوہ گر پتھر پہ ہے نقش کف پا نور کا
رات کے دریا میں جب اُترا سفینہ نور کا
بن گئیں ظلمات کی لہریں تماشا نور کا

ذوق مظفر مگر

مختار ضیائی
خروج پہ آجمل دست قدرت نے ہے والا نور کا
چاندنی میں ہے قر کے گرد ہالہ نور کا
حافظ ولی ضیائی
ہے جہاں رنگ و بو میں جگ اچالا نور کا
مرحبا، ہے کس قدر جلوہ فرالا نور کا
آہر شکوہ آبادی
کتنا دل کش، کتنا روشن ہے سراپا نور کا
بن گیا خود نور، جلوہ جس نے دیکھا نور کا
محمود
کیا ربیع الاول آیا لے کے تھخہ نور کا
جس نے دیکھا، ہو گیا وہ دل سے شیدا نور کا
ہاشم بدایونی
دل جمال مصطفیٰ ﷺ سے ہے مدینہ نور کا
طور سینا طور ہے اور میرا سینہ نور کا
عطاء المصطفیٰ جیل
صبح میلاد آگئی، چمکا ستارہ نور کا
نور کی برکت سے ہے سارا مہینا نور کا
حبیب نقشبندی
نور والے تجھ سے ہے عالم یہ سارا نور کا
حیرے ہی صدفے میں ہے ہر سو اچالا نور کا

عزیز حاصل پوری کے پہلے مجموعہ نعت میں ایک قصیدہ نور شامل ہے۔ اس میں ۲۳
مطلعے اور ایک مطلع ہے، دو مطلعے دیکھیے:

صبح کے ترکے ہوا تشریف لانا نور کا
اللہ اللہ! وقت بھی ہے کیا سہانا نور کا
افضل الایام ہے یوم روشنبہ نور کا
اس مبارک یوم کا ہے لمحہ لمحہ نور کا

زمین رضا کے علاوہ بھی شعرائے نعت نے قصیدہ اسے نور کہے ہیں:

ارباب سیمائی
آسمان ہے نور کا، عرش معظم نور کا
عالم انوار میں ہے ایک عالم نور کا
خادم مہاشی
زمین نور کی، آسمان نور کا
بنا آج سارا، جہاں نور کا

متور بدایونی
چاند سورج نور کے ہیں، سب ستارے نور کے
نکس ہیں یا مصطفیٰ ﷺ سارے تھمارے نور کے
عزیز حاصل پوری
پڑھتے ہیں قرآن کے قاری یہ پارے نور کے
آپ ﷺ کے عارض ہے دونوں، دو بھیجے نور کے
خورشید اچ پوری
ہے حسن کبریائی محمد ﷺ کے نور سے
روشن ہوئی خدائی محمد ﷺ کے نور سے
سعید اللہ خاں
سورج بھی، چاند رات بھی ہے ان کے نور سے
روشن یہ کائنات بھی ہے ان کے نور سے
صائم چشتی
ڈرتے ڈرتے میں روشن ہے نور نما محمد ﷺ چاند تارے بنے آپ کے نور سے
کبکشاں، گلستاں، روشنی، چاندنی، سب نظارے بنے آپ کے نور سے
عقی دہلوی
جلوہ آگن ہے دل پر ردا نور کی
یعنی چھائی ہوئی ہے گھٹا نور کی
طاہر لاہوری
گلوں میں رنگ، شکوفوں میں نور کس کا ہے
سندروں کی فضاؤں میں نور کس کا ہے

"نور" ردیف میں غریب سہارنپوری، کمال شاہجہانپوری، حسین حق، اکرم علی اختر، محمد
اکرم رضا، اعظم چشتی اور "نور ہے" ردیف میں متور بدایونی اور بیگلہ اتسانی کے قصائد ملتے
ہیں۔ "حافظ جلی بھتی نے "نور خدا کے نور کا" ردیف استعمال کی ہے۔ مطلع دیکھیے:

زینت عرش جب ہوا نور خدا کے نور کا
کون د مکاں پہ چھا گیا نور خدا کے نور سے

شہزاد مہدی نے بھی احمد رضا بریلوی کی زمین میں قصیدہ کہا ہے:

خالق انوار کی تخلیق چٹا نور کا
آگیا شکل بشر میں وہ سراپا نور کا

حظیہ تائب کے دوسرے مجموعہ نعت میں "نور اڑلیں" کے عنوان سے ایک آزاد نظم

ملتی ہے منور ہدایتی کے ایک اور تصدیق نور کے دو اشعار ملاحظہ فرمائیے:

جس نے جو کچھ نور پایا، سب تری سرکار سے
نور کی سرکار کا تو سب سے پہلا نور ہے
مصطفیٰ ﷺ کے نور میں ہے ذات باری جلوہ گر
مصطفیٰ ﷺ کا نور، یوں کہے، خدا کا نور ہے

آخر میں محمد عرفان کا ایک قطعہ نقل کرنا ضروری سمجھتا ہوں:

خبر نہیں ہمیں، سورج کی وجہ نور ہے کیا
جہان حسن کا پس منظر ظہور ہے کیا
مگر یہ جہنتے ہیں، یہ ستاروں کا گمشد
یہ کہکشاؤں کا باشعوبہ ماہ نو کا چمن
زحل کے پھول، یہ گل ہائے زہرہ زناہید
عطاردوں کا گلستان، یہ مشعل اُمید
بنات نقش کا فانوس ہفت رنگ و حسین
افق کی قوس قزح اور شفق کی سرخ جبین
سحر کا حسن، اُجالا، یہ دوپہر کا رنگ
سکون نواز فضا رات کی، یہ دن کی آہنگ
یہ مستعار ہیں سب مہر نور تاباں سے
وجود میں ہیں یہ کوئین کے گہیاں ﷺ سے

حضور ﷺ لباسِ بشریت میں

دعا اکبر آبادی نے آقا حضور ﷺ کے نور کی تخلیق سے بات شروع کر کے اس
دنیا میں سرکار ﷺ کے قدم رنجہ فرمانے تک کے حوالے سے ایک نظم کہی ہے، چند متعلقہ
اشعار ہیں:

کھلایا غنچہ کن اس کی آواز شیت نے
کیا اک نور بے ہتا لے اپنے نور سے پیدا

رہا لاکھوں برس پردے میں یہ اسرار قدرت کے
اسی اک نور میں پنہاں رہا کوئین کا جلوہ
اسی کی اک توجہ نور داد کی شہرت
اسی اک تلمیذ ابنِ عمران کا یہ بیضا
اسی کے نور سے پائی گئی حسن یوسف نے
اسی کے در سے حکم "قم باذنی" لے گئے عیسیٰ
یہی جلوہ تھا عبداللہ کی نور پشانی
یہ جلوہ پیکر انساں میں جب آیا محمد ﷺ تھا

ثنائے خواجہ، تشید حضوری، نعتیہ تعلقات، کیف مسلسل اور مطلع فاران کے نعت گو
حافظ لدھیانوی ایک میلاد یہ نعت کا آغاز یوں کرتے ہیں:

وہ صبح نور آگئی، سیاہی چھٹ گئی بکسر
سحر نے نور پھیلا دیا در و بام تنہا پر
اختر علی رحمت صہبا اختر کہتے ہیں:

وہ محمد ﷺ جس کی خاطر دو جہاں پیدا ہوئے جس کے صدقے میں زمین و آسمان پیدا ہوئے
وہ محمد ﷺ نور تھا جس کا سراپائے یقین خلقت آدم تھی جب کہ درمیان ماویں
تا ابد جو حسن و دعالم کا مقصد ہو گیا وہ ازل کا نور سہا تو محمد ﷺ ہو گیا
موزونی طبع کے باب میں نور مصطفیٰ (ﷺ) کا تذکرہ یہ اجمال بھی کیا جائے تو یہ
مضمون اس کا تحمل نہیں ہو سکتا، اس لیے اس جشن سرت کا ذکر کرتے ہیں جب حضور سرور
کوئین ﷺ نے عالم انسانیت کو اپنی آمد سے سربلند اور سرفراز فرمایا ہم جانتے ہیں کہ حضرت
آدم علیہ السلام سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک سب انبیاء و رسل نبی آخر الزماں ﷺ کی آمد کی
خبر دیجے رہے۔ نثر میں سیرت سرکار ﷺ لکھنے والوں کی طرح نظم میں تذرائے عقیدت پیش
کرنے والے بھی ان بشارات کا ذکر کرتے رہتے ہیں، مثلاً:

رسل ﷺ اور انبیاء جتنے بھی اس دنیا میں آئے ہیں
نویہ آمد سرکار ﷺ اپنے ساتھ لائے ہیں
(صابر القادری)

ربیع الاول

اس امر پر اتفاق ہے کہ حضور ﷺ کی ولادت مکہ معظمہ میں دوشنبہ کے دن، ربیع الاول کے مہینے میں ہوئی۔ ڈاکٹر محمد عابدہ میمانی اپنی کتاب ”علموا اولادکم بحجۃ رسول اللہ“ میں ولادت کے مہینے ربیع الاول کی شان میں یوں تر زبان ہوتے ہیں۔ ”کیا آپ دیکھتے نہیں کہ فصل ربیع سب سے اچھا اور معتدل موسم ہے۔ اس میں کھپکا دینے والی سردی ہوتی ہے، نہ جھلسا دینے والی گرمی، اس میں نہ رات لمبی ہوتی ہے نہ دن۔ اور یہ موسم خزاں، جاڑے اور سرگرمیوں کے موسموں کی تمام بیماریوں سے پاک ہوتا ہے۔“

اس پاک موسم میں ہمارے آقا و مولا علیہ التحیۃ والکرامؑ کی آمدؑ کے گھر تشریف لائے تو پھر شعرا عظام نعت نبوی ﷺ میں زمزمہ رنج ہوتے ہوئے اس مبارک مہینے کی تعریف کیوں نہ کریں۔

زہے نصیب کہ ماہ مبارک آ پہنچا
کہ جس سے ٹوٹ کے گردشوں کے شیش محل
پیارے ربیع الاول، تیری جھلک کے صدمے
چمکا دیا نصیب صبح شب ولادت
ماہ میلاد نبی ﷺ کی اللہ اللہ ہاں
ذوہ ذوہ دہر کا ہے ایک تارا نور کا
اے ربیع الاول، اے اسلام کے ماہ سہیں
حیرے باعث طلق نے دیکھا نظارہ نور کا
کیا ربیع الاول آیا لے کے محمدؐ نور کا
جس نے دیکھا، ہو گیا وہ دل سے شیدا نور کا
از ربیع آؤلیں سرسبز شد دشت و چمن
عند لب خرشتوا بر شاخ محل شد نذر زن

لسان الحسن علامہ یعقوب حسین خیاں قادری بدایونی کے مجموعہ ہائے نعت تجلیات
نعت خزینہ بہشت، فقرہ ہائے مبارک اور نغمہ ربانی پہلے اشاعت پذیر ہو چکے تھے۔ ماہنامہ

”نعت“ لاہور کے جولائی اور اگست ۱۹۸۹ء کے دو شماروں میں ان کی ایسی نعتیں مختلف جرائد و رسائل سے جمع کر کے چھاپ دی گئیں جو ان مجموعہ ہائے نعت میں شامل نہ تھیں۔ انہوں نے نے ماہ ربیع الاول کی تعریف میں کئی نعتیں کہیں، میلاد یہ نعتوں میں کئی شعر اور کئی بند اس ماہ مبارک کی مدح میں کہے۔ ان کی پانچ باقاعدہ نعتوں کے کچھ شعر نذر قارئین کیے جاتے ہیں۔
(ان پانچوں نعتوں میں بالترتیب ۱۷، ۲۳، ۱۲، ۸ اور ۱۳ اشعار ہیں)

اللہ اللہ شرف و شان ربیع الاول عرش ہے منبر سلطان ربیع الاول
ملت کا ماہ پارہ ماہ ربیع الاول ہوتا ہے جلوہ آرا ماہ ربیع الاول
آئینہ نظر ہے ماہ ربیع الاول گردوں پہ جلوہ گر ہے ماہ ربیع الاول

ظہور نور خدا سراسر ربیع الاول شریف میں ہے
نمائے کون و مکاں منور ربیع الاول شریف میں ہے
ہے عید ولادت عالم میں، آغاز ربیع الاول ہے
محبوب ﷺ خدا کی نسبت سے اعزاز ربیع الاول ہے
علامہ خیاں قادری کے اسی موضوع پر چند اور اشعار بھی دیکھیے:

جلوہ محبوب رب ذوالجلال آیا نظر
ماہ میلاد مبارک کا ہلال آیا نظر
☆

ربیع الاولیں کا پاک و خوش منظر مہینا تھا
یہ روشن چاند شرح آیت ”نور مینا“ تھا
مبارک بارہویں تاریخ تھی اور ہجر کا دن تھا
شرف کی رات، عزت کی سحر، توقیر کا دن تھا
☆

ہوگی پھر جلوہ نما شان ربیع الاول
ہوگا طالع مرہ تابان ربیع الاول
ہوگا پھر عرش سے اعلان ربیع الاول
ہوں گی پھر رحمتیں قرآن ربیع الاول

مرحبا رحمت باری کا صہبہ آیا
جلوہ فرمائے جہاں ماہِ مدینہ آیا

بہت سے اور شعرا نے بھی ربیع الاول ردیف کے ساتھ فقریں کہی ہیں چند شعرا کے

مطلعے دیکھیے:

دیکھ کر نہ کو پرستار ربیع الاول
ہر ہے عاشقہ بردار ربیع الاول
(علامہ احمد شہید)

کر دیا چاند نے اعلان ربیع الاول
اب دل و جاں سے ہو قربان ربیع الاول
(پروفیسر حامد حسن قادری)

اک نظر مجھ پہ بھی اے جان ربیع الاول
میں بھی ہوں ایک شاخوں ربیع الاول
محبوبِ بختِ فدا بین کے آئے مہمان ربیع الاول کے
قربان ربیع الاول کے، قربان ربیع الاول کے
ذکر میلاد ہے حنون ربیع الاول
اللہ اللہ سر و سامان ربیع الاول
(حافظ مظہر الدین)

اہل دل جانے ہیں شان ربیع الاول
آنکھ والوں کو ہے عرفان ربیع الاول
پھر آسمیا ہے مہینا ربیع الاول کا
لیوں پہ پھر ہے قصیدہ ربیع الاول کا
ربیع الاول کی لیلۃ القدر کے نہ سر فراز آئے
نصیب دنیا سے حسن چکا، حسین بدر و جواز آئے
(عزیزہ حاصل پوری)

مکی ہے محلِ جنت ربیع الاول کی
ہر اک زبان پہ ہے محبت ربیع الاول کی
(محمد سعید ادب سیانی)

مرحبا صل علی ماہ ربیع الاول
فخر ہر ماہ ہوا ماہ ربیع الاول
(محمد غلام رسول قادری)

کچھ شعرا نے حضور رسول کریم الطافِ عظیم علیہ التحیۃ والتسلیم کی بارگاہ میں ہدیہ
ارادت پیش کرتے ہوئے جہاں ولادت پاک کا ذکر کیا ہے، وہاں کہیں کہیں ماہِ ربیع الاول کی
بھی تعریف کی ہے، مثلاً:

اے اول ربیع اس آمد پہ میں شاد
اس کبریا کی دولت سرمد پہ میں شاد
الطاف و فیض و رحمت بے حد پہ میں شاد
وہی نعمت بہشت، محمد ﷺ پہ میں شاد
روزِخ کا اب نہ خوف، نہ دھڑکے عذاب کے
توحیدِ خود بتائے گی رستے صواب کے
(شاد عظیم آبادی)

ہے علم سب کو، میں کیا بتاؤ کہ کیا ہے ماہِ ربیع الاول
بشارتِ آمدِ نبی ﷺ دے رہا ہے ماہِ ربیع الاول
(شفیق الدین شارق)

بارک اللہ ہے کیا شان ربیع الاول
ہیں گفتِ مکی بہتان ربیع الاول
کیوں نہ ہو جاؤں میں قربان ربیع الاول
ہر کہ و نہ ہے شانِ ربیع الاول

ارض سے تا بہ ملک نور سے معمور ہے آج
ہر ملک جن و بشر شاد ہے، سرور ہے آج^{۷۰}
(حافظ محمد یعقوب اویس گہاوی)

غیر مسلم شعرا نے بھی حسن انسانیت ﷺ کی تحریف و شام میں نور ربیعی کی ہے۔ ماہ
ربیع الاول کے حوالے سے غیر مسلموں کا تذکرہ حقیقت دیکھیے:

وہ ربیع الاول و روضہ و وقتِ صبح^{۷۱}
مرحبا ایما و سہلا حضرت خیر البشر ﷺ
(رانا بھگوان داس بھگوان)

ربیع الاول آتے ہی جہاں میں تازگی آئی
گلستانِ تنہا میں بہارِ سردی آئی
اسی کی بارہویں شب بھی بہ شانِ دلیری آئی
نہا یہ غیب سے آئی کہ روحِ زمی کی آئی
جسم ہو کے نورِ سردی، آیا بشر ہو کر^{۷۲}
جنابِ آمنہ کی نمود میں آیا پھر ہو کر^{۷۳}
(بھگن ناتھ کمالی کرنا پوری)

بشارت خان آفریدی ارمان اکبر آبادی نے ایک شخص میں ربیع الاول کے چاند
سے خطاب کیا ہے۔ ایک بند دیکھیے:

اے چاند ربیع الاول کے، تو آیہ رحمت لایا ہے
کوئین منور جس سے ہوئے وہ نور ہدایت لایا ہے
نبیوں نے پڑھا گلہ جس کا وہ ماہ رسالت لایا ہے
اسلام مکمل جس سے ہوا وہ مہر نبوت لایا ہے^{۷۴}
ہجان اللہ ہجان اللہ اے چاند ربیع الاول کے

مرزا فرحت اللہ بیگ دہلوی کی ایک نعتیہ نظم ماہنامہ ”نظام الشان“ دہلی کے
رسول ﷺ نمبر میں چھپی تھی۔ ۱۳ اشعار کی یہ نظم عید میلاد النبی ﷺ سے متعلق ہے۔ وہ شعر

لاحظہ فرمائیے:

آج وہ دن ہے کہ ظاہر ہوتے ہیں ختم المرسل ﷺ
مرحبا، صل علی کا شور بحر و بر میں ہے
آج وہ دن ہے کہ تھا جس کا جہاں کو انتظار^{۷۵}
جشن میلاد مبارک آج ہر اک گھر میں ہے

۱۲ ربیع الاول

حضور رسول کائنات فخر موجودات علیہ السلام والصلوة نے ۱۲ ربیع الاول کو اس
دنیاے آپ دگل میں ظہور فرمایا۔ علمائے متقدمین نے اس تاریخ پر اجماع نقل کیا ہے، لیکن
علامہ شبلی نعمانی نے محمود پاشا قلکی کے حوالے سے یہ لکھ دیا کہ حجر کا دن حساب کی رو سے ۱۲ کو
نہیں، ۹ کو بنتا ہے۔ ماہنامہ ”نعت“ لاہور نے سب سے پہلے اس موضوع پر سید محمد سلطان شاہ
(اب ڈاکٹر) سے کام کروایا۔ انہوں نے دلائل و براہین سے ثابت کیا کہ یوم میلاد
سرکار (ﷺ) ۱۲ ہی ہے اور تقویم کی رو سے حساب ممکن ہی نہیں۔^{۷۵} بعد میں ان کا یہ مقالہ مزید
اضافوں کے ساتھ کتابی صورت میں بھی شائع ہوا۔

ماہنامہ ”نعت“ کی ڈپٹی ایڈیٹر شبناز کوثر نے اپنی کتاب ”حضور ﷺ کا بچپن“ میں
۹ ربیع الاول کی تردید میں دلائل دیے تو ان سے متاثر ہو کر نامور سیرت نگار شاہ مصباح
الدین کلیل نے اپنی اہم کتاب ”سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ“ کی چند اڈل کے دوسرے ایڈیشن میں
یوم میلاد حضور ﷺ کو اس اعتراف کے ساتھ ۹ کے بجائے ۱۲ کر دیا کہ شبناز کوثر کے دلائل
نے انہیں قائل کر دیا ہے۔^{۷۶}

مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے برادرِ خرد حسن رضا خاں بریلوی نے ۱۶ اشعار کی
ایک نظم ربیع الاول شریف کی بارہویں تاریخ پر کہی ہے، ایک شعر دیکھیے:

ولادتِ شہ دیں ﷺ ہر خوشی کا باعث ہے^{۷۷}
ہزار عید پہ بھاری ہے بارہویں تاریخ
مشہور نعت گو قمرِ یزدانی نے بھی اسی زمین میں نعت کہی:
کھلے ہیں غنچے دلوں کے، دھوہ عشرت سے^{۷۸}
نسیمِ فصیح بھاری ہے بارہویں تاریخ

نامور تاریخ گو اور نعت نگار صابر ہماری نے کہا:

زوالِ رحمت داور ہے بارہویں تاریخ
ظہورِ ذاتِ پیغمبر ﷺ ہے بارہویں تاریخ

اس موضوع پر مزید چند اشعار دیکھیے:

رجح الاولیٰ ذی شائ کی ذیلاں بارہویں آئی
خدا نے جس کی فرمائی ہے بے حد عزت افزائی
(شرعاً حیدر نقوی)

آگیا آج وہی یومِ سعید، عیدِ میلاد النبی ﷺ بارہ رجح الاول
ہر مسلمان کے لیے ایک نوید عیدِ میلاد النبی ﷺ بارہ رجح الاول
(تسمیہ سحر)

حضور ﷺ کی آمد آمد کا ذکر

حضور سرکارِ دو عالم نورِ مجسم ﷺ کے میلادِ پاک کی خوشی تو مسلم ہے۔ مومن ہی کیا ہے وہ شخص جو حضور ﷺ کے اس دنیا میں تشریف لانے کے احسانِ خداوندی پر مسرت و انبساط سے غور نہ ہو جائے۔ اہل ایمان شعرائے کرام نے تو حضور محبوبِ کبریٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد آمد کے تذکرے سے مزا لیا ہے۔ بعض اشعارِ قدسِ حقین محترم کے ذوقِ سلیم کی نذر ہیں۔

اب اندھیرا کفر کا مٹ جائے گا

علیق میں جس نے بھی ﷺ آنے کو ہے

(سیلابِ اکبر آبادی)

دیکھ آئے جس کی آمد کی خبر سارے نبی

کلشن ہستی میں اب وہ رہنما آنے کو ہے

(محبوب احمد محبت)

ہوئی کافور جن کی وجہ سے سب کفر کی ظلمت

جہاں میں رحمت حق ساتھ لے کر آئے والے ہیں

(سراجِ آغاکی اکبر آبادی)

سوئے مکہ عرشِ رب کا تاجدار آنے کو ہے
ہے جہاں جنتِ بدایاں، شہرِ بار آنے کو ہے

☆

فرحت و عیش کے عالم میں سماں کیا کیا
رحمتیں حق کی جہاں میں ہیں نمایاں کیا کیا
ہیں غفلتِ مغل تر، غنچے ہیں خنداں کیا کیا
بچم و اختر ہیں دم صبحِ فرداں کیا کیا
نور کے تڑکے شہنشاہِ عرب ﷺ آئیں گے
بزمِ آفاق میں وہ خاصے رب آئیں گے
(علامہ ضیاء القادری بدایونی)

زمیں پہ مہ آسماں کی ہے آمد

ضیاء بخش کون و مکاں کی ہے آمد

☆

دھرم ہے، شاہد کون و مکاں آنے کو ہے
شور ہے، روحِ روانِ جاناں جاناں آنے کو ہے
(غریب سہارنپوری)

گل نہیں پھولے ساتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

شورِ بلبل یہ مچاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

(محمد رین نقوی)

مبارک ہو کہ پیدا شاو۔ عالم ہونے والا ہے

کہ جس کے نور سے گھر گھر اچال ہونے والا ہے

(محمد اکبر وارثی مہر شری)

مومنو وقتِ ارب ہے، آمدِ محبوب ﷺ رب ہے، جائے آداب و طرب ہے، آمد

شاو عرب ﷺ ہے غنچے چنگے پھولِ مہکے، شاربِ گل پر مرغِ چنگے، روتا ہے شیطان یہ کہہ کے،

☆

بکی ہے دھوم، عیسٰی علیہ السلام کی آمد آمد ہے
حسب علیہ السلام خالق اکبر کی آمد آمد ہے

☆

نہ کیوں آج کہہ بنے رشک گلشن
وہ گل جلوہ فرما ہوا چاہتا ہے
(جلیل قادری رضوی)

مبارک ہو وہ شہید پر دے سے باہر آنے والا ہے
گمانی کو زمانہ جس کے در پر آنے والا ہے
(حسن رضا خان بریلوی)

بحمد اللہ سرکارِ دو عالم علیہ السلام آنے والے ہیں
مقدس محفل کوئین کا چمکانے والے ہیں
(ادیب سیمانی)

آج پیدا کون ایسا تاجور علیہ السلام ہونے کو ہے
جس کے دروازے پر خم شاہوں کا سر ہونے کو ہے
(شیخ عبدالرحیم خاں جیل پوری)

مبارک ہو جناب مصطفیٰ علیہ السلام کی آمد آمد ہے
زمین پر سربراہ انبیا کی آمد آمد ہے
(حفیظ تائب)

محبوب علیہ السلام خدا ہیں آنے والے
سلطانِ دنا ایسا آنے والے
(اختر الہامی)

جہاں میں شور ہے برس، وہ آتے ہیں وہ آتے ہیں
جو آ کر دین کا ڈنکا بجاتے ہیں وہ آتے ہیں
(منور ہدایتی)

جائے گا بختِ غنت، قسمت چمک اٹھے گی
آوازے خستہ حالوا سرکار علیہ السلام آ رہے ہیں

☆

نغماتِ نعت گاؤ، سرکار علیہ السلام آ رہے ہیں
نعرے بکی لگاؤ، سرکار علیہ السلام آ رہے ہیں
(سید محمد ریاض الدین سہروردی)

محیطِ عالم اسکاں کی آج آمد ہے
کتابِ دہر کے عنوان کی آج آمد ہے
(عزیز حاصل پوری)

ہلالِ جعفری عکاسِ کائنات کی آمد کی دھوم ہے

سرکارِ کائنات کی آمد کی دھوم ہے

امراءِ کائنات کی آمد کی دھوم ہے

آثارِ کائنات کی آمد کی دھوم ہے

سارا جہان مطلعِ انوار بن گیا
ہر ذرہ آج نور کا بیجار بن گیا

عبدالحمید صدیقی پچھلی خبر جو آمد خیر الانام علیہ السلام کی
تجلی شش جہت میں دھوم درود و سلام کی

ذکی قریشی محمد مصطفیٰ صل علی کی آمد آمد ہے

خیائے محفلِ ارض و سما کی آمد آمد ہے

سعیدہ بلوچ شہری حبیب حق، رسولِ بقیہ علیہ السلام کی آمد آمد ہے

ش کوئین، فخرِ انبیا کی آمد آمد ہے

رہبرِ چشمی مبارک ہو جناب مصطفیٰ علیہ السلام کی آمد آمد ہے

زمین پر سربراہ انبیا علیہ السلام کی آمد آمد ہے

نیز اللہ بن خاکی شاہ دوسرا رحمۃ اللہ علیہ کی آمد ہے
مردود انجیا رحمۃ اللہ علیہ کی آمد ہے

مشہور ہندو نصرت گو لالہ بھی نرائن سنا پر ماہنامہ "نعت" نے ایک پورا شمارہ شائع کیا۔ ان کی دو نقیصہ آمد حضور رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق دونوں مطالعہ دیکھیے:

کیا زمین پر ہے یہ اب عرش علی کی آمد
ایسی دیکھی ہی نہیں نور و خیا کی آمد
حق نمائی کو شہر دوسرا رحمۃ اللہ علیہ کی آمد
فی الحقیقت ہے خدائی میں خدا کی آمد

صبح ولادت

مولانا حسن رضا بریلوی نے "صبح شب ولادت" دہر میں ہونے والی آئینہ بندریوں کا، خلعت شکن اُجالوں کا اور شکنجوں گل ہائے مقدر کا ترانہ گایا ہے اور اس ردیف میں ۵۱ اشعار کہے ہیں:

ملک ازل کا سردار، سب سرداروں کا انسر
نحت ابد پہ بیٹھا صبح شب ولادت
اھو حضور رحمۃ اللہ علیہ آئے، شاو غیور آئے
سلطان دین و دنیا صبح شب ولادت
علامہ ضیاء القادری نے قافیہ بدل کر ۲۸ شعر کہے:

عالم ہیں غلہ سماں صبح شب ولادت
قدس ہیں گل بدماں صبح شب ولادت

نمریزدانی کے تین شعر دیکھیے:

رقصاں ہے عرش اعلیٰ صبح شب ولادت
افزوں ہے شان کعبہ صبح شب ولادت
انوار حق سے تاباں صبح شب ولادت
سماں صمد بہاراں صبح شب ولادت

چمک اٹھا ہے جس سے عالم سماں کا ہر ذرہ
وہ صبح پر ضیا ہے صبح میلاد رسول رحمۃ اللہ علیہ
اور بھال کہتے ہیں:

ہری سانس آپ رحمۃ اللہ علیہ کی صبح ولادت
جسکے صدقے میں مری بخشش کی گنجائش ہوئی
سید فیضی جالندھری نے کہا:

ورد ملائک نام ہے کس کا، کس کی ہے یہ صبح ولادت
چھایا ہے کیوں یہ نور کا عالم تحت ثری سے تا بہ ثریا
محمد سعادت حسین خاں دارنی شیدا کو سنے:

جلوہ سماں وہ صبح ولادت ہوئی یعنی وقت درود و سلام آگیا
راز ہم کو بتانے کو اللہ کا، آج اللہ کا ہم کلام آگیا
☆

ہوئی جلوہ آرا وہ صبح ولادت، وہ دونوں جہاں کا امام آ رہا ہے
ہمیں درس دینے کو دین خدا کا، وہ لے کر خدا کا کلام آ رہا ہے

میلاد یہ قصائد

بعض نعت گوؤں نے آقا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے میلاد پاک کے موضوع پر نعتیہ قصائد کہے، جس کی کہیں کہیں مشطویاں کہیں۔ یعنی بطور خاص اس موضوع پر یا تو کتابیں لکھی گئیں یا طویل نظمیں لکھی گئیں۔ قلام احمد شہید کے "نعتیہ قصائد" میں تین اردو قصائد میلاد یہ ہیں۔ پہلا قصیدہ ۹۶ اشعار پر مشتمل ہے۔ تین شعر ملاحظہ کیجیے:

ہوا پیدا وہ درہائے حقیقت کہ جس کا ابر رحمت دُر فشاں ہے
اُسی کے ظاہر و باطن سے پیدا ہوا ظاہر ہوا باطن کی شاں ہے
ہوا ازل ہوا آخر کا مضمون اسی کے حسن صورت سے عیاں ہے
اسرا قصیدہ بحر طویل میں ہے، ۱۵ اشعار میں سے ایک شعر دیکھیے:

اس مہینے میں گلی کدہ قدس و سر پردہ وحدت سے ہوا نور الہی کا ظہور
دم بہ دم مژدہ دیدار ہے حکیم کہ ہوا جلوہ فرا گلشن ایجاد میں سلطان بہار

تیسرا قصیدہ بھی کتب کی صورت میں بحر طویل میں ہے، ۲۷ اشعار ہیں:

نور خدا پیدا ہوا، خیر الوری ﷺ پیدا ہوا، بحر عطا پیدا ہوا، ابر کا پیدا ہوا
نعم الہدیٰ پیدا ہوا، بدر الدینی پیدا ہوا، شمس الخلی پیدا ہوا، پیدا ہوا شام زمین
سید افضل حسین علیہ السلام نے قصیدہ ولادت حضور ﷺ لکھا، ایک شعر دیکھیے:

برستا ہے خدا کا نور ہر سو کو، فاراں کا
کہ عالم جلوہ جشن میلادِ پیغمبر ﷺ کا

مشہور نعت گو شمس امیر احمد امیر پٹنالی لکھنؤ کا ایک ”مسدس در بیان ولادت
باسعادت حضرت سرور کائنات ﷺ“ منشی بہ ”صبح ازل“ ۶۲ بندوں پر مشتمل ہے، ایک بند
ملاحظہ فرمائیے:

عالم میں ہے ایک دھوم کہ سلطانِ مہدی کی ہے آمد
ہر سو کا ہے قول، سلیمان کی ہے آمد
تاریک تھی شب، شمع شبنم کی ہے آمد
رہن ہے کہ خورشیدِ درخشش کی ہے آمد

آمد ہے یہ اسی نور کی جو نور خدا ہے
اس نور سے کیا شانِ خدا جلوہ نما ہے
نور خالیدی دہلوی نے بھی اس نور کی آمد کا تذکرہ اپنے مسدس بعنوان ”صبح
ولادت نبی مکرم ﷺ“ میں کیا ہے، کہتے ہیں:

ارض و ما بنے ہیں اسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل
گلشن ہرے بھرے ہیں اسی نور کے طفیل
دونوں جہاں ہے ہی اسی نور کے طفیل

اس نور کا ازل سے ابد تک ہے سلسلہ

یہ نور وہ ہے جس کا طرفدار ہے خدا

نور ہمال کے مسدس ”نور اک لہا“ کا ایک میلاد یہ بند دیکھیے:

تشریف لائے صلِ علی عافیت مآب
فاراں کی چوٹیوں سے چھتا نور آفتاب

قدوت نے بند کر دیے تاریکیوں کے باب

جشن طرب منانے لگے ثاقب و شہاب

ماحولِ رقص کرنے لگا، جھومنے لگا

چمک کر فلک زمیں کا بدن چومنے لگا

فیاض احمد کاوش کہتے ہیں:

آگیا حسن نور رسالت لیے اور انسانیت کی ہدایت لیے
خالق دوسرا کی عنایت لیے ہر نجات لیے ہر شرافت لیے
حسن کا کوروی نے ”حال ولادت امیر اکرم ﷺ“ میں ایک مثنوی ”صبح تجلی“ لکھی
جو ”محدثہ حسن کا کوروی“ میں بھی ہے اور ”کلیات نعت حسن“ میں بھی۔

پیدا ہوئے سرور دو عالم ﷺ پیدا ہوئے فخر لوح و آدم
پیدا ہوئے حضرت پیغمبر ﷺ صبح قدرت کے سد اکبر
خیاء اللہ قادری بدایونی کی میلاد یہ مثنوی ”نورِ ربانی“ کا ذکر حاشیہ نمبر ۵۲ میں آچکا
ہے۔ بزدانی جالندھری کی ”صبح سعادت“ کا ذکر ناگزیر ہے جس میں دوسرے شعرائے کرام کی
طرح پہلے عرب اور دنیا کی حالت بیان کی گئی ہے جس کو سدھارنے کے لیے حسن عالم ﷺ
تشریف لائے۔ پھر آقا حضور ﷺ کے اس دنیا میں قدم رچہ فرمانے کا ذکر ہے:

آمد کا لخت دل، نور نظر پیدا ہوا

خاندانِ ہاشمی میں اک گھر پیدا ہوا

ابن عبدالمطلب، عبد اللہ کا دہن

ذات حق کے بعد جس کی ذات ہے سب سے عظیم

غلام امام شہید کے بحر طویل کے قصیدے کا ذکر پہلے آچکا ہے، اسی بحر طویل میں
اسی قافیے کے ساتھ بیہل، بیات و بزدانی میرٹھی، اور وحید الدین مفتون کے میلاد یہ قصیدے بھی
موجود ہیں۔ نمونہ دیکھیے:

خوریں بھی آئینہ لقا، ہاندھا فرشتوں نے پرا، ہونے لگی یہ التجا، ظاہر اسے نور خدا
ظاہر ہو ختم الانبیاء ﷺ، ظاہر ہوا احمد ﷺ بختیں، آخر کو ظاہر ہو گیا، وہ نور ربی و دنیا
(بیہل)

لیں لقب پیدا ہوا، مقبول رب پیدا ہوا، مہر عرب پیدا ہوا، اہم نسب پیدا ہوا
 ۱۲۱۵
 فخر عرب پیدا ہوا، کنز طرب پیدا ہوا، فطراں طلب پیدا ہوا، پیدا ہوا شیریں دکن
 (مفتون)

سرکھن پیدا ہوا، نور علی پیدا ہوا، برقی فتن پیدا ہوا، امیر من پیدا ہوا
 نادر گلن پیدا ہوا، شمشیر زن پیدا ہوا، بت خان کن پیدا ہوا، اور بت شکن پیدا ہوا
 شیریں سخن پیدا ہوا، شیریں دکن پیدا ہوا، ملک سخن پیدا ہوا، ڈر عدن پیدا ہوا
 شام زمین پیدا ہوا، ماہ سخن پیدا ہوا، سخن بدن پیدا ہوا، سخن دکن پیدا ہوا
 ۱۲۱۵
 وہ یاسمن پیدا ہوا، وہ نارون پیدا ہوا، وہ نسترن پیدا ہوا، جس سے سخن ہے دکن
 پروفیسر محمد حسین آسٹی کے ایک طویل میلا دیہ قصیدے کا ایک بند (بیان) ملاحظہ ہو:

یعنی وہ مقصود زمانہ سب سے بڑا محبوب خدا ہے
 نیر قاراں، دائی بظا مولا کا بندہ، بندوں کا مولا
 رب کا نائب، جگ کا داتا حسن مجسم، نور سراپا
 معنی نیس، مقصد طہ ہادی عالم، رہبر دنیا
 مالک جنت، خازن لہما حسن اعظم، بحر عطا
 سیرت رشقاں، صورت زیبا ظاہر اکمل، باطن یکتا
 جس کی صورت سے حق ابھرا جس کی سیرت سے حق چکا
 جس کے جلوے سے حق پھیلا نفرت بولی، ہاتھ چچا
 حق آیا اور باطل بھاگا "ان الہائل کان رجوت"

فرش پہ اترا عرش کا دلہا
 ۱۲۱۵
 چلی جس نے دہر کی کایا

جعفر طاہر کے متعلقہ دو اشعار دیکھیے:

ہونے لگا ہے اب تو سویرا ابھرا وہ ابھرا مہر منور
 ۱۲۱۵
 قاراں کا ماتھا چکا، وہ چکا بدلا وہ بدلا صبرا کا منظر

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے حضور سرور کونین ﷺ کے

بیاد پاک کے بارے میں فرمایا:

از عالم پاک آمدی، مقصود اولاک آمدی
 ۱۲۱۵
 بسجہ چست و چالاک آمدی، جانتا فدایت مرجا

مرزا اسد اللہ خاں غالب دہلوی نے اس موضوع پر یوں قلم اٹھایا ہے:

جلوہ ازل کہ حق پر خویش کرد مشعل از نور محمد ﷺ بخش کرد
 شمعیاں زان نور، دم بزم ظہور ہر چہ پہاں بود از نزدیک و دور
 نور حق است احمد ﷺ و لمعان نور از نبی ﷺ در اولیاء دار و ظہور
 جلوہ حسن ازل مستور نیست ایک اگلی را نصیب از نور نیست
 ہر کہ اور انور حق نیر و فراست ہر چہ از دے خواستی ہم از خداست
 ۱۲۱۵
 در سخن در مولد پیغمبر ﷺ است بزم گاو و گش و چال پرور است

مرزا محمد علی سرور اصفہانی (وفات ۱۳۸۵ھ) نے بہت سے نعتیہ قصیدے کہے جن
 میں سے کئی "در تہنیت ولادت باسعادت حضرت پیغمبر ﷺ" ہیں۔ ایک قصیدے سے چند
 اشعار بطور نمونہ دیے جاتے ہیں:

گردید ز آمد بر من، خوب تر آمد در آمد و خوب آمد پیغمبر ﷺ مختار
 تاثیر کی کفر ز عالم بود ایہ آمد سوئے این عالم از عالم الوار
 اجینہ شد از پیے این، عیسٰی مرغ کز آمدش مژدہ فرستد سوئے انتظار
 آن کس کہ پذیرفتش و آنکس کہ نیز رفت خواند بسوئے جنت و اند بسوئے نار
 امروز پیے این کہ نبی زاد در این شب جبرین فرود آمد از گنبد و دار
 امروز از این رو کہ نبی زاد درین شب بشد علمین دید لعین زدے بدچار
 ۱۲۱۵
 خواندہ بنام آن ہمہ را قصر دلاوت بازینت و بازپور و بھارے بسیار
 ہر اثنی کاظمی امروز ہی نے بہت سے میلا دیہ قصائد کہے ہیں، مطلقے نذر قارئین ہیں:

ہوا بدلی، رہبار آئی، ملا موقع سرت کا

پلا ساتی مئے باقی کہ جوش ابھرے طبیعت کا

☆

شعور شعر نے کی جب سے نقل آرائی

ہوا طبیعت سوزوں کو خوش گوئیائی

کیا بزم جہاں میں روشنی ہے
علمت کا نور ہوگی ہے

☆

ارادہ خود نمائی کا کیا اللہ نے جس دم
بنایا سب سے پہلے نور پاک سید عالم ﷺ

☆

نرالی شان دیکھی گلشنوں میں ہزاروں میں
نظر آئی عجب نیرنگی قدرت جہادوں میں

☆

ہزار شکر خدائے واحد کہ شاہ وحدت نواز آئے
نئی جہد ہزار عالم ہر زمین چار آئے

☆

جہاں انسانیت کو مژدہ ہو، کامل انساں جہاں میں آئے
ادب سے تعظیم کو سب انھیں، جہاں کے سلاطین جہاں میں آئے

☆

مبارک بادہ اس دنیا میں وہ عالی مقام آیا
کہ طغرائے سرعرش معطی جس کا نام آیا

☆

نہی آئی، ام القرنی ﷺ لے کر کتاب آیا
جہاں جہل میں اک علم پرور انقلاب آیا

عظیم بصری:

اللہ اللہ! یہ اعزاز ربیع الاول
جس میں انعام خداوند کا برسا ہوا

عارف ہمایلی:

آپ کی تشریف فرمائی سے پھیل بہار
آپ کے حسن عہم سے گل خوشتر زمین

تقریریں:

آئی بہار دل کشا
چلنے لگی غنڈی ہوا

ذکی بکلی:

پردے اٹھے ٹاڈ سے، ہر شے نکھر گئی
تویر صبح رات کے رخ پر نکھر گئی

☆

آئے وہ جن کے دم سے ہے رات بزم رنگ و بو
بزم رسل کے چاندوارہ محرم راز کن آگاہ

میلا دیہ مسدس

نعت گو شعرا نے منظوم مدحت سرکار (ﷺ) قصیدہ مشکوی غزل، مسدس، خمس،
مشقت، قطعہ، رباعی ہر صورت میں کی ہے۔ مدح و ثنائے آقا و مولا (علیہ التحیۃ والثناء) کرنے
والوں نے نظم کی ہر ہیئت میں داغ و خن دا دی ہے۔ مختلف حوالوں سے چند مسدسات نعت کا ذکر
پہلے آچکا ہے۔ ذیل میں کچھ اور میلا دیہ مسدسوں کا ایک ایک بند دیا جاتا ہے۔

امیر مینائی لکھنوی:

لو آج ولادت ہے شہ عقدہ کشا کی واجب ہے خوشی جاوے محبوب ﷺ خدا کی
روشنی ہے عجب آج کے دن ارض و سما کی ضو بڑھ گئی ہے مشتری و ماہ و سہا کی

یہ گنج سعادت ہے، یہ خالق کی عطا ہے
گھر گھر جو بچے نوبت شادی تو بہا ہے

ارتجد دہلوی:

عالم میں جو تھی سید ابراہیم ﷺ کی آمد کئی، مدنی احمد ﷺ عتد کی آمد
آفاق میں خاقان جہاندار کی آمد کونین کے، دارین کے سردار کی آمد

گھر آمنہ بی بی کا منور ہوا سارا
وہ آئینہ خانہ کی طرح گھر ہوا سارا

مستاز گنگوہی:

یہ عالمی عرش کا غوغا عجیب ہے اسے خاک تیرا عرش سے ہلا عجیب ہے
آتا ہے آج وہ جو خدا کا حبیب ^{۱۳۵۵} ہے جھک جائے تجھ پہ عرش، وہ موقع قریب ہے
بالا جو لامکاں سے ترا افتخار ہے
یہ آمد رسول ^{۱۳۵۵} کی بہار ہے

سراج آغا:

وہ شمس انجلی ^{۱۳۵۵} آج تشریف لائے وہ بدرالدینی آج تشریف لائے
وہ شاہ ہدلی آج تشریف لائے وہ کہف الوری ^{۱۳۵۵} آج تشریف لائے
عرب کی سپہ ہفتیاں دور ہوں گی
یہ کل بستیاں آج پھور ہوں گی

شاہ عظیم آبادی:

تا عرش ہے ولادت مولا کی دھوم دھام ہے قدسیوں کا خانہ ہاشم میں ازہم!
مملو ملائکہ سے ہے بیت خدا تمام خالی نہیں ہے رحمت حق سے کوئی مقام
محبوب ^{۱۳۵۵} حق عدم سے ہیں تشریف لائے کو
آج آپ سرساز کریں گے زمانے کو

اکثر المادی:

نارکیوں کا دور دل مضطرب گیا چکا نصیب، گوہر مقصود مل گیا
لمت کے دل کا غلیظ السردہ کھل گیا استی کا چاک دامن امید مل گیا
وہ نور چشم آمد ^{۱۳۵۵} پاک آگئے
دنیا میں آج سید لولاک ^{۱۳۵۵} آگئے

بدل جعفری:

طے ہو رہے ہیں بزم دوعالم کے سرطے جاری ہیں قدسیوں کی بھی آمد کے سلسلے
غلاب خلد آئے ہیں خدمت کے واسطے خوریں بھی صف پہ صف میں گل جنبیت لیے
دائیر آمد ^{۱۳۵۵} میں ملک ہیں بکھر میں
اب آ رہا ہے نور محمد ^{۱۳۵۵} رجور میں

جو شمس آبادی:

کر بیٹھی سفر کی، انجلی رسالت کی نگاہ اسے خاقان میں بت، تم ہو کی پشت نگاہ
پر خ سے آئے گی قیم صدائے لا الہ الا ^{۱۳۵۵} ہمارے کج ہوگی آدم کے ماتھے پر گاہ
آتے ہی ساقی کے، ساغر آگیا، تم آگیا
رحمت پڑواں کے ہونوں پر تبسم آگیا

سید محمد علی آذر جالندھری:

فخر آدم رحمت للعالمین ^{۱۳۵۵} پیدا ہوئے گھر میں عبداللہ کے ختم البریلیں ^{۱۳۵۵} پیدا ہوئے
انجیا کی بزم کے کرسی نصیب پیدا ہوئے شاہد حق، مالک دنیا و دیں پیدا ہوئے
وہ ہوئے پیدا جہاں جن کے لیے پیدا ہوا
یہ زمین، یہ آسمان جن کے لیے پیدا ہوا

قسم امرودی:

کیا ان سے پہلے رنگ جہاں تھا، سنا بھی ہے
بو جہل سا کبھی کوئی جانس ہوا بھی ہے
واقف تھا اس سے کون، کوئی کہہ رہا بھی ہے
آنے سے ان کے، سب نے یہ جانا، خدا بھی ہے

ان غصوں میں نور جو پھیلا جناب ^{۱۳۵۵} کا
شب کست مکی، ظہور ہوا آفتاب ^{۱۳۵۵} کا

خاتون الجیری:

دقار حسن یوسف، شوکت نور طیل آئے
دلیل عظمت عیسیٰ، تمناے ظلیل آئے
عجب اعزاز سے ساقی نر سلیمان آئے
سلائی کو فرشتے ہم رکاب جبرئیل آئے

رہے صل علی نور جنین عظمت آدم
خوشا محبوب رہے، عالمیں، پیغمبر ^{۱۳۵۵} عظیم ^{۱۳۵۵} کا

محمد صابر قادری نسیم ہستوی:

فرشتوں سے کہہ دو، سروں کو جھکا لیں کہ محبوب ﷺ رب الانام آ رہا ہے
فرشتوں کی بزمِ درخش کو دیکھو، نبوت کا ماہِ حرام آ رہا ہے
فلک سے زمیں تک ہے رحمت کی بارش، شہنشاہِ عالمی مقام آ رہا ہے
شرف جس سے انسانیت کو ملا ہے، لیے زندگی کا پیام آ رہا ہے
نسیم سحر منگنائی ہے، نئے، گلستاں میں ہے آج جشنِ بہاراں

بہارِ مسرت کی ہے آمد آمد، اندھیروں میں ہے اجتمام چراغاں ^{۱۳۴۵ھ}

نسیم جائیدہری:

آج وہ دن ہے کہ برسا آسمان سے ابر نور
آج کے دن جوش پر تھی رحمت ربِ غفور
آج بھلا میں کیا شاو دو عالم ﷺ نے ظہور
ہو گیا روشن خدا کے نور سے نزدیک و دور

قل ہو اللہ احد سے گونج اٹھا بیت کدہ
نہ گیا ایران کا جلا ہوا آتش کدہ ^{۱۳۴۵ھ}

شریف شیوہ:

جج رنج سے لگ رہا ہے، دلی آ رہے ہیں آج
سب ڈرے آفتاب بنے جا رہے ہیں آج
ہلکت آسمان زمیں پہ بچے جا رہے ہیں آج
خپے دلوں کے، پھول بنے جا رہے ہیں آج

دنیا کے آب و گل میں یا انقلاب ہے
نورِ خدا کا عیش نظر آفتاب ہے ^{۱۳۴۵ھ}

حنیف نازش قادری:

آگے، جن کی نظارے جستجو کرتے رہے
جن کے بارے میں ستارے گفتگو کرتے رہے

جن کی خاطر پھول شبنم سے وضو کرتے رہے
انہیا بھی جس میں خطہ کی آواز کرتے رہے

ہر خوشی نکھی گئی، ہر بہتری نکھی گئی ^{۱۳۴۵ھ}
آپ ﷺ آئے، تیرگی پر روشنی نکھی گئی

لسانِ احسان علامہ ضیاء القادری بدایونی:

جن کی خاطر سے ہوئی کون درمیاں کی تکمیل جو بنے آئند معرفت رب جلیل
ہیں جو مجملہ آخرو مناجاتِ خلیل ہیں حنیانِ دو عالم میں جو محبوب جمیل
بزمِ خواباں ہیں وہ خبر سے آنے والے ^{۱۳۸۵ھ}
پھر ہیں عشاق کو وہ جلوہ دکھانے والے

وحیدہ نسیم:

چشمِ آدم نے پائی پناہی بڑھ گئی ہے زمیں کی رعنا کی
عرش نے جھک کے کی پذیرائی خاکِ بلیا سے یہ دعا آئی
لال یہ آیتِ مبارک ہو ^{۱۳۹۵ھ}
نورِ صل علی مبارک ہو

حاجبِ دہلوی:

جلوہ افروز جہاں ہادی اسلام ﷺ ہوئے آج گزے ہوئے آراستہ سب کام ہوئے
آج اللہ کے دنیا پہ ہیں انعام ہوئے دورِ عالم کے دلوں سے غم و آلام ہوئے
آج عیدائشِ محبوبِ خدا ﷺ کا دن ہے ^{۱۵۰۵ھ}
شادمانی و مسرت کا دعا کا دن ہے

چکر مراد آبادی:

ہر زمانے میں پیہر بھی، نئی بھی آئے مسلح ملی و مکی بھی، رشی بھی آئے
حق کے جویدہ بھی اودھن کے دلی بھی آئے، واقف و محرم سر ازلی بھی آئے
آئے دنیا میں بہت پاک و مکرم ہیں کر ^{۱۲۱۵ھ}
کوئی آیا نہ مگر رحمتِ عالم ہیں کر

کائنات جو ناگزیر:

ناگہاں آیا خدا کا بحرِ رحمت جوش میں جوش پیدا ہو گیا ہر مستی خاموش میں
نورِ تکبیر کی چٹائی صدا ہر گوش میں جوش میں آتا تھا جس کو آگیا وہ جوش میں
میراں بندوں پر اپنے حق تعالیٰ ہو گیا
نور احمد ^{۱۵۲۳} سے ملنی ظلمت، اچالا ہو گیا

جوش بھرائی:

ظہور نور نبوت کا آج ہے شہرہ نگلی وہ کہ ہے غور شد جس سے شرمندہ
عجب جہاں میں چھایا ہے حسن کا جلوہ ہر اک نہال سے پیدا ہے نور کا غنچہ
زبانِ تقدس پہ صل علی کے میں نغمے
فضا میں گونج رہے ہیں سلام کے نغمے

ماہرِ تقدس:

یہ جہان آب و گل مدت سے تاریکی میں تھا جس مسلا ہر طرف ظلم و جہالت کی گند
کاروانِ زندگی بھکا ہوا، بھکا ہوا سارا عالم ایک نکتہ ساری دنیا اک خطا
اہل دانش بھی فریب جہل میں آئے ہوئے
بے یقینی کے اندھیرے دھن پر چھائے ہوئے

صبح کی طرح نمودار ہوا دینِ میں بے یقینی کے اندھیرے کو مل نور یقین
شرک کے پاؤں کے نیچے نہ ٹھہرتی تھی زمین خاک میں من کے رہا کفر کا ناز و تحسین
سب پرستوں کے لیے ذلت و زسوائی تھی
لات و عزلی پہ قیامت کی گھڑی چھائی تھی

دلبر شاہِ دلبر:

با ایں ہمہ نوازشِ تقدیر دیکھیے دستِ قضا و قدر کی تحریر دیکھیے
غم کردہ راہ قوم کی توقیر دیکھیے پوشیدہ نفلتوں میں یہ توہر دیکھیے

جس نورِ لم یزل کا نہ سایہ تھا دھوپ میں
پیدا ہوا کہیں سے محمد ^{۱۵۶۲} کے روپ میں

نور چہاں نور بدایونی:

آسمانِ اہلیم اکملت کلام کا شیرازہ صاحبِ معراج و رفرف آستان عالی وقار
ملتِ اسلامیہ کا آخری وہ ناچار سایہ دار علم، میدانِ عمل کا شہسوار
عمر کا بے کفر کے باطل کا ال تھرا گیا
نور ^{۱۵۶۲} حق لے کر پہ سالِ را عظم آگیا

شمیم امروہوی:

کھلے نورِ واحد پہ اسرارِ ذات چمکنے لگی چاند تاروں سے رات
ہوئی شبِ نوازدوں کو سورج سے مات منور ہوئے عالم شش جہات
فلک سے زمیں تک اچالا ہوا
محمد ^{۱۵۸۶} کا یوں بول ہلا ہوا

صمیم بختوی:

فرشتوں سے کہہ دوسروں کو بھکا لیں کہ محبوبِ رب لازم ^{۱۵۸۶} آ رہا ہے
فرشتوں کو ہر دم درخشاں کو دیکھو نبوت کا ماہِ تمام آ رہا ہے
فلک سے زمیں تک ہے رحمت کی بارش، شہنشاہِ عالی مقام آ رہا ہے
شرف جس سے انسانیت کو ملا ہے، لیے زندگی کا پیام آ رہا ہے

صمیم حر گنگوہی ہے نغمے، گلستاں میں ہے آج جشنِ بہاراں
بہارِ مسرت کی ہے آمد آمد، اندھیراں میں ہے اہتمام چرخاں

نبی محترم ^{۱۵۸۶} فخرِ زمین و آسمان آئے سراپا رحمت عالم، بہارِ گلستاں آئے
نبی الانبیاء آئے، امامِ مرسلان ^{۱۵۸۶} آئے پناہ خلق آئے، غمِ عساکر بیکساں آئے
وہ آئے، ہاٹ تحقیق عالم جن کی ہستی ہے
وہ آئے جن کی رحمت کے لیے دنیا ترستی ہے

مسرور امروہوی:

ہارہ رنجِ اولیٰ کو ہنگامِ صبح ^{۱۵۸۶} آیا جو وہ مجسمِ رحمتِ قدیم
”صلوٰہ“ ”سلموٰہ“ کا ہوا شورِ عرش گیر آتشِ کدوں کی سرد ہوئی دفعتاً سبیر

کھڑے چور وہ گرے کمری کے تفرے
بیت سے بند لب ہوئے شاہین عصر کے
تفریح آبادی:

اے نور حق صیب خدا، فجر روزگار دساز ہے کسوں کے، غریبوں کے ٹنگار
مورائے کائنات، دوعالم کے تاجدار تو آہو زمین کی، تو عرش کا وقار
تھا زندگی کی صبح درخشش ترا وجود
اور درد کائنات کا درد ترا وجود
فیض محمد گوہر پٹھری:

آگیا آدمؑ کا لخت جگر، خوب ہوا جو خدا کا بھی، خدا کی کا بھی محبوب ہوا
پورا ہر طالب دیدار کا مطلوب ہوا، وہ عمل لایا کہ کردار کا اسلوب ہوا
جس کے انوار کی تابندگی ہر سو پھیلی
جنت خدا کی ہر چارو خوشبو پھیلی
میر حیدر علی امرہوی:

علم ہدیٰ ہی میں تھا محدود راہِ ہست و بود استخراج آبِ دگل سے جب تھے بحرِ وجود
فصلِ آدمؑ میں ہوا نور محمد ﷺ جلوہ گر جس کے آگے تقدیروں کے سر جگے بہرِ وجود
جہک گئے قدی جو دیکھا قد آدمؑ آئے
حضرت آدمؑ تھے گویا قد آدمؑ آئے
یادِ عربی:

چکا دیے ظہور و جلی نے بام و در ہر راہ بند ہوئی اربابِ حرص پر
راہِ نراہ تھی، نہ کوئی گوشہٴ مفر اک سیلِ نور آ کے دکا آدمؑ کے گھر
پہلووں سے گود بھر گئی، دل شاد ہو گیا
کاشتِ ظہین پھر آباد ہو گیا
آؤر جہل:

لب کی آئینہ، دہن کی طلب، جاں کی آرزو صدیوں زمان مگاس کو رہی اس کی جستجو
نہے چین غمبھوں میں صبا، جنگلوں میں لو اس کے ظہور کے لیے بے کل تھے چارو

تسکین کائنات کا پیغام آگیا
وہ آگیا تو زیست کو آرام آگیا
نشاطِ واسطی:

دنیا میں آج آمدِ خیر الانام ﷺ ہے چاروں طرف صدائے درود و سلام ہے
درد و ملائکہ کا ہوا ازدحام ہے خلقت پہ آج رحمتِ خالقِ تمام ہے
پھوٹی ہے تیرگی میں کرنِ آفتاب کی
آمد ہے اس جہاں میں رسالتِ مآب ﷺ کی
رشید وارثی نے "میلادِ مصطفیٰ ﷺ کے پانچ حروف کی تفصیلات" کے موضوع پر ایک
مذہبِ مسدس (۱۳ ہند) لکھا ہے۔ پہلا بند دیکھیے:

کس تارِ آخریں کا جہاں میں درود ہے عرشِ بریں سے بارشِ عطرِ درود
دنیا میں عام رحمتِ ربِ درود ہر چیز کائنات کی نحو سجود ہے
آمد ہے آج سرورِ خیر الانام ﷺ کی
خوشبو مہک رہی ہے درودِ سلام کی

میلادِ محسن

تغیہٴ مسدسِ اردو میں بہت لکھے گئے جن چند مسدسوں کا نمونہ اوپر دیا گیا ہے، اس
کا مطلب یہ نہیں کہ صرف انہی شعرا نے میلادِ محسن کہے ہیں۔ اسی طرح دوسری اصناف
مثنوی میں بھی میلادِ سرکار ﷺ کے ذکر میں جو کچھ کہا گیا ہے، وہ سارا اس مضمون میں نہیں
آسکتا۔ محدود صفحات میں جتنا کچھ موادِ تاریخی کرام کی خدمت میں پیش کیا جاسکتا ہے، کیا جاتا
ہے۔ محدثِ اعظم کچھ پچھوی حضرت سید احمد کے ایک میلادِ محسن کا ایک بند ملاحظہ فرمائیے:

دن کی صبح کے مہر میں تشریف لاتے ہیں شہنشاہِ ابد کے مہ جبین تشریف لاتے ہیں
نورِ کبریا کے ناز میں تشریف لاتے ہیں ظہورِ شانِ رب العالمین تشریف لاتے ہیں
جنابِ رحمة للعالمین ﷺ تشریف لاتے ہیں

آؤر فیروز پوری:

دڑے دڑے نے ادب سے دی صدا شلیم کی

قدیوں نے لیں پائیں نور ہکریم کی
آپ آئے اور بیت اللہ نے تقسیم کی

دلت رحمت خدائے پاک نے تقسیم کی
مرحبا صل علی خیر البشر ^{۱۶۴۵} پیدا ہوئے

اتہاں پہلی عالم مری:

وہ موجب ہے قرار اچھی ہے تہاں چلی سے زمانہ نیرہ رہا ہے فیضانِ چلی سے
شبستانِ جہاں روشن ہوا شانِ چلی سے ہولی تلست گزراں چوٹ طوفانِ چلی سے
رسالت کے افق پر نور حق کا آفتاب آیا ^{۱۶۴۵}

سیماب اکبر آبادی:

زیب کنار آمدہ ہے شرفِ ملا کا چاند اور کہیں ہوا طلوع ایسی ہی ضیا کا چاند
اس کے مقابلے میں کیا آئے بھانا کا چاند وہ تو ہے ماہِ آسمان اور یہ ہے خدا کا چاند
صل علی محمد صل علی محمد ^{۱۶۴۵}

وہ ہوا پیدا، نبوت ختم جس پر ہوئی سر زمیں کے کی جنت کے برابر ہوئی
شرک اور احدث سے بت خانوں میں لڑائی رہ کی ساری زمین اللہ کا گھر ہوئی
ہو گیا بڑا وہاں کعبہ جہاں بت خانہ تھا ^{۱۶۴۵}
محمد حسین بھٹن دیوری:

موجزن دریائے رحمت ہو گیا زمین کا فرحت افزا کیف را بخش ہوا بلدان کا
سرد بکسر ہو گیا آتش کدہ ایران کا ختم سانا ہوا یک لخت ہر سلسلا کا
بالولت راہ، یکا شانِ خورشید حرا ^{۱۶۴۵}

آغا صادق:

ایام فلاکت ختم ہوئے عشرت کا زمانہ آ پہنچا
رحمت کا دریا بہہ لگا بخشش کا خزانہ آ پہنچا
فرزائے جس کے دیوانے ہیں وہ فرزائے آ پہنچا
وہ لڑ فرید و لڑائی، یکا د یکا آ پہنچا

نقاش اوش کرنے کا نہیں نقش اس سے کوئی بہتر پیدا ^{۱۶۴۵}

نعم اللہ خوں ناصح:

اے رہرو اندوہ گین خوش ہو کہ منزل ہے قریں

تھا جو شب تاریک میں درخشش وہ غصہ نہیں

پیدا ہوا نور ^{۱۶۴۵} سحر

سید احمد صدیقی فاضل:

چلے دیدار حضرت ^{۱۶۴۵} بے تحاشا آدمی بھاگا

سنا آمد کا مژدہ جس نے، خوش ہو کر وہی بھاگا

مگر میدان سے سر پر پاؤں رکھ کر روزی بھاگا

گرسے بت اوندھے، منجھ، شیطان اوندھی کھوپڑی بھاگا

۱۶۵۵ جہالت ہوئی ناپید میلا رہبر ^{۱۶۵۵} میں

احمد یار خوں دوستانہ:

دگرگوں ہوئی جب دہر بنے بنیو کی حالت بجز کردہ گئی اخلاق انسانی کی جب صورت

خدا کو بھول بیٹھا آدمی، اللہ کی قدرت! تو آیا جوش پر بحر سخاوت، چشمہ رحمت

ہوئے کونین کے سردار احمد مصطفیٰ ^{۱۶۵۵} پیدا

زین صدیقی:

شب فم میں نور سحر بن کے آئے دعاؤں میں حسن اثر بن کے آئے

اندھروں میں تاباں قمر بن کے آئے وہی روشنی کا سفر بن کے آئے ^{۱۶۵۵}

محمد ^{۱۶۵۵} صیم سحر بن کے آئے

سیدہ رابعہ تہاں:

اے خوشا بخت کہ سرکارِ دو عالم ^{۱۶۵۵} آئے افضل نور بشر رحمت آدم آئے

رحمت کون و مکاں، خلق مجسم آئے اپنے کاندھوں پہ لیے دین کا پرچم آئے

۱۶۸۵ تکرانی کے لیے فاتح اعظم آئے

آخر میں ایک ہندو شاعر، دیا ناتھ مست کشمیری کے میاویہ مسدس کا ایک بند

حاضر ہے:

پودہ تلست سے چکا ناگہاں اک مہتاب معرفت کے نور سے دل جس کا رشک آفتاب

فضیلہ داس سے عرب میں آگیا ایک انقلاب لائے پیغام بقہ پیغمبر عربوں اساس
دیر کاں رہ حق کے رسول حق شناس

میلاد یہ مثلث

میر غفر علی دود کا کردی:

دیکھیے صبح ولادت کی جگی جلوہ بار

ہے محمد ﷺ کیا ساری غزاں کو لالہ زار

۱۸۰۶ء دم بدم کوڑ کا ساقی کیف سا برساتے ہے

عبدالکریم شمر:

سہارک شہنشاہ ابراہیم ﷺ آیا

تبا پیش آیا کلمہ دار آیا

۱۸۱۶ء دو عالم کا مہموم و مختار آیا

میلاد یہ مثنویاں

جن شعرائے محترم نے مثنوی کی بیعت میں مظلوم سیرت لکھی ہے، انہوں نے تو
ظاہر ہے کہ حضور حبیب کبریٰ علیہ الخیرہ و السلام کی ولادت باسعادت کا ذکر کیا ہی ہے مثلاً قدرتی
کی "قصص الانبیاء"، شاہ محبوب عالم بیچون کی "دردنامہ"، میر فیاض دلی دہلوی کی "روضۃ
الانوار"، نواز علی شیدا کی "اعجاز احمدی ﷺ"، محمد باقر آگاہ کی "بہشت بہشت معنوی"،
قاضی قاسم قاسم مہری کی "عروس انجمن"، قاضی غلام علی مہری کی "مصباح انجمن"، سید محمد
عبدالرزاق کادی رائے بریلوی کی "گوہر محروم"، حفیظ جالندھری کی "شاہنامہ اسلام"، سید منیر
علی جعفری کی "تاریخ اسلام جلد اول"، سید شمس الحق بخاری کی "مثنوی جمال محمد ﷺ" اور
نواب علی قاضی کی "رسول کریم ﷺ" میں ذکر مولود سرکار (ﷺ) ہے۔ حفیظ جالندھری کی
"شاہنامہ اسلام" میں ذکر ولادت اکاون اشعار میں ہوا ہے۔ پہلا اور آخری شعر دیکھیں:

ظہر کن سے قائم بزم ہست و بود ہو جانا

اشارے ہی سے موجودات کا موجود ہو جانا

ہے صد انداز یکنائی، ہے غایت شان زینائی

ابیں بن کر امانت آیت کی گوہ میں آئی

دیگر شعرائے لغت نے بھی مثنوی کی صنف میں نعتیں کہی ہیں، ان میں سے میلاد یہ

مثنویوں کا ایک ایک شعر پیش کیا جاتا ہے:

شہاب علوی امرہوی:

ہوا ناگاہ، مہر جلوہ پیغمبر اطہر ﷺ

عرب کے خطہ تاریک میں ہر سو ضیا کھتر

صادق حسین:

دو اک بشر تھا مگر جہاں میں خدا کی پچھان بن کے آیا

۱۹۵۶ء وہ جس پہ قرآن ہوا تھا نازل، وہ خود بھی قرآن بن کے آیا

روحی علی اصغر:

دو آیا سب کے لیے رحمت خدا بن کر

۱۹۶۶ء تمام عالم ہستی کا رہنما بن کر

نور بدایونی:

پیام زندگی بن کر مسیحا کی نوید آئی

۱۹۶۶ء مکی آرام کی شب، زندگی کی صبح عید آئی

امین ہاشمی:

ظلمات میں کفر کی، ڈوبی ہوئی تھی کائنات

۱۹۸۶ء موت کے جزروں میں تھی اولاد آدم کی حیات

میر افتخار گامی:

جہاں میں جس نے پہچانا نہیں شایان محمد ﷺ کو

۱۹۹۶ء اتنی پہچان سست ہے وہ کیا نور مجروح کو

نور رسالت از ظہیر رخ پوری

موسم بہار از عابد گھائی

صبح ولادت از سید فیضی جالندھری

۲۲۱۵۶

آج از رشید فار

۲۲۱۵۷

ولادت باسعادت از پشت بگن ناتھ آزاد

آزاد نظمیں

شعرا نے نعت نے میلاد مبارک کے موضوع پر آزاد نظم کی صورت میں بھی اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ چند حوالے دیکھیں:

ظہور حق از وحید نانکس

دم ٹوٹ گیا احمد حیاروں کا از رشید قیصرانی

۲۲۱۵۸

وہ نور پھولا از محمد حنیف نازک قادری

۲۲۱۵۹

یہ بڑی عظمتوں کا دن ہے از جاوید احسن

۲۲۱۶۰

میلاد حضور ﷺ از حسین فرانی

۲۲۱۶۱

صحاب رحمت از بشیر احمد قادری

لحم ولادت از نسیم شہزاد

۲۲۱۶۲

وہ نور کا چکر از مسعود باگی

۲۲۱۶۳

روشنی کا سفیر از سید اکرم

۲۲۱۶۴

میلاد النبی ﷺ از صلیح رحمانی

۲۲۱۶۵

حضور ﷺ آپ آئے از آتم میرزا

۲۲۱۶۶

آزاد نظم از ناہیدہ قاسمی

۲۲۱۶۷

آفتاب ابھرا از مسعود باگی

۲۲۱۶۸

ظہور قدسی از ریاض حسین چودھری

میلاد پہ نعتیں

عام طور سے نعت غزل کی صورت میں کہی جاتی ہے اور نعت کہنے والے قریباً ہر شاعر نے آقا حضور ﷺ کی ولادت باسعادت کے ذکر میں عقیدت و محبت کے گلے دستے سرکار ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں پیش کیے ہیں۔ اردو کے جن شعرا نے کرام کی ایک سے زیادہ میلاد پہ نعتیں میرے پیش نظر ہیں، سب سے پہلے میں ان کے نمونے پیش کرتا ہوں۔ لسان الحسان علامہ یعقوب حسین ضیاء القادری ہدایونی جو اپنے نام کے علاوہ کئی اور ناموں سے بھی اور باد نامہ ”آستانہ“ دہلی میں ”شاعر آستانہ“ کے نام سے بھی لکھتے رہے ہیں، ان کی چند میلاد پہ نعتوں کا ایک ایک (عام طور پر مطلع) شعر دیکھیے:

کھلے جنت کے در، رحمت کے دن صل علی آئے

۲۲۱۶۹

مبارک، مرجا، الہا و سہلا مصطفیٰ آئے

☆

سوئے کعبہ جب کہیں عرش رحماں آگئے

۲۲۱۷۰

خیر مقدم کو ملک تا حد فاراں آگئے

☆

جہاں میں رحوم ہے، عشرت کدہ ہر قصر جنت ہے

۲۲۱۷۱

یہاں عید ولادت ہے، وہاں جشن مسرت ہے

☆

حسین جہہ عرش بریں تشریف لاتے ہیں

۲۲۱۷۲

حرم میں رمۃ للعالمین ﷺ تشریف لاتے ہیں

☆

انوار خدا تا ارضی حرم گردوں سے سمت کر آتے ہیں

۲۲۱۷۳

جلوس کی ہے بارش عالم میں کونین کے سرور آتے ہیں

☆

عرش رب سے جب افق پر آگیا بلحا کا چاند

۲۲۱۷۴

قسمت کونین کو چکا گیا بلحا کا چاند

مولانا کفایت علی کاکڑ مراد آبادی، ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کی ناکامی کے نتیجے میں
شہید کر دیے گئے تھے۔ ان کی دو نعتیہ مثنویاں (پانچ پانچ سو اشعار سے زیادہ) ایک نعتیہ
دیوان اور شاہل ترغزی کا منظوم ترجمہ اشاعت پذیر ہو چکے ہیں۔ راقم الحروف ان شاء اللہ کاکڑ
شہید کے نعتیہ کلیات شائع کرنے کا ادارہ رکھتا ہے۔ ان کی چند میلاد یہ نعتوں کے مطبعہ ملاحظہ
فرمائیے۔

خاتم الانبیاء ﷺ ہوئے پیدا
نبی مصطفیٰ ﷺ ہوئے پیدا

☆

تختِ مولد پہ رکھا جس نے قدم آج کی رات
دُش کعبہ نے کیا جس کا علم آج کی رات

☆

دھوم ہے ہر سو کہ محبوبِ خدا ﷺ پیدا ہوئے
سیدِ ساداتِ فخرِ انبیاء ﷺ پیدا ہوئے

بہت سے دار شعرائے کرام نے بھی میلاد النبی (ﷺ) کے موضوع پر کئی کئی نعتیں
کہی ہیں، چند شعرا کا کلام یہ طور نمونہ درج کیا جاتا ہے۔
اتہرینا:

مژدہ اسے امت کہ ختم المرسلین ﷺ پیدا ہوا
انتخابِ صنیعِ عالمِ آفریں پیدا ہوا

☆

حبیبِ ﷺ آج وہ پیدا ہوا کہ صلِ علی
زبانِ نبی سے آئی دعا کہ صلِ علی

کیٹ ٹوکی:

محبوبِ خدا اولیٰ امت ہوئے پیدا
مژدہ ہو کہ آج آپِ رحمتِ ﷺ ہوئے پیدا

آمد سیدِ عالم ﷺ ہے یہاں آج کی رات
بے شک آنے کو ہیں سلطانِ جہاں ﷺ آج کی رات
غریب سہاراں پوری:

اٹھی بیڑی کی مدنی آتے ہیں
شوہر آمد ہے، رسولِ مدنی ﷺ آتے ہیں

☆

مبارک باد اسے امت کہ ختم المرسلین ﷺ آئے
شفیعِ روزِ محشرِ رحمتِ للعالمین ﷺ آئے

مفتی غلام سرور لاہوری:

وہ جہاں پیدا ہوئے جب مصطفیٰ ﷺ پیدا ہوا
حقِ نظر آیا، جب ایسا حق نما پیدا ہوا

☆

کیا بشر دنیا میں یہ خیر البشر ﷺ پیدا ہوا
جس کی خاطر نیک و بد اور خیر و شر پیدا ہوا

عزیزِ حاصل پوری:

دہر آنکھیں بچھا رہا ہے آج
کون تشریف لا رہا ہے آج

☆

حسینِ کعبہ ہیں آنے والے، امینِ قرآن ہیں آنے والے
ہے شوہرِ صلِ علی جہاں میں، حبیبِ ﷺ یزداں ہیں آنے والے

☆

وہ فخرِ کون و مکان، وہ درِ یتیم، وہ رحمتِ مجسم ﷺ
جب آئے اس محفلِ جہاں میں تو بن کے امتِ نواز آئے

☆

مبارک ہو، خدا کے رازداں تشریف لے آئے
اور اس کی ملک کے حکمران تشریف لے آئے

☆

عزیز آج ہے "عید میلاد" جن کی
دو سرکار خیر الامم ﷺ آگئے ہیں

☆

اک عرب امی لقب اہل یہاں پیدا ہوئے
لے کے اپنے منہ میں قدرت کی زباں پیدا ہوئے

☆

مرحبا روح رواں عالمیں ﷺ پیدا ہوا
انعام اولین و آخرین پیدا ہوا

☆

جس کی خاطر تھا زمانہ بے قرار آ ہی گیا
بنا کے وہ جان سکون جان دار آ ہی گیا

☆

جی ہے محفل عالم کہ وہ محفل نہیں آئے
دیں کو زیب دینے رحمت عرش بریں آئے

☆

یہ کون تشریف لا رہا ہے؟ یہ کس ک تشریف آوری ہے
فلک ستاروں سے ہے حزیں، زمین پر چاندنی چھگی ہے

☆

کیوں چشم برہ نہ ہو دنیا، سرکار دو عالم آتے ہیں
پیغام خداوندی لے کر پیغمبر اعظم ﷺ آتے ہیں

☆

مصلحتی ﷺ آئے ہر اک شان کے شایاں ہو کر
نازشی عالمیاں، فخر رسولاں ﷺ ہو کر

☆

آجے ہی جس کے تیرگی کفر مٹ گئی
وہ نور حق، وہ نیر اسلام آگیا

☆

غلامی کے لیے جن کی سلاطین جہاں آئے
مبارک ہو، وہ نیر محفل کون و مکان آئے

جیل قادری رضوی:

زیب دنیا ہوئے وہ شاوہنی آج کی رات
دونوں عالم میں ہے یہ شور بپا آج کی رات

☆

جی ہے دھوم جیبر ﷺ کی آمد آمد ہے
حبیب ﷺ خالق اکبر کی آمد آمد ہے

سیف کلانوری:

آئے دنیا میں شر جن و بشر ﷺ آج کی رات
دونوں عالم میں ہے یہ شور بپا آج کی رات

☆

جب محفل عالم میں محبوب ﷺ خدا آئے
ہر سمت بھین دھوئیں، شاوہر دھواں آئے

غلام حسین قریر دانی:

ہرم کن میں سرور کوئین ﷺ کی آمد ہے آج
دہر میں ہر سو یہ اعلان طرب مشہور ہے
جشن ولادت شر عالی مقام ﷺ ہے
ہر ایک لب پہ آج درود و سلام ہے

جی ہے عالم میں دھوم برسوں نبی خیرا نام ﷺ آیا
جو مسند آرائے عرش اعلیٰ ہے، وہ رفیع المقام آیا

☆

دعائے خلیل، آرزوئے دو عالم
وہی حاصل مدعا بن کے آئے

☆

مبارک، ارض و سما کے ہیں تاجور ﷺ آئے
زہے نصیب، شہنشاہ بحر و بر ﷺ آئے

☆

رقصاں حرم کن میں اک نور کیف دا ہے... حسن طرب نزا ہے
میر دا کی ہر سو پھیلی ہوئی فضا ہے... میلاہ مصطفیٰ ﷺ آئے

☆

برست جشن آمد شاہ ہدیٰ ﷺ ہے آج
خودوں کے لب پہ نذر صل علی ہے آج

☆

ہر طرف بشری لکم بشری لکم کا شہر ہے
آج محبوب ﷺ الہ العالمیں پیدا ہوئے

☆

وہ جن کی ذات اقدس وجہ تخلیق جہاں ٹھہری
وہ بزم کن نکال کی ابتدا و انتہا آئے

☆

نبوت ختم کردی جن پہ خلافت دو عالم نے
وہ فخر انبیا آئے، وہ ختم المرسلین ﷺ آئے

☆

سکھا کے حسن عمل سے رموز عہدیت
بشر کو حق سے ملانے شہر انام آیا

۱۵۷۶

خالد محمود بخش بندکی:

جوش میں آگئی رحمت کبریٰ، ہم غریبوں کے حاجت روا آگئے
غم کے باروں کے غم دور ہونے لگے، شہر اٹھا کہ مشکل کشا آگئے

☆

مرحبا، صل علی شافع عصیاں آئے
چارہ ساز آئے، مرے درد کا درماں آگئے

☆

بے کسوں سے ہے جنھیں پیار وہی آئے ہیں
جو دو عالم کے ہیں غم خواں وہی آئے ہیں

☆

جگر کاٹی ہے زمانے کی نفا کون آیا
ہر طرف پھیلے ہیں انوار خدا، کون آیا

۱۵۸۶

خواجہ محمد اکبر وارثی میرٹھی:

آپ مصطفیٰ ﷺ سے ہے پھولا پھولا چمن چمن
آئی یہاں ہر طرف کھلنے لگا چمن چمن

☆

جب کہ پھلا وہ شاہ زمیں ﷺ ہو گیا
اک جہاں غیرت صد چمن ہو گیا

۱۵۹۶

☆

جب عرب کے چمن سے وہ نور خدا، ہر طرف جلوہ اپنا دکھانے لگا
کفر غارت ہوا، بت گرے ٹوٹ کر، منہ پھانڑوں میں شیطان پھوپھانے لگا

۱۶۰۶

حافظ (جیرینش) چشتی تونسوی:

بے ماتہوں نے یہ مژدہ سنایا کہ رحمت کا چکر بس آیا کہ آیا
خدائی پہ حافظ وہ بادل ہے چھایا کہ جو صفت اللہ کا رنگ لایا
وہ دہرِ یتیم آج دنیا میں آیا کہ جس کو مقدر نے نوشہ بنایا
فرشتوں نے دولہا کا سہرا سجایا تو عہدوں نے نعرہ طرب کا سنایا
سرور بیاپنی:

نور کی رات ہے آج دن نور کا، آگے مصطفیٰ ﷺ، آگے مصطفیٰ ﷺ
فرش نوری زمیں پر بچھایا گیا، آگے مصطفیٰ ﷺ، آگے مصطفیٰ ﷺ

☆

خوش ہو کے مناد نے ندا دی، مبارک آیا عظیم ہادی ﷺ
رسول آئے ہیں جس قدر اس جہاں میں، سب کا امام آیا
صدر بھوپالی:

ہوئی تخلیق عالم جن کی ذات پاک کی خاطر
وہ محبوب ﷺ خدا صل علی تشریف لاتے ہیں
نور جن، نور ملک، نور پیغمبر آیا
نور مبارک ہو کہ کوئین کا سرور ﷺ آیا
دشمت یوسفی:

اسے زہے بخت کہ معبود کا مظہر آیا
ہم غلاموں میں وہ عالم کا وہ سرور ﷺ آیا
پہلی بار دنیا میں مژدہ امان لے کر
شہر یار دینا اتر، صلح عوام آیا

☆

صاحب حمد محمد ﷺ بنا کر
آگیا اور نمایاں آیا

عاشق حسین سیاب اکبر آبادی

ہے پرتو رات پر بھی روزِ میلادِ پیغمبر ﷺ کا
کھل ہے چاندنی، نکھرا ہوا ہے روپِ مظہر کا
رسول اللہ ﷺ کی آمد ہے عبد اللہ ﷺ کے گھر میں
خدا کا نور ہوگا جلوہ گر بندے کے چکر میں

عابد بریلوی:

شبستانِ جہاں میں شمع ذاتِ کبریا آئے
یاض کن نکال میں کثرت کنزا برلا آئے

☆

شرفِ آدم کو بخشا جس نے، وہ خیر البشر ﷺ آیا
قمر کو دو کیا جس نے، وہ رجبِ صد قمر آیا

☆

امانت کا امین آیا، رسالت کا انیس آیا
خدائی کرنے عالم میں خدا کا چاہیں آیا

☆

یتیم و ناتوان و بے کس و مفلکس کے یار آئے
نہیں پرسانا جن کا کوئی، ان کے غم گسار آئے

☆

محمد مصطفیٰ ﷺ ظاہر میں ہم شکل بشر آئے
حقیقت میں مگر وہ حق نرا انسانی گر آئے

☆

شہنشاہِ ذی اہتمام آگیا
صیبِ خدا ﷺ دراکرام آگیا

نور اپنا وہ دکھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
ظلمت دہر مٹاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

☆

ہو مبارک، ہا مٹ کون و مکاں پیدا ہوئے
فخر آدم، شاہ عالم، جانِ جاں پیدا ہوئے

☆

جن کے خادم ہیں سبھی جن و بشر، حور و ملک
آج وہ مخدوم کل صل علی پیدا ہوئے

☆

اللہ اللہ! شہر والا ^{۱۹۸۵} ترا آنا کیا ہے
نور ہی نور ہے دنیا میں، اجالا کیا ہے

حمید الدین احمد حمید:

قسیم رحمت پروردگار آتے ہیں
ہے جن پہ بخشش حق کا مار آتے ہیں

☆

نور کل سارے اندھیروں کو مٹائے آئے
حق و باطل کا ہمیں فرق بتائے آئے

☆

کرم کا جن کے نہیں ہے حساب، آتے ہیں
سلام ان پہ رسالت آتے ہیں ^{۱۹۸۵}

مسعود چشتی:

آبد خیر البشر ^{۱۹۸۵} ہے، ہر طرف تویر ہے
نور صل علی کی چار سو تاثیر ہے

خراب غفلت سے زمانے کو بچانے آئے
گیزی کوئین کی سرکار ^{۱۹۸۵} بنانے آئے

عقی دہلوی:

جہاں میں آپ آئے مہربانوں کی ضیاء میں کر
اندھیروں کو مٹایا آپ نے شمس الخلیق میں کر

☆

کچھ اس انداز سے وہ رحمت اللعالمین ^{۱۹۸۵} آیا
کل سارے پکار گئے کہ ختم المرسلین ^{۱۹۸۵} آیا

☆

تصور میں خام نظر میں کے آئے
کیا ^{۱۹۸۵} آفتاب سحر میں کے آئے

شریف الدین خیر:

آج محبوب کریم ^{۱۹۸۵} آیا
ہم کوئین ہے کھار آیا

☆

یگیا ہے دھوم، شہنشاہ دوسرا آئے
جہاں میں ختم رسل ^{۱۹۸۵}، ناصب خدا آئے

☆

ایں مریم لائے تھے جس کی خبر، آتی گیا
رحمت للعالمین، خیر البشر ^{۱۹۸۵} آتی گیا

☆

کشور کون و مکاں کے تاج دار پیدا ہوئے
مرحب صل علی خیر البشر ^{۱۹۸۵} پیدا ہوئے

سید اللہ غار:

اسلام سکھانے کے لیے آئے محمد ﷺ
قرآن سنانے کے لیے آئے محمد ﷺ

☆

بے خبر انسان کو انسان بنانے آئے ہیں
آدمی کو آدمیت وہ سکھانے آئے ہیں

صابر براری:

ہوا نور خدا سے نور ختم المرسلین ﷺ پیدا
ہوئے اس نور سے پھر سب یہ افلاک و زمیں پیدا

☆

لے لیے جو منبعِ ہدایت، وہ حق شعار آیا
جہاں کفر و ظلمت میں انتشار آیا

راجہ رشید محمود:

خوش زمانے ہوئے سرکار ﷺ جو لائے تشریف
رنج سارے گئے، سرکار ﷺ جو لائے تشریف

☆

دنیا سرکار ﷺ نے دنیا کو نور آشتی آکر
مٹائی دشمنی کی آپ ہی نے تیرگی آکر

☆

روشنی بخشی پیہر ﷺ نے سحر کو آکر
اور پہنائیاں دیں فکر و نظر کو آکر

ریحانہ تبسم لاسطی:

آگیا وہ مظہرِ حسن و جمال آ ہی گیا
لو زمیں پر خالقِ کل کا کمال آ ہی گیا

☆

اے مرے دل! تیرا چہاں انتظار آ ہی گیا
تھی گن جس کی، وہ نورِ کردگار آ ہی گیا

خورشید انج پوری:

محمد مصطفیٰ ﷺ تشریف لائے
وہ نورِ کبریا تشریف لائے

☆

نورِ دینِ خدا آگئے
سید الانبیاء ﷺ آگئے

آتم فردوسی:

رحمتِ دو جہاں فخرِ کون و مکانِ راہبر آگئے رہنما آگئے
عاصیوں کے لیے بے بسوں کے لیے حُر تک بن کے آپ آگئے

☆

امام الانبیاء آئے، حبیبِ کبریا ﷺ آئے
دلوں کی روشنی لے کر محمد مصطفیٰ ﷺ آئے

کشتی کشموی:

جن کا دلت سے تھا انتظار آگئے
ہو مبارک شہِ نام دار ﷺ آگئے

☆

عرب کا لڑو لڑو جگایا
مبارک داعیِ اسلام ﷺ آیا

اکرم علی اختر:

مبارک ہو کر دنیا میں امام الانبیاء ﷺ آئے
مسیحا کی بشارت، جبرائیل کی دعا آئے

☆

ہر ستم آمد آنی نہیں رحمت کی چٹائیں
مگوئی نہیں، ولادت پہ مسرت کی صدا کہیں
☆

سہارک ہو کہ اس دنیا میں اک دُورِ پیغم آیا
خدا کے نام نامی میں ماکر ایک "مہم" آیا

حسین تخر:

جب جوشِ بحرِ رحمت باری میں آگیا
احمد علیہ السلام کا نورِ آدمِ خاکی میں آگیا

☆

جوئی ظلمتِ خانہ دنیا میں آئے مصطفیٰ علیہ السلام
چروہوں کا چاند بن کر جھگڑے مصطفیٰ علیہ السلام

☆

طاہرِ قلب پریشان و چشمِ تر آئے
دلوں کی سن کے دعا، صورتِ از آئے

صمیم ہتوی:

زمیں پر دھوم ہے، شہنشاہِ دنیا دہیں آئے
فلک پر تذکرہ ہے، رحمت للعالمین علیہ السلام آئے

☆

شفیعِ عامیاں آئے، اکیلے مجرہاں آئے
خدا کا مہربانی ہے کہ ایسے مہرباں آئے

☆

زمیں پر مالکِ غلبہ بریں تشریف لائے ہیں
جہاں میں رحمت للعالمین علیہ السلام تشریف لائے ہیں

صوفی رہبرِ ہشتی:

بلووں کی ہے بارشِ عالم میں، کوئین کے سرور علیہ السلام آئے ہیں
سہ دھم بجاں میں، خالق کے محبوب پیغمبر علیہ السلام آئے ہیں
☆

حرمِ عرشِ صلی علیٰ نیرِ الودی آئے
حبیبِ کبریا آئے، غلیبِ دوسرا آئے

☆

اے صبح کی ہواؤں سرکار علیہ السلام آگئے ہیں
نعتِ نبی علیہ السلام سناؤ، سرکار علیہ السلام آگئے ہیں

لالہ بھی نرائن تخر:

جس کے سکھائے آداب اب تک سب لہجہ نے
دربارِ آج ہے وہ میلادِ مصطفیٰ علیہ السلام کا

☆

قائل تھا کہ کیوں کرواں سے نورِ انوار آئے
پسندِ آخر یہ آیا، بن کے ختمِ امرطیں آئے

چراغِ سرن باز مالکِ پوری:

توں کی انجمن میں لے کے پیغامِ خدا آیا
تھمن میں سے عیاں ہو کر رسولِ کبریا علیہ السلام آیا

☆

لے کے پیغامِ حیات نو کوئی آ ہی گیا
آمنہ کے گھر رسولِ کبریا علیہ السلام پیدا ہوا

☆

جس پر بشر کو ناز ہے، ایسا بشر پیدا ہوا
صاحبِ فرد پیدا ہوا، صاحبِ نضر پیدا ہوا

میلا د یہ نعتوں اور نظموں کا حوالہ

اس شرح بہت سے شاعروں نے کئی کئی نعتوں میں میلا د مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے موضوع پر قلم اٹھایا ہے لیکن نعت کہنے والے قریباً ہر شاعر نے ایک آدھ نعت وادست حضور ﷺ کے خالے سے ضرور کہی ہے۔ ظاہر ہے کہ کسی مضمون میں سب نعت گوؤں کی اس موضوع پر کہی گئی، نعتوں کا ذکر نہیں آ سکتا لیکن میری کوشش ہے کہ قریباً ہر قابل ذکر شاعر کا ایک آدھ شعر ضرور دے دیا جائے۔

کیا مژدہ جاں بخش شائے گا قلم آج

(حسن رضا خان بریلوی)

کاغذ پہ جو سناں سے رکھت ہے قدم آج

لو انھو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پیدا ہوئے

(حافظ علی حسینی)

امتی کو، شائع روز جزا پیدا ہوئے

کہے جاں، قلب و نظر پیدا ہوئے

(احسان دانش)

خواب کوئیں شاو بحر و بر پیدا ہوئے

دو عالم کا اداکار آگیا ہے

(احسان دانش)

امین آگیا، غم گسار پیدا ہے

سلام اس پر جو بن کر رحمت للعالَمین ﷺ آیا

(خوشی محمد طاہر)

علبردار حق بن کر سپہ سالار دین آج

ہوئے بطحائے مکہ میں محمد مصطفیٰ ﷺ پیدا

(حافظ رام محمدی)

بچی اک دھوم عالم میں، ہوا اک غافلہ پیدا

مژدہ اے امت کہ محبوب خدا ﷺ پیدا ہوا

(نایاب جالندھری)

صاحب دین، شائع روز جزا پیدا ہوا

لائی یہ مژدہ جاں بخش صبا آج کی رات

جلوہ فرما ہوئے محبوب خدا ﷺ آج کی رات

مژدہ اے امت کہ ختم المرسلین ﷺ

بخت خرابیدہ بگائے آگے

(خلیل بدایونی)

خراج دیں گے جنہیں بادشاہ دنیا کے

(سیف نوکی)

جہاں میں دو شیر عالی وقار آئے ہیں

(سراج کھٹوی)

لائی ہے صبح رسالت کی خبر آج کی رات

مسند ہوگا مرا ذاتی نظر آج کی رات

(راجہ ریلوی)

زہے خبر مجسم ﷺ، غل ہوا جب اس کی آمد کا

زبان ہر صنم پر غافلہ تھا "خبر باد" کا

(احسن مارہروی)

مرے سرکار ﷺ آئے درد عسایاں کی دوا بن کر

سکون قلب مضطر، غم زدوں کا آسرا بن کر

علم و کفر و جبل کی چھائی تھی بدلی ہر طرف

(نایت کھٹوی)

نور پھیلا جب یہ خورشید جہاں ﷺ پیدا ہوئے

سینا کہتے تھے ہم ملک پر

(سید محمد غوث شاہ)

لب مہر نما پیدا ہوئے آج

خارواں پر جو چکا ہے نور محمدی ﷺ

(نور سہارن پوری)

کے کا ہر پیاز ہوا کوم طور آج

شیر دو عالم ہوئے ہیں پیدا ہے آج میلا د مصطفیٰ ﷺ کا

(ابراہیم ظیل)

تمام عالم شعاع نور محمدی ﷺ سے چمک رہا ہے

مچی اک دھوم عالم میں، محمد مصطفیٰ ﷺ آئے

(عبدالجید سالک)

ہوا تمام دین جن پر، دو ختم الانبیاء ﷺ آئے

بہار گلشن توحید، انوار خدا آئے

(فیروز الدین فیروز)

مبارک ہو، مبارک ہو، محمد مصطفیٰ ﷺ آئے

صدق و صفا کا پیکر پر نور آگیا

(ذکی کیفی)

لے کر حیات جزو کا منشور آگیا

دشت عرب فیوض خدا میں نہا گیا

(شرقی بن شاہ)

اک باری عظیم ﷺ ہدایت کو آگیا

تشریف جہاں میں لے آئے سردارِ دو عالم ﷺ کیا کہنا
 یہ سچ سعادۂ صلِ علیؑ، یہ نور کا عالم کیا کہنا
 زبان پر کیوں نہ بیجیم نعرۂ صلِ علیؑ آئے
 یہ وہ دن ہے کہ عالم میں محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
 بہار گلِ نقاش آئی، بہارِ زرکار آئی
 دجورِ مصطفیٰ ﷺ میں رحمت پروردگار آئی
 پاکر خدا سے رحمت دارین کا لقب
 سارے جہاں کا مونس و غم خوار آگیا
 سرے مالِ باپ ہوں جس پر خدا تشریف لے آیا
 وہ آیا جس پہ تھا لطفِ خدائے پاک کا سایہ
 ولادتِ شہ کوئین ﷺ سے نوید ملی
 کہ اب نہ دیکھے گا انسان قلم کے منظر
 جب محمد مصطفیٰ ﷺ خیر البشر پیدا ہوئے
 ظلمتِ ہستی میں آثارِ سر پیدا ہوئے
 محبتِ کبریا آئے، شہِ خیر الودیٰ ﷺ آئے
 نبوتِ قسم ہے جن پر، وہ قسم الٰہِ انجیا ﷺ آئے
 موجبِ فخرِ مسیح و تاجِ الیاس و خضر
 رنج و غم، درد و الم، دکھ کی روا پیدا ہوئے
 آگیا وہ وقت، تھا صدیوں سے جس کا انتظار
 خاکِ بلی ہوگی مٹش بریں سے ہم کنار
 وہی فصلِ درود آئی، وہی دورِ سلام آیا
 مبارک عیدِ میلاد النبی ﷺ کا بحرِ بزم آیا
 وہ آئے جن کی خاطر مغربِ حق راہی بظما
 وہ آئے جن کے قدموں کے لیے کعب ترستا تھا

(ماں نفویؒ)

(مشکور حسین منظورؒ)

(اثر صہبائیؒ)

(حقیقہ تائبؒ)

(حافظ لدھیانویؒ)

(حافظ لدھیانویؒ)

(ذوقِ مظهر گریؒ)

(غلام یعقوب انورؒ)

(بشیر کمرانیؒ)

(عبدالکریم اثرؒ)

(سید احمد کچھوچھوؒ)

(ناہر القادریؒ)

مہک افکارِ کوئین کا گوشہ گوشہ
 وہ کیفیتِ جاں نزا بن کے آئے
 یہ کس کی تشریف آوری پر بہارِ شہدہ شامگی ہے
 زمیں تو کیا، کائنات ساری جوارِ رحمت میں آگئی ہے
 جب خبر پھیلی رسولِ پاک ﷺ کے میلاد کی
 آسمانوں میں صدا مگوئی مبارک باد کی
 انوار میں ڈھلنے ہوئے دھارے آئے
 دنیا میں جو سرکار ﷺ نازلے آئے
 باعثِ پیدائشِ خلقِ خدا پیدا ہوئے
 پیشوا و مقتدا و رضا پیدا ہوئے
 آج فخرِ انبیا صلِ علیؑ پیدا ہوئے
 شامِ روزِ جزا صلِ علیؑ پیدا ہوئے
 جہاں میں غل ہوا، محبوبِ رب العالمین آیا
 شہنشاہِ دو عالم صاحبِ تاج و تکیں آیا
 جہاں میں آج محبوبِ خدا تشریف لاتے ہیں
 یہ دن ہے حضرتِ قسم رسالت ﷺ کی ولادت کا
 میری سانس آپ کی صبحِ ولادت پر تار
 جس کے صدقے میں مری بخشش کی تمنائیں ہوئی
 وہ آئے تو انسانیت مسکرائی
 وہ انسان کے رضا بن کے آئے
 فضاے دہر میں زُشدِ ہدایت کی بحرِ یقینی
 وہ نورِ صدق پھیلا، با محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
 سامت جو آئی شاہِ اُمم ﷺ کے ظہور کی
 قدیلِ ضمّو نقاش ہوئی عالم میں نور کی

(وکیل انصاری طبرسم پوریؒ)

(حقیقہ اسعدیؒ)

(عبدالحمید صدیقیؒ)

(سرور بنگالیؒ)

(لطف بریلویؒ)

(لطف بریلویؒ)

(عبدالحمید صدیقی حسرتؒ)

(میر افق کاشانیؒ)

(انور جمالؒ)

(عبدالمجیدؒ)

(عبدالمجیدؒ)

(انجمن چوہدریؒ)

ہے صد اعزاز یکائی، یہ غایت شانِ زریائی
 میں بن کر امانت آئے کی گود میں آئی
 اب تاج دارِ طیبہ و بختی کا ہے ظہور
 تا حدِ مصر و شام، یہ اطرافِ روم و رے (عابد علی عابد) ۲۲۹۶
 ساعتِ ذکرِ پاکِ رسول ﷺ آگئی، سارے عالم پہ اک کیف چھانے لگا
 ملایانِ ازل زمرہ سج ہیں، روحِ کوئین کو وجد آنے لگا (مظہر الدین) ۲۲۹۷
 جو ہیں حبیبِ خالق برتر، وہ آگئے
 جشنِ سرور و نور ہے گھر گھر، وہ آگئے (اقتدر الخادمی) ۲۲۹۸
 حضور ﷺ آئے تو چمکیں فکرِ انسانی کی توہین
 حضور ﷺ آئے تو فوٹیں جبر و غلوی کی زنجیریں (حمید جعفری) ۲۲۹۹
 وہ ایک امی کہ ہر دانش کو چکاتا ہوا آیا
 وہ اک دامنِ بخشش پھول برساتا ہوا آیا (حمید جعفری) ۲۳۰۰
 وہ آیا بزمِ گلشن میں، چمن کا پاساں بن کر
 وہ آیا ہے نواؤں، بے کسوں کا ہم زباں بن کر (ماجد ادیب بریلوی) ۲۳۰۱
 مطلعِ قاراں سے چکا وہ جب تر آفتاب
 دیر تک دیکھا گیا حیرت سے چپ کر آفتاب (ادیب سہارن پوری) ۲۳۰۲
 گلِ معنی کھلا، جب رحمتِ للعالمین ﷺ آئے
 مشیت تھی کہ آخر میں بہارِ اوٹیں آئے (دعنا اکبر آبادی) ۲۳۰۳
 غمی تری صبحِ ولادت یا تھی صبحِ انقلاب
 اک نئی دنیا کا بانی تیرا عزم پر شباب (حیدر پھلی شہری) ۲۳۰۴
 سلام ان پر کہ جن کے واسطے دنیا ہوئی قائم
 درود ان پر جو بن کر رحمتِ للعالمین ﷺ آئے (نیاز محمد خاں) ۲۳۰۵
 آج ہے اس نبی ﷺ کی ولادت کا دن
 سارے نبیوں کی جس کو امانت ملی (مظہر الدین) ۲۳۰۶

خدا جانے، ہوئے تھے کون عبداللہ کے گھر پیدا
 بشر ہوئے تو ہوتا پھر کوئی ایسا بشر پیدا (ارمان اکبر آبادی) ۲۳۰۷
 دنیا میں خیر مقدم خیر البشر ﷺ ہے آج
 جنت پہ روشِ زمشت دیوار و در ہے آج (صابر القادری بریلوی) ۲۳۰۸
 رہے نصیب کو ماوِ مہارک آ پہنچا
 کہ جس سے ٹوٹ گئے گردشوں کے شیش محل (ہدایت حیدری) ۲۳۰۹
 دردِ ملائک نام ہے کس کا، کس کی ہے یہ صبحِ ولادت
 چھایا ہے کیوں یہ نور کا عالم، تختِ ثریا ہے تا بہ ثریا (فیضی جالندھری) ۲۳۱۰
 ہمیں لا تھکوا کا مژدہ رحمت سنانے کا
 مسلمانو! شفعِ اللہ میں ﷺ تشریف لے آئے (خالد بڑی) ۲۳۱۱
 شبِ خلعت کے بنگاموں میں گم تھی نسلِ انسانی
 پناہ کا ایک طاق کعبہ پر چراغِ ہلکی آیا (شفیق جوہری) ۲۳۱۲
 اللہ نے اپنی رحمت سے اک چاندِ عرب میں چکایا
 یا خوب کرشمہ قدرت کا دنیا والوں کو دکھایا (شفیع الدین نیر) ۲۳۱۳
 زمین و آسمان و عرش ہیں فوری مکاں جن کے
 حرمِ لامکاں کے دو کھیں تشریف لے آئے (ادیب سیستانی) ۲۳۱۴
 وہ دیکھو، چاندِ نکل دانی تاریک بٹھا کا
 وہ دیکھو، چاندنی چمکی فردغِ روئے روشن سے (جلیل مظہری) ۲۳۱۵
 جنابِ مصطفیٰ صل علی تشریف لے آئے
 سواوِ طیبہ و بٹھا پہ رحمت کی گھٹا چھائی (اقبال علیہم) ۲۳۱۶
 بیتِ آسمان، پھری ہوئی مونوں کو بیت سے
 شمسِ کشتیوں کے ناخدا تشریف لے آئے (اقبال حکیم) ۲۳۱۷
 وہ آئے جن کا آہِ باعثِ الطافِ بڑاں تھا
 وہ آئے جن کی پیشانی کا ہر خطِ شرحِ قرآن تھا (ماہر القادری) ۲۳۱۸

حضرت یحییٰ نے دی جس کی نبوت کی نوید
چشم مویٰ کو تھا جس کا انتظار آ ہی گیا
شب میلاد ہے، محبوب ﷺ رب دو جہاں آیا
جہاں میں رحمت حق کا محیط ہے ہر اہاں آیا
جس وقت ہوئی بزم جہاں میں تری آمد
مجدے کو ترے جھک گیا اللہ کا گھر بھی
زندگی کے ہر طرف آثار روشن ہو گئے
آپ ﷺ آئے تو در در دیوار روشن ہو گئے
شب کی تاریکیوں میں ماہ فرداں جیسے
اس طرح آج ہوا نور رسالت پیدا
خدا کے لاڈلے محبوب ﷺ، عرش پاک کے مہماں
سوئے عرش بریں آئے، مہارک ہو مہارک ہو
پھول ادب سے خم ہوئے، شمعے ہوا سے خم ہوئے
کون، یہ غیرتو چمن، آج چمن میں آگیا
اے عطرش دو شہر فردوس بریں سے کم نہیں
جس کے دامن میں حبیب کبریا ﷺ پیدا ہوا
جب بشر کے روپ میں وہ نور حق ظاہر ہوا
خاک پر اقامت طلب جنت آخر ہوا
زمانے میں وہ آیا رحمۃ للعالمین ﷺ ہو کر
یقین کو جس نے روش کر دیا بین الیقین ہو کر
رحمت کے آج بادل ہر سمت چھا رہے ہیں
نئے خوشی کے گاؤں، سرکا ﷺ آرہے ہیں
یہ ﷺ کے میلاد کی ہے محفل، ملک سے انوار آرہے ہیں
حجاب رحمت اللہ الہی کر نی چلتے، چھا رہے ہیں

(ایسہ خاتون شہزادیہ) ۳۶۱۶
(ضیاء محمد ضیاء) ۳۶۲۱
(حشمت علی عید لکھنوی) ۳۶۳۶
(امین فاروقی) ۳۶۴۶
(ظہیر چوہدری) ۳۶۵۶
(سکندر لکھنوی) ۳۶۶۶
(عبداللطیف اجمل ابوالوی) ۳۶۷۶
(خلیق مظفر) ۳۶۸۶
(حسن جانی) ۳۶۹۶
(قرعہ مدنی) ۳۷۰۶
(نور الحسن چشتی) ۳۷۱۶
(نور الحسن چشتی) ۳۷۲۶

کون آیا ہے گلشن میں، جھکے ہیں جو شہر آج
پھولے بھی سماتے یہ نہیں ہیں گل تر آج
نی آئے جہاں میں رحمۃ للعالمین ﷺ ہو کر
سراج السالکین بن کر، شمع الدین ﷺ ہو کر
محمد ﷺ کے لیے پیدا کیا افلاک کو رب نے
ہاں کر تاج لولاک لما، خیر البشر ﷺ آئے
زبان پر کیوں نہ نکلم نعرۃ صل علی آئے
یہ وہ دن ہے کہ عالم میں محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
جس کے آجانے سے تکمیل نبوت ہو گئی
آج وہ تاج رسالت کا تکیہ آیا
شب میلاد ہے، محبوب رب کبریا ﷺ آئے
زمانے سے مٹانے ظلمات نور خدا آئے
یہ وہ دن ہے جس دن ریزوں نے رہبری لی گئی
یہ وہ دن ہے کہ جس دن نوع انساں کا زعم آیا
وہ آئے حبیب خدا اللہ اللہ
شہ انبیا مصطفیٰ ﷺ اللہ اللہ
وہ اول، وہ آخر، وہ باطن، وہ ظاہر
نی نوع کے رہنما بن کے آئے
سر پہ مجدہ ہے کیوں عظمت آسمان
ارضی بطی پہ کس کے قدم آگئے
مبارک ہو شر افلاک و سلطان زمین آئے
پڑھو صل علی، دنیا میں فتم المرسلین ﷺ آئے
زمین، خیرا مقد آج نکلتے اوج پر پہنچا
فلک کو ناز ہے جن پر، وہ زب آسمان آئے

(سید علی شائق دہلوی) ۳۷۳۶
(طابق مدنی) ۳۷۴۶
(بیدل فاروقی) ۳۷۵۶
(منظور حسین منظور) ۳۷۶۶
(تاباں عابدی) ۳۷۷۶
(گوہر یاسینی) ۳۷۸۶
(آغا صادق) ۳۷۹۶
(صوفی اویسی) ۳۸۰۶
(صوفی اویسی) ۳۸۱۶
(خادکی امیری) ۳۸۲۶
(خادکی امیری) ۳۸۳۶
(تیم ہستوی) ۳۸۴۶

سکوں بخش دل اندوہ گیں تشریف لاتے ہیں
 بہار کلشنِ علم و یقین تشریف لاتے ہیں
 لہذا و غم، شرک و کفر خود ہی مت گئے آخر
 مخالف بھی یہ کہتے تھے کہ صادق اور امین ﷺ آئے
 ہوا گلشنِ حب عالم تو پہلے مصطفیٰ ﷺ آئے
 گواہی آپ کی دی سب نے، جتنے انبیاء آئے
 پہلے آئے رہے دنیا میں مہمزن لیکن
 بحرِ صدا آئی کہ اب شاہِ ام ﷺ آتے ہیں
 ہوئے پیدا رسولِ ہاشمی ﷺ وقتِ بہار آیا
 نما دی میرے دل نے، شافعِ روز شمار آیا
 پھر ہیں زمیں پہ چاند ستارے بچھے ہوئے
 پھر افتادِ جشنِ رسول ﷺ امیں ہے آج
 آپ کے حسن سے روشن ہوا سارا عالم
 ذرہ ذرہ بنا غور شد نما آج کے دن
 نوید ابنِ مریم یعنی شرحِ اسمہ احمد ﷺ
 ظلیل اللہ کے لب کی دعا تشریف لے آئے
 زمانے کو دکھانے راستہ عالی وقار آئے
 پڑھانے کلمہ طیب حبیب ﷺ کردگار آئے
 کچھ اس طرح رسول ﷺ کا چمکا ہے نور آج
 عالم کا ذرہ ذرہ ہوا کوہِ طور آج
 عاشقِ امت، حبیبِ کبریا ﷺ پیدا ہوا
 سرورِ دنیا، خواجہ ہر دوسرا پیدا ہوا
 طے اب تنظیم کو، خیراوردی پیدا ہوئے
 کئی و معتدائے انبیاء پیدا ہوئے

(تیم بقوی) ۳۸۵۶

(ختمِ امت مگر) ۳۸۶۶

(حیرتِ الہ آبادی) ۳۸۷۶

(حیرتِ الہ آبادی) ۳۸۸۶

(بشیرِ ڈواری) ۳۸۹۶

(محمود شوکت) ۳۹۰۶

(سید مخلوف شیشی) ۳۹۱۶

(طیبِ قرینی) ۳۹۲۶

(طیبِ قرینی) ۳۹۳۶

(طیبِ قرینی) ۳۹۴۶

(محمد بخش مسلم) ۳۹۵۶

(علی عظیم) ۳۹۶۶

حق کے جلووں کو دکھانے کے لیے آپ آئے
 نقشِ باطل کا مٹانے کے لیے آپ آئے
 عرب کی سرزمین پر عرش کے مست نشین آئے
 گز گاروا وہ آئے، رحمت للعالمین ﷺ آئے
 شفاعت کا لیے ساماں محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
 مثالِ رحمتِ بڑاں محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
 اندھیروں میں نور و ضیاء بن کے آئے
 محمد ﷺ خدا کی دیا بن کے آئے
 بہاریں زندگی کی، باغ میں آئیں کہ وہ آئے
 اقی پر رحمتوں کی بدلیاں چھائیں کہ وہ آئے
 مژدہ ہو، محبوب ربِ ذوالکرام ﷺ آئی گیا
 مرجہا صل علیٰ خیرالانام ﷺ آئی گیا
 امامِ المرسلین بن کر، شفیعِ المرسلین ہو کر
 وہ ﷺ آئے اور آئے رحمت للعالمین ہو کر
 ہوا پیدا جہاں میں آج حسنِ نوعِ انسان کا
 علم بردارِ ظہیرِ خرابات جہاں کا
 بچا ہے غلط، خلیجِ سعادت کا امین ﷺ آیا
 نقیبِ دینِ حق آیا، رسولِ آخرین ﷺ آیا
 ہے، تکمیلِ دینِ حق رسولوں کا امام آیا
 بالفاظِ دگر، اللہ کا جامع پیام آیا
 وہ رحمت کے اک آسمان بن کے آئے
 محمد ﷺ شہِ دو جہاں بن کے آئے
 ہر برائی کا سببِ باب آیا
 رحمتِ حق کا انتخاب آیا

(صدق حق) ۳۹۷۶

(زمانِ کنجاشی) ۳۹۸۶

(احسان اللہ نایب) ۳۹۹۶

(اقتی دہلوی) ۴۰۰۶

(ایم اے شاد) ۴۰۱۶

(آفتابِ وارثی) ۴۰۲۶

(حامد الوارثی) ۴۰۳۶

(آسر فارانی) ۴۰۴۶

(فطرتِ قرینی) ۴۰۵۶

(دعوتِ اکبر آبادی) ۴۰۶۶

(عبدالحجیر منظر باغی) ۴۰۷۶

(امین حزیں سیالکوٹی) ۴۰۸۶

زمین پر امن کے وہ پھول برساتے ہوئے آئے
 ترانہ عظمتِ توحید کا مجھے بولے آئے
 عید میلاد ہے، رحمت کی گھٹا چھائی ہے
 ہر طرف نور برستا ہے، بہار آئی ہے
 فک سے زمیں پر پیام آگئے ہیں
 بشارت ہو، خیر الانام ﷺ آگئے ہیں
 بحال دو جہاں، محبوب رب العالمین ﷺ آئے
 اہل کبریا ہو کر دو قسم المرسلین ﷺ آئے
 نور ہی نور ہیں آج ارض و سما، وجہ تخلیق کون رکھا آگئے
 لطف و رحمت کی برسات بولے گی، ابرہہ کی جو رحمت نکلا آگئے
 بھی فاریں کی آگ اور قصر کسریٰ میں ظل آیا
 وہ آیا اور اس محفل میں کیا بر محل آیا
 غوث غزواں، نہ خدشہ برق و شر ہے آج
 لکڑی میں بندوبست بر گھبرا رہے آج
 حق کا پیغام سنانے آئے
 آپ ﷺ انسان بنائے آئے
 جہاں میں وہ مہر و وفا بن کے آئے
 گنہ گاروں کا آسرا بن کے آئے
 امن و صادق و مہربان و مددگار بن گئے آئے
 انیس و مہربان و نکتہ دان و نکتہ ہیں آئے
 شر دنیا و دیں آئے، امام المرسلین آئے
 جہاں عشق و مستی کی بنائے اولیں آئے
 وہ قسم المرسلین پیغمبرِ دین تھے آئے
 وہ نور حق کا مظہر تھے، وہ رشد و ہدایت آئے

(آخر پٹھان کوئی)

(امیر بریلوی)

(تہذیبِ رضوی)

(گل بخش لوی)

(نور حسین بھٹی)

(تسلیں فراتی)

(ایاز صدیقی)

(سید ناصر زیدی)

(اقبال منظر)

(خورشید بیگ میلسوی)

(مستقر فیروز پوری)

(مہاس بیگ عباس)

مبارک ہو، شہِ ذی شان آئے
 زمیں پر عرش کے مہمان آئے
 ملک وچ میں آئے، امام المرسلین ﷺ آئے
 حنیف المرسلین آئے، رفیع الارضیں ﷺ آئے
 حبیب خالق کون و مکان ﷺ تشریف لاتے ہیں
 بچی ہے صوم جن کی دونوں عالم میں، وہ آتے ہیں
 در رحمت کھلا، مایہ رنج الازلین آیا
 جہاں میں غل ہوا، محبوب رب العالمین ﷺ آیا
 لو مبارک ہو، محمد مصطفیٰ ﷺ پیدا ہوئے
 باعثِ پیدائش ارض و سما پیدا ہوئے
 رسولِ اشی ﷺ آیا، حبیبِ کردگار آیا
 غریبوں کا سکون آیا، امیروں کا قرار آیا
 جب اس عالم کی مظلومی کا عہد الختام آیا
 یکایک آسمان سے مژدۂ انعام عام آیا
 ہر طرف رحمت کے بادل چھا گئے، آپ ﷺ آگئے
 سب نقوشِ رنج و غم دھندلا گئے، آپ آگئے
 حق کا پیغام سنانے کے لیے آئے ہیں
 اس نے بھیجا تو زمانے کے لیے آئے ہیں
 کن کے انوار سجانے کے لیے آپ ﷺ آئے
 ذوقِ نگاہ بڑھانے کے لیے آپ ﷺ آئے
 محمد ﷺ یہ دوری مٹانے کو آئے
 بشر کو خدا سے ملانے کو آئے
 غلوں و مہر و محبت لیے ہوئے آئے
 پیامِ صدق و اخوت لیے ہوئے آئے

(محمد اکرم عاجز)

(غلام حسین آسی)

(شیخ بریلوی)

(بشیر الناصیری)

(سعید بھٹو شہری)

(زاہد کمال)

(عبداللہ غور پوری)

(فیض رسول فیضان)

(سید رابعہ نہاں)

(ہلال جعفری)

(جہم نعمانی)

(ریاض احمد پرواز)

بھی اسلام کھانے کے لیے آپ ﷺ آئے
 ہوئے توحید سکھانے کے لیے آپ آئے
 بیاں کیا کیجیے، کیسے محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
 منور ہو گیا عالم، یہ اس نور و ضیا آئے
 جوش رحمت سے کھلا باب اثر آج کے دن
 ملی انسان کو معراج فکر آج کے دن
 شہ کوئیں تھی مرتبت، وجہ ضیا آئے
 زمیں پر آسمان کے راز لے کر مصطفیٰ ﷺ آئے
 آپ کی بعثت سے پہلے تھا ہر منظر، ہر شخص دو عالم
 اجڑا اجڑا، پھیکا پھیکا، پکا پکا، مدھم مدھم
 آگیا مقصود امکاں، فخر انسان آگیا
 مرجہا صد مرجہا، عالم کا سلطان آگیا
 وہ رحمت کی کرن پھولی، وہ برسا نور خدائی
 وہ ابھرا مطلع قاروں سے روشن مہر پردانی
 راستے صاف بناتے ہیں کہ آپ ﷺ آتے ہیں
 لوگ محفل کو سجاتے ہیں کہ آپ ﷺ آتے ہیں
 پردہ راز میں توحید کا ہم راز آیا
 بن کے سب نبیوں میں وہ بہتر و ممتاز آیا
 لچہ لچہ قسم رب ہو گیا، آپ ﷺ آئے کہ نصل بہار آگئی
 ایک طوفان اٹھا کعبت و نور کا یحیٰی چمن مشک ہر آگئی
 آپ ﷺ آئے تو دنیا میں نور آگیا
 زندگی کو بھی اپنا شعور آگیا
 وہ ختم المرسلین ﷺ آئے، بہادری کا پیام آیا
 زمیں انوار سے منکی، اخوت کا نظام آیا
 اشتکافات مٹانے کے لیے آپ ﷺ آئے
 وحدت فکر بڑھانے کے لیے آپ ﷺ آئے

(حبیب اللہ حاوی)

(ظہیر شاہجہاں پوری)

(طہر ہوشیار پوری)

(جہاد فاروقی)

(عاصی کرمانی)

(حافظ ہشتی توسوی)

(رضوان بریلوی)

(نصیر گلادی)

(رجیم امقرسی)

(ریاض سیالکوٹی)

(شفیق الدین شارق)

(مشرّف حسین اہم)

(وحید الحسن ہاشمی)

رؤف آگئے ہیں، رحیم آگئے ہیں
 جہاں میں رسول کریم ﷺ آگئے ہیں
 خزاں زوروں کے لیے بیہ بہار کا دن ہے
 شباب نور کی پہلی پھول کا دن ہے
 حبیب کبریا، نور خدایہ، خیر البشر ﷺ آئے
 مٹی ظلمت زمانے کی جو وہ نور سحر آئے
 ابھر ابھر کر خطیوں سے فضا میں حسن و شباب آیا
 ہوا منور تمام عالم، زمیں پہ جب آفتاب آیا
 جہاں خاک کے ظلمت کدے میں
 مہ نور و ضیا بن کر وہ آئے
 حضور ﷺ آئے تو اک عہد باوقار آیا
 خزاں کا دور گیا، موسم بہار آیا
 شمع توحید اندھیروں میں جلانے آئے
 آپ ہر ظلمت دوروں کو مٹانے آئے
 ہوئے جس دن عرب میں حضرت خیر البشر ﷺ پیدا
 ہوا ہے ذلے ذلے میں محبت کا اثر پیدا
 حبیب کبریا محبوب رب العالمین ﷺ آئے
 پیام امن کا عالم لے کے ختم المرسلین ﷺ آئے
 نہ یوں حسن ازل ہوتا، یوں پنہاں، کہیں پیدا
 نہ گر آفاق میں ہوتا وہ نور اولیں پیدا
 حق کا پیغام زمانے کو شانے آئے
 آپ انسان کو انسان بنانے آئے
 شفیع المرسلین، فخر ام خیر الوری بن کر
 مرے سرکار ﷺ آئے رحمت ہر دورا بن کر
 نصیب چمکے ہیں فرشتوں کے کہ عرش کے چاند آ رہے ہیں
 جگ سے جن کی، فلک ہے روشن، وہ شمس شریف لا رہے ہیں

(حکیم شریف احسن)

(مسعود رضا خانی)

(ماجد علی کاوش زیدی)

(شعب احمد)

(وارث اجمالی)

(اشرف امید)

(آفریں)

(شعلہ بختری)

(مفتاح خیالی)

(مختار چٹائی)

(محمّد زیدی سہارن پوری)

(مختار زیدی)

(ساکت نصی)

آئے سرکار ﷺ انبیاء کو مٹانے کے لیے
 ہنگامے کے ہمیں آداب سکھانے کے لیے
 نسل انسان پر ہے احساں آپ کا آنا حضور ﷺ
 باعث تکمیل انسان آپ کا آنا حضور ﷺ
 آمد خیرالوری ﷺ کی دعوت ہے
 ہر طرف صلح علی کی دعوت ہے
 جہاں میں حبیب خدا ﷺ آج آئے
 مبارک ہو خیرالوری آج آئے
 سراپا وہ نور خدا بن کے آئے
 رسول خدا ﷺ حق نما بن کے آئے
 بساط ارض پر زینت دو عرش بریں آیا
 سند رحمت کی لے کر رحمت للعالمین ﷺ آیا
 جہاں میں جب حبیب خاص رب العالمین ﷺ آیا
 ہوا غل شش جہت میں باعث کل آفریں آیا
 جہاں میں جب سے رسالت آپ ﷺ آئے ہیں
 دل و فکر میں عجب انقلاب آئے ہیں
 حبیب کبریا آئے، امام الانبیاء آئے
 شفیع المذنبین، بدرالذی عرش اعلیٰ آئے
 یمن کر کون یہ انسانیت کا حرم آیا
 کہ ہر انسان کو دنیا میں جینے کا چلن آیا
 مشورہ دینا و دیں کے تاج در پیدا ہوئے
 بیکر نور خدا، خیرالبشر ﷺ پیدا ہوئے
 ملک سے اس زمیں تک نور برساتی ہوئی آئی
 رسولوں کے تسلسل میں جو صورت آخری آئی
 مبارک ہو مبارک ہو، حبیب کبریا ﷺ آئے
 محمد مصطفیٰ آئے، رسول مقیم ﷺ آئے

(محمد کمال قادری) ۲۲۲۶

(ریاض حسین چوہدری) ۲۲۵۵

(آفتاب کریم) ۲۲۶۶

(بہزاد لکھنوی) ۲۲۷۷

(ستارہ داری) ۲۲۸۸

(میر احمدی امیری) ۲۲۹۹

(نفا داری) ۲۳۰۰

(گلی کھائی) ۲۳۱۱

(عارف میرانی) ۲۳۲۲

(صار گڑھی) ۲۳۳۳

(آمر میری) ۲۳۴۴

(غالب عرفان) ۲۳۵۵

(عطاء الرحمن شیخ) ۲۳۶۶

زمیں پر آسمان بن کر محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
 جمال اپنا رکھانے کو حبیب کبریا آئے
 رشتہ خلوق خالق سے ملانے آگئے
 میر تاباں قلمت دنیا مٹانے آگئے
 جہاں میں نور پھیلانے حبیب کبریا آئے
 سراہ دین و دنیا، شافعِ روزِ جزا ﷺ آئے
 کون آگیا نجات کا سماں لیے ہوئے
 اپنے جلو میں رحمت یزدان لیے ہوئے
 بزم کونین سنانے کے لیے آپ ﷺ آئے
 شمع توحید جلانے لیے آپ ﷺ آئے
 بات بگڑی ہوئی سرکار ﷺ بنانے آئے
 یعنی خلوق کو خالق سے ملانے آئے
 آپ ﷺ آئے تو زمانے میں اچالا آیا
 اوج پر قسمت انسان کا ستارہ آیا
 بے رنگ تھے حالات، اگر آپ ﷺ نہ آتے
 بنتی نہ کبھی بات، اگر آپ ﷺ نہ آتے
 آپ اللہ کا پیغام سناتے آئے
 بات بگڑی ہوئی انسان کی بناتے آئے
 خلق کا حاجت روا پیدا ہوا
 اہل دل کا دعا پیدا ہوا
 غلامی کے لیے جن کی، سلاطین جہاں آئے
 مبارک ہو، وہ میر محفل کون و مکان آئے
 مبارک وقت پر دنیا میں جب خیرالانام آئے
 تو حضرت آدمؑ کے نام حوروں کے پیام آئے
 ہوا باب نبوت بند، قسم المصلین ﷺ آئے
 سنانے آخری پیغام حق کا، شاہ دیں ﷺ آئے

(ہارون الرشید) ۲۲۴۴

(معاذ حسن آس) ۲۲۵۵

(عزیز الدین خاکی) ۲۲۶۶

(انجم درویش آبادی) ۲۲۷۷

(سافر صدیقی) ۲۲۸۸

(تابش عبدالی) ۲۲۹۹

(منور ہاشمی) ۲۳۰۰

(طفیل ہوشیار پوری) ۲۳۱۱

(طفیل ہوشیار پوری) ۲۳۲۲

(فقا کوڑی) ۲۳۳۳

(عزیزہ حاصل پوری) ۲۳۴۴

(آمر مجازی) ۲۳۵۵

(شہاب دلوئی) ۲۳۶۶

بہار غلہ لے کر ساتھ محبوب خدا پہنچے آئے

زوالِ شان سے دنیا میں شام دوسرا آئے (احمد حسین بریلی) ۳۵۸

نبوت کا شرف آئے، رسالت کی ضیا آئے

ایثارِ کشتِ کزوا، فخرِ اعلیمِ دنا آئے (ضامن حسنی) ۳۵۹

دہر کی ظلمتیں مٹ گئیں

نور کی کائنات آگئے (صادق دہلوی) ۳۶۰

سوسن نے کہا پھر ہم اللہ لالے نے کہا صبر حاصل ہو

مرغانِ جن تھے دھرمِ دن، کیا صبح ہوئی گھڑاؤں میں (نقاد حسین نقاد) ۳۶۱

رسولِ پاک ﷺ ہیں مظہرِ خداوندِ تعالیٰ کے

ہوئی ظاہرِ رضائے حق و جودِ معطیٰ ﷺ بن کر (قریشی محمد شریف لکھنؤ) ۳۶۲

آپ آئے تو یوں خیر مقدم ہوا

عیدِ چک چک ہوئی، جشنِ گھر گھر ہوئے (جعفر بلوچ) ۳۶۳

خداوندِ عالم کی رحمت کا پیکر

رسالت کے آئینے میں جلوہ گر ہے (اکملی سرحدی) ۳۶۴

اجانا ہر طرف پھیلا، دو عالم جگمگائے ہیں

محمد مصطفیٰ ﷺ دنیا میں جب تشریف لائے ہیں (محبت خاں بکس) ۳۶۵

زمانے میں خداوندِ دو عالم کے فرستادہ

بہت آئے تھے پہلے بھی، مگر ان سا نہیں آیا (قلزت قریشی) ۳۶۶

یگی ہے دھوم دنیا میں نبی ﷺ تشریف لائے ہیں

خوشی سے خیر مقدم کو جہاں نے گود پھیلائی

نورِ حق سے مٹ گئیں باطل کی سب تاریکیاں

جب یہاں تشریف لائے رحمۃ اللعالمین ﷺ (راجا رشید محمود) ۳۶۷

بارگِ حیات گلشنِ آفریدہ تھا

آمد سے ان کی ہر گل تر مسکرا اٹھا (راجا رشید محمود) ۳۶۸

اس جہاں میں ان کی آمد ہے جو احسانِ خدا

جشنِ میلادِ نبی ﷺ ہے شکرِ احسانِ نظام (راجا رشید محمود) ۳۶۹

حق کے جلوے ہر طرف چھانے لگے، چھانے لگے

سرورِ عالم ﷺ جہاں میں جلوہ دکھلانے لگے

۳۷۰

آدم و نوح و ظیل اللہ کا رہبر آگیا

یونس و اسحاق کا، یحییٰ کا رہبر آگیا (رانا بنگوان داس بنگوان) ۳۷۱

محمد ﷺ حبیبِ خدا بن کے آئے

وہ ہر دل کے، دکھ کی دوا بن کے آئے (نوبت رائے شورش) ۳۷۲

ملائک آج لے کر یہ نوبہ جاں نوا آئے

جنابِ آمنہ کے گھر محمد مصطفیٰ ﷺ آئے (فتح چتر سیم) ۳۷۳

خیر مقدم کر کے میلادِ رسول اللہ ﷺ کا

دورِ کردو سب یہ بھگڑے کر رہی ہوں التجا (رام پیاری لکھنوی) ۳۷۴

جشنِ ولادت

حضورِ فخرِ موجودات سرورِ کائنات علیہ السلام والصلوة کی اس دنیا میں تشریف آوری

کا ذکرِ پاک شعرائے کرام نے محبت و عقیدت کی زبان میں کیا ہے۔ انھوں نے خداوندِ قدوس

کریم کے اس احسانِ عظیم پر مسرت و انبساط کا اظہار بھی کیا ہے اور اس دن کی اہمیت کی

نشان دہی بھی کی ہے جس دن آقا حضور ﷺ نے دنیاے آب و گل میں تشریف ارزانی فرمائی۔

ہر اہل ایمان امانت و بک فحوت کی الوہی ہدایت پر عمل پیرا ہوتے ہوئے

اپنے رب کریم کی سب سے بڑی نعمت اور احسانِ عظیم کے حوالے سے جشنِ مسرت مناتا ہے

اور لوگوں کو اس جشنِ انبساط و اجتناب پر ہدیہ تمہیک و تہنیت دیتا ہے۔ جس آدمی کی طبع

موزوں ہو وہ یہ بات شعر و سخن کی وساطت سے کرتا ہے اور اپنی خوشی کا اظہار کرتا ہے۔ اس

نوعیت کے چند اشعار ملاحظہ فرمائیے:

دنیا میں جشن ہے جو نبی ﷺ کے ظہور کا

بتائشِ دل ہے عیش و نشاط و سرور کا (فریب سہارن پوری) ۳۷۵

پھر جشنِ ولادت پہ چہ افاں ہے ہر اک سو

پھر نحو فغاں ہوئے ہیں کفار و صم آج (حافظ عبدالقادر حافظ) ۳۷۶

خوشی کی محفلیں ہیں جا پہ جا اور دھوم گھر گھر ہے
 (عجل) ۲۷۳۶۰۰
 مبارک آج کے دن شانہ میلا د سرور ﷺ ہے
 عالم انسانیت میں دھوم ہے میلا د کی
 عالم حکومت میں آج جشن عام ہے
 (سکندر کھٹکوی) ۲۷۵۶۰۰

عید میلا دالنبی ﷺ

بہت سے شاعروں نے عید میلا دالنبی ﷺ کے نام سے اس مبارک دن کا ذکر کیا
 ہے اور خصوصی نعتیں کہی ہیں۔ چند شعر کا ایک ایک شعرا پیش کیا جاتا ہے۔

عید میلا د محمد ﷺ سے نہیں بڑھ سکتیں
 (اکبر دارانی) ۲۷۶۶۰۰
 لاکھ دھلا د کریں شانہ قبل عیدیں
 مژدہ اے شوق وصال عید میلا د نبی ﷺ
 ہو گیا طالع ہلال عید میلا د نبی ﷺ
 (غیاث القادری) ۲۷۷۶۰۰
 آئی ہے دنیا میں جم جم عید میلا د رسول ﷺ
 کھوئے گی دنیا کے سب غم عید میلا د رسول ﷺ
 (حافظ علی بھٹی) ۲۷۸۶۰۰
 آج کا دن ہے کتاب زندگی کا پیش لفظ
 نقش حسن کلکب داور عید میلا د النبی ﷺ
 جشن استقبال سلطان مکان و لامکان
 (قریز ادنی) ۲۷۹۶۰۰
 شرح لولاک لہا ہے عید میلا د النبی ﷺ
 یوم سرکار پیبر ﷺ عید میلا د النبی ﷺ
 (راجا رشید محمود) ۲۸۰۶۰۰
 انساں جاں سراسر عید میلا د النبی ﷺ
 رنج دین ہے عید میلا د النبی ﷺ
 (مستجی رحمانی) ۲۸۱۶۰۰
 کیا حسین ہے عید میلا د النبی ﷺ
 لو مبارک ہو پھر آئی عید میلا د حبیب ﷺ
 (حبیب نقشبندی) ۲۸۲۶۰۰
 اک بہار تازہ لائی عید میلا د حبیب ﷺ

عید ولاد مصطفیٰ ﷺ سارے منانے آئے ہیں
 (مفتی دارانی) ۲۸۳۶۰۰
 آئندہ صدیاں آئی ہیں، گزرے زمانے آئے ہیں
 یہ جشن عید میلا د النبی ﷺ ہے
 اسی باعث جہاں میں روشنی ہے
 (عزیز الدین خاکی) ۲۸۴۶۰۰
 اللہ دے میلا د پیبر ﷺ کا مہینہ
 دنیا کو ملا رحمت و رافت کا خزینہ
 (محمد لطیف) ۲۸۵۶۰۰
 عید میلا دالنبی ﷺ (عین تلعات)
 (مسعود رضا خاکی) ۲۸۶۶۰۰
 عید میلا دالنبی ﷺ (عین تلعات)
 (محمد منصور آفاق) ۲۸۷۶۰۰
 دیوار حرم کی چھائی سے چپکے ہوئے بت کیوں لڑاں ہیں
 کس ذات کی آمد ہے لوگو، کیوں قیصر د کسرتی ترساں ہیں
 (مسعود آفاق) ۲۸۸۶۰۰
 عید میلا د سرکار ﷺ
 (راجا رشید محمود) ۲۸۹۶۰۰
 آج کا دن تھا کہ جب نور معانی کے طفیل
 تیرہ و تار زمیں مطلع انوار ہوئی
 (نجن نامہ آزاد) ۲۹۰۶۰۰
 پروفیسر افضال احمد انور (فیصل آباد) کا ایک مسدس (۱۰ بند) "یوم میلا د
 مصطفیٰ ﷺ" ماہ نامہ "نعت" میں چھپا تھا۔ پہلا بند دیکھیے:

یہ اسلام کی شانہ دشوکت کا دن ہے
 یہ حق و صداقت کی عظمت کا دن ہے
 یہ انسانیت کی فضیلت کا دن ہے
 یہ الفت، محبت، موافقت کا دن ہے

یہ نعت کا، تحدیث نعت کا دن ہے
 (۲۹۰۶۰۰)
 یہ پیارے نبی ﷺ کی ولادت کا دن ہے

محفلی میلا د

مسلمان ۱۲ ربیع الاول کو دنیا کے ہر خطے اور ہر ملک میں آقا حضور ﷺ کی دنیا کے

اللہ اللہ غیا باری نجات درود
 ہوگی آپ ﷺ کے میلاد کی محفل روشن
 نزول رحمت حق ہے میان محفل مولود
 خداوند جہاں ہے قدردان محفل مولود
 ساو آکر ذرا مجھ سے بیان مولود حضرت ﷺ
 رقم کرتا ہوں اب کچھ داستان مولود حضرت ﷺ
 آؤ مشتاقان محفل، محفل میلاد میں
 رشتیں بے حد ہیں نازل محفل میلاد میں
 میلاد سنانے آیا ہوں
 میں نعت سنانے آیا ہوں
 یوں محفل میلاد میں حاضر ہوں میں دل سے
 خدا کہ یہ دربار ہے محبوب خدا ﷺ کا

یلااد غیر مسلموں کی نظر میں

اہل ایمان کو تو اپنے آقا و مولا علیہ السلام کی محدث و شامیں پر زبانی کرنا ہی
 کرنا ہے۔ ان کا تو فرض ہے کہ اپنے سرکار ﷺ پر درود و سلام کے ڈوگرے بچھاؤ کریں۔
 فقد من اللہ علی المؤمنین اذ بعث فیہم رسولا کے مصداق ہم ہیں، اپنے محبوب پاک ﷺ
 کو مبعوث فرما کر اللہ کریم نے ہم پر احسان کیا ہے اور ہمیں اس احسان کا بار بار ذکر کرنے کا
 حکم دیا ہے۔ ہم تو حضور ﷺ کے اس دنیا میں مبعوث ہونے کی خوشی مناتے ہی ہیں، غیر مسلم
 جنہیں اسلام نصیب نہیں ہوا، وہ حضور ﷺ پر ایمان نہیں لائے، وہ بھی میلاد انہی ﷺ کی
 خوشیاں منانے کی بات کرتے ہیں۔ اصل میں سرکار ﷺ ہمارے مہمن ہیں تو مہمن انسانیت بھی
 تو ہیں، آپ ہمارے لیے رؤف و رحیم ہیں تو عالمین کے لیے بھی تو رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں
 اور جو غیر مسلم حضور ﷺ کے فیوض و برکات اور رحمت و کرم کو محسوس کرتے ہیں، اپنے آپ کو
 اپنے ماحول کو، ساری دنیا کو سرکار ﷺ کا مہربوں احسان پاتے ہیں۔ یہ وہ غیر مسلم ہیں جن میں

انسانیت کی رقی موجود ہے، وہ انسانیت کے محسن اعظم ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ عقیدت پیش
 کرنے پر اپنے آپ کو مجبور پاتے ہیں اور جب اس دن کے بارے میں سوچتے ہیں جب
 سرکار ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے تھے، وہ اس دن کی تشریف میں اور آقا ﷺ کے میلاد
 پاک کی خوشی میں رطب اللسان ہو جاتے ہیں۔ (ملاحظہ فرمائیے)

ربیع الاول آتے ہی جہاں میں تازگی آئی گلستان تنہا میں بہار سردی آئی
 اسی کی بارہویں شب بھی بہ شان دلیری آئی عمارت غیب سے آئی کہ روج زندگی آئی
 جسم ہو کے نور سردی آیا بشر ہو کر
 جناب آسمان کی گود میں آیا پھر ہو کر

(جگن ناتھ کمال کرپور پوری) ۵۰۶۴
 دنیا میں جب وہ ساعت اکرام آگئی اپنی جگہ پہ گردش ایام آگئی
 دن ڈھلنے ڈھلنے دھوپ لب ہام آگئی تفسیر و ابھاری کے لیے شام آگئی
 وائیل تھی شروع کہ غور شد چھپ گیا
 چھپتا نہ کیوں، یہ سحر رسالت کا وقت تھا

(کمال کرپور پوری) ۵۰۷۴
 اک جہالت کی گھٹا تھی چار سو چھائی ہوئی ہر طرف خلق خدا پھرتی تھی گھبرائی ہوئی
 شاخ دیں دہلی کی تھی بے طرح مرجھائی ہوئی لہلہا اٹھی، تری جب جلوہ آرائی ہوئی
 حیرے دم سے ہو گئیں تاریکیاں سب منتشر
 پاگئی راحت ترے آنے سے چشم فتنہ

(سردار بشن سنگھ بیکل) ۵۰۸۴
 وہ جس کے آنے سے کھلی دل کے گلستان کی کلی
 پھر پھولنے پھلنے لگی جو شاخ تھی سوکھی ہوئی
 ٹوٹی ہوئی، پھوٹی ہوئی

(جمن لال چمن) ۵۰۹۴

نعت کے بدلے رضا آج سنائی جو غزل
 واقع یہ قصیدہ "میلاد" میں سوچیں اچھی (کالی داس پتتا رضا) ۵۱۰
 ٹکنت ہے کلی کلی، حسین پھول پھول ہے
 یہ روز بے مثال ہے، ولادت رسول ﷺ ہے (کالی داس پتتا رضا) ۵۱۱
 محمد ﷺ حبیب خدا بن کے آئے
 وہ ہر دل کے دکھ کی دوا بن کے آئے (نوبت دے شرح) ۵۱۲
 حقیقت کی خبر دینے بھر آیا، نذر آیا
 شہنشاہ نے جس کے پاؤں چومے، وہ فقیر آیا (ہندت بگن ناتھ آزاد) ۵۱۳
 ملک عرب میں پیدا ہوا سرور ساری خدائی کا
 کون ہوا ہے آج تک ایسا سرکاروں میں سرداروں میں (سرکشن پرشاد شاہ) ۵۱۴
 دنیا کو تم لے آکر پرورد کر دیا ہے
 اور ظلمتوں کو بکھر کافور کر دیا ہے (شیام سندھ ہاتھ کاٹھیری) ۵۱۵
 عید میلاد النبی ﷺ کی بزم ہے آراستہ
 آج دونا چاہیے اظہار شانِ مصطفیٰ ﷺ (چاند بہاری اہل صہبا ماتھر) ۵۱۶
 موج بحر روشنی اٹھی، کرن بن کے چلی
 آدمی کی شکل میں نور خدا پیدا ہوا

☆

جس پر بشر کو ناز ہے، ایسا بشر پیدا ہوا
 صاحب خرد پیدا ہوا، صاحب نظر پیدا ہوا (چچان سران باز مالک پوری) ۵۱۷
 آج کیا ہے جو عبادت ہے سر چرخِ بریں
 چاندنی رات بھی دل کش ہے، ستارے بھی حسین
 نور ہی نور ہے، خلقت کا کہیں نام نہیں
 قابلِ دید ہے گلزارِ جنات کی ترکیبیں
 عم خالق ہے، فرشتے سبھی ہشیار رہیں
 میرے محبوب ﷺ کی تعظیم کو تیار رہیں (منی لال جوان سندھ پوری) ۵۱۸

آج ہے آتشِ مبارک بزمِ میلادِ نبی ﷺ
 آج پھر سے قلب میں نازہ کریں یارِ نبی ﷺ (دیوی دیالی آتش) ۵۱۹
 ڈگماتی ہوئی کروں کو سنبھالا آیا
 کس کے آنے سے لہانے میں آجلا آیا (سورج نرائن سورج) ۵۲۰
 ہلا کون آج بزمِ دہر میں ایسا حسین آیا
 صدا ہر سمت سے آئی، کوئی ماہ نہیں آیا (ہردیال شوق) ۵۲۱
 حبیبِ نبی رضا بن کے آئے
 محمد ﷺ رسول خدا بن کے آئے (سرمد رام صابر) ۵۲۲
 عیدِ میلادِ محمد ﷺ جامِ سے بردوش ہے،
 مستِ ادر عابد، ادھر زاہد بھی عشرت کوش ہے
 آج داعی بھی ہے سے کش، شیخ بھی سے نوش ہے
 دیکھئے محفل کی محفل بے پوے مدوش ہے
 ذکرِ حضرت ﷺ نے عجب وہ کیف پیدا کر دیا (امر چند قیس جالندھری) ۵۲۳
 اس سے پہلے مختلف عنوانات کے تحت کئی غیر مسلموں کے میلاد یہ اشعار نقل کیے
 جا چکے ہیں جن میں جنس رانا بھگوان داس بھگوان، دینا ناتھ مست کشمیری، لال بھگی نرائن سنگھ
 اور دوسرے اہم شعرا شامل ہیں۔
 مضمون مکمل کرنے سے پہلے ایک مسدس اور ایک غزل کا ایک ایک بند نذر کر
 ضروری سمجھتا ہوں۔ پہلے مشہور صحافی محمد اشرف خاں عفا کا میلاد یہ مسدس دیکھیے:
 وہ جس نے آکے وحدت کا دیا پیغام دنیا کو
 پایا بادۂ عرفاں کا جس نے جامِ دنیا کو
 وہ جس نے عکرائی کی بساط کہنہ دے چلی
 وہ جس نے حریت سکھائی نافرِ بنامِ دنیا کو
 وہ جس کے دہر میں آنے سے دور انقلاب آیا
 ضعیفوں، ناتوانوں اور غلاموں پر شباب آیا (اشرف علی) ۵۲۴

اب ستار وارثی کے میلاد یہ شخص کا ایک بندہ

عرش بریں سے نور خدا جلوہ بار ہے
ہر شے بعالی یار کی آئینہ دار ہے
آرامش چمن سے لٹا منگ بار ہے
جس سے دیکھو صلہ علی کی پکار ہے

آج آمد حضور ﷺ ہے، جشن بہار ہے (ستار وارثی)

اور... اب آخر میں "الوداع" دو میلاد کا نیا مضمون۔ شاعر ہیں چودھری اکرم علی اختر:

الوداع، سرکار ﷺ کے ماو وادات الوداع
سب گھٹنوں میں بڑی ہے تیری عظمت، الوداع
ترے جانے پر دلِ اختر سے نکلی یہ دعا
زندگی میں پھر کریں تیرا سوا گت، الوداع

☆

وقت اب وہ قریب آگیا ہے

ماہ میلاد جانے لگا ہے

رحمتوں کا مہارک ہمیں

مومنوں سے جدا ہو رہا ہے

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ اہل ایمان شاعر تو حضور رسولی انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دنیا میں تشریف لانے کی خوشی مناتے ہی ہیں، اہل دل اور اہل نظر غیر مسلم بھی عید میلاد النبی ﷺ کی محبت میں خامہ فرسائی کرتے ہیں اور خوب کرتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ وقت کی قلت، صفحات کی تنگ دہائی اور میری بے بضاعتی کے اشتراک کے باعث موضوع سے انصاف نہیں ہو سکا، لیکن بہر حال، اس مضمون سے یہ ضرور واضح ہو جائے گا کہ نعت کا کوئی قابل ذکر شاعر ایسا نہیں جس نے میلاد مصطفیٰ (علیہ الخیرۃ النشا) کے حوالے سے بات نہ کی ہو اور اللہ کے اس احسان پر شکر اور تجدید نعت پر اظہار مسرت و انبساط نہ کیا ہو۔

حواشی

۱۶۶۔ یہ حدیث ان الفاظ میں کتب صحاح میں نہیں پائی جاتی لیکن کچھ دوسری احادیث مبارکہ سے اس مضمون کی تصدیق ہوتی ہے۔ مثلاً مشکوٰۃ المصابیح کی حدیث کہ میری تخلیق اس وقت ہو چکی تھی جب آدمؑ مٹی اور پانی کے درمیان تھے یا لہذا کی یہ روایت کہ اول ما خلق اللہ نوری (شرح السنن)۔

۱۶۷۔ مصنف عبدالرزاق بہ حوالہ "نوری بشر" مؤلفہ حکیم مرزا اللہ علی احمد بیگ، ص ۱۲۔

۱۶۸۔ ۱۹۷۳ء میں ماہ نامہ "قیامے حرم" لاہور میں پروفیسر خالد بڑی نے اس حدیث پر اعتراض کیے تھے جن کا جواب علامہ غلام رسول سعیدی نے بھی دیا تھا۔ (جون ۱۹۷۳ء) اور دارالعلوم ختمہ لہریہ بمبئی پور کے صدر المدین مولانا محمد باقر نے بھی (کتاب "محمد نور" مرتبہ محمد رضا تابش قصوری) جماعت اسلامی کے ملک نور اللہ خاں مزہر کی زبان میں "لوہاک لہ غلقت اللالاک" کو درست تسلیم کرتے ہوئے کی دلیلیں دیتے ہیں:

کہتے ہیں کہ تو صاحبِ لولاک لما ہے یہ عالم کن حیرت لیے پیدا ہوا ہے
اور یہ بھی تو کہتے ہیں کہ یہ قول ہے وضعی مخلوق مند اس کی پہ چڑھ گیا ہے
نہیں مجھے کچھ بحث روایت سے نہیں ہے میں کہتا ہوں، یہ قول حقیقت ہے ہوا ہے

(ماہ نامہ "کلام الشیخ" دہلی، ستمبر ۱۹۸۱ء، ص ۸۳، ۸۵)

۱۶۹۔ "اسراء تصوف" (ماہ نامہ) لاہور، ربیع الاول ۱۴۳۲ھ / اکتوبر ۱۹۷۵ء، ص ۲۵ تا ۲۲ (مضمون "نور دلی و مولود النبی ﷺ" از مولانا محمد عبداللہ تاج پوری۔

۱۷۰۔ "رسالہ مولد شریف" از مولانا شاہ خرم الدین احمد الہ آبادی، مطبوعہ مطبع شعلہ طور کان پور، ص ۱۲ تا ۱۷، (مولانا خرم الدین کا ذکر مولوی روشن علی کی مشہور تالیف "تذکرہ علمائے ہند" کے ص ۳۷۵ پر بھی ہے) ماہ نامہ "اسراء تصوف" لاہور، کتب خانہ ۱۹۷۵ء، ص ۲۵ تا ۳۰ مضمون "ذکر شریف تخلیق نور محمدی و میلاد جسد محمدی ﷺ" از حاجی محمد اللہ کا کاٹل)

۱۷۱۔ شمس پوٹل، جمال الہام، ص ۴۷

۱۷۲۔ تاج محمدی، میر فردا علی تدا، معراج اختر، مطبوعہ دہلی، ۱۹۷۵ء مقدمہ اولی، ص ۵

۱۷۳۔ معراج اختر، مقدمہ دوم، ص ۴۷

۱۷۴۔ معراج اختر، مقدمہ چہارم، ص ۵۸

۱۷۵۔ "ارشاد حکیم آبادی، ظہور رحمت، مطبوعہ پشاور ۱۹۷۹ء ص ۶۶ / "نعت" (ماہ نامہ) لاہور، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، صدر دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۷

۱۷۶۔ "تجربہ لکھنؤ، سید رفیع حسین، بدر کمال (حصہ اول) ممتاز بیگ ایچ پی، لکھنؤ، ۱۹۷۳ء، ص ۵

۱۷۷۔ "تقریر کان پوری، نور ازل، مکتبہ نصیری، کراچی، ۱۹۸۲ء، ص ۲۹

۱۷۸۔ "شعری بریلوی (مرتب) از مولانا نعت، ص ۱۱۳

۱۷۹۔ "افق کمالی سرود ہوئی، میر فردا علی، علامہ ملک، ۱۹۷۹ء، ص ۳۸، ۳۹

۱۸۰۔ "فروغ محمد، ص ۳۶، ۳۷

- ۱۶۶۵۔ ملا صاحب (عزیز الرحمن، مرتب) جہانگیر لغت، ۱۹۸۱ء، ص ۸۸۴ تا ۸۸۶
- ۱۷۔ احمد رضا بریلوی، انجلی حضرت، عدائی بخشش (حصہ دوم) تذکرہ ستر پیشرو، لاہور، ص ۲ / دکن پبلیشنگ (مرتب) چارچ میچ بحال یعنی مجموعہ قصائد لکھنؤ، ص ۱۵
- ۱۸۵۵۔ اختر القادی، سید محمد رفیع، لغت گل، ص ۹۶
- ۱۹۵۵۔ چارچ میچ بحال، ص ۱۹
- ۲۰۵۵۔ ایضاً، ص ۲۲، ۲۵
- ۲۱۵۵۔ ایضاً، ص ۳۰
- ۲۲۵۵۔ حافظ شیخ تونسوی، روش البرود، ص ۲۷
- ۲۳۵۵۔ عرب سہارن پوری، خزینہ رحمت یعنی طریقات عرب، سہارن پور، ۱۹۸۴ء، ص ۶
- ۲۴۵۵۔ صابر القادری بریلوی، سید مخلوط، بخشش رب، ص ۲۵
- ۲۵۵۵۔ غلام نبی (مرتب)، بستان نبی، کراچی، ص ۱۱۷
- ۲۸۵۵۔ طبیب قریشی اشرفی دہلوی، جہان ایران، دہلی، ۱۹۶۸ء، ص ۶۵
- ۲۹۵۵۔ لغت (ماہ نامہ)، ۱۹۹۴ء، "تذکرہ لکھنؤ"، ص ۴۵۳ تا ۴۵۴
- ۳۰۵۵۔ حبیب نقشبندی، سید حبیب احمد، تذکرہ حبیب، ص ۱۰۹، ۱۱۰ (تین تصدیقے ہیں)
- ۳۱۵۵۔ عزیز حاصل پوری، جام نور، ص ۵
- ۳۲۵۵۔ لغت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۹۳ء، ص ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۸، ۸۹... اکرم علی اختر
- ۳۳۵۵۔ لکھنؤ، شمع شہنا، ص ۶۹
- ۳۴۵۵۔ حمایت اسلام (ماہ نامہ)، لاہور، مارچ ۱۹۹۳ء، ص ۷
- ۳۵۵۵۔ لغت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۹۳ء، ص ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۸، ۸۹... اکرم علی اختر
- صہبائے نور، لاہور، ص ۶۱
- ۳۶۵۵۔ حافظ علی بھٹائی، غم خانہ حجاز... بہر حال لغت حافظ مرتبہ داجا رشید محمود، لاہور، ص ۸۲
- ۳۷۵۵۔ غزاد مجددی، خرمی علیہ، لاہور، ص ۳۶
- ۳۸۵۵۔ حفیظ صاحب، سلموہا تسلیم، لاہور، ص ۷۶
- ۳۹۵۵۔ منور بدایونی، نقشبندی، منور نقشبندی، ص ۳۲
- ۴۰۵۵۔ محمد عرفان، دسترس، علی گڑھ، ۱۹۸۸ء، ص ۵۲، ۵۳
- ۴۱۵۵۔ لغت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۸۸ء، "میلاد النبی ﷺ" حصہ دوم، ص ۱۳، ۱۴
- ۴۲۵۵۔ ایضاً، ص ۳۷
- ۴۳۵۵۔ سید فیضی (مرتب)، لغت خیر البشر، ص ۶۷
- ۴۴۵۵۔ صابر القادری بریلوی، بخشش رب، ص ۸۹
- ۴۵۵۵۔ محمد عہدہ خانی، "ذکرہ" "علوم الادب" بحیث رسول اللہ ﷺ، ص ۱۰۲ (اس عربی کتاب کے جب "الاشہاء بالمعنیہ" و "المعنیہ" الشریف" کا ترجمہ محمد طفیل ضیف نے کیا جو ماہ نامہ "نعت"، لاہور نے میلاد النبی ﷺ نمبر دہشت اکتوبر ۱۹۸۸ء میں شائع ہوا۔ یہ ترجمہ وہی سے لیا گیا ہے۔ ص ۳۷

- ۳۶۵۵۔ لغت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۸۸ء، "میلاد النبی ﷺ" حصہ دوم، ص ۷۳
- ۳۷۵۵۔ ایضاً، ص ۱۰۵
- ۳۸۵۵۔ لغت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ سوم، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۷
- ۳۹۵۵۔ چارچ میچ بحال، ص ۳۰
- ۵۰۵۵۔ انیس احمد لکھنوی (مرتب)، مجموعہ لغت، حصہ اول، ص ۱۱۷
- ۵۱۵۵۔ شیخ بریلوی، اردو قالبا، لغت، ص ۱۹۸
- ۵۲۵۵۔ خیام القادری، خزینہ رحمت، ص ۱۳۶
- ۵۳۵۵۔ ایضاً، ص ۱۳۷
- ۵۴۵۵۔ لغت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ سوم، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۶۳
- ۵۵۵۵۔ خیام القادری، تجلیات لغت، ص ۱۸۰
- ۵۶۵۵۔ خزینہ رحمت، ص ۲۳۶ / لغت، میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۶
- ۵۷۵۵۔ لغت، خاص نمبر، کلام خیام، حصہ اول، جولائی، ۱۹۸۵ء، ص ۴۲
- ۵۸۵۵۔ لکھنؤ، دہلی، طبع خیام القادری کی ایک طویل مشق کا نام ہے جو ۱۹۲۳ء میں (طبع چہارم) آستانہ پاک اپنی دہلی نے شائع کی۔ مشق میں ۵۱۳ اشعار ہیں، اس کا پہلا طویل حصہ ولادت سرکار (ﷺ) سے اور آخری حصہ معراج سے متعلق ہے... زیر نظر دونوں اشعار اس مشق سے لیے گئے ہیں (ص ۳۸) چار صفحات میں اس مشق کے میلاد پہ حصے کی تحفہ "نعت" لاہور کے خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ اول میں شائع کیے گئے، ص ۳۵ تا ۳۸
- ۵۹۵۵۔ خیام محمد خیام و طاہر شادابی (مترجمین) گل و سنہ لغت، ص ۲۷
- ۶۰۵۵۔ غلام امام شہید، قصائد لغت، ص ۷۱ (کتاب کا نام "مجموعہ خیایان فردوس، نیم جنت، قصیدہ نعتیہ" ہے۔ مطبوعہ مطبعہ مشی لول کشور، کان پور، ۱۸۸۳ء (خیایان فردوس اور نیم جنت سولہ اشعار کی کتابت علی گاہ کی مشکوٰئیں ہیں، جب کہ اس کتاب کا تیسرا حصہ "قصیدہ نعتیہ" ہے جس میں شہید کے نعتیہ تصدیقے ہیں)
- ۶۱۵۵۔ "مہکوی" (ماہ نامہ)، دہلی، رسول ﷺ نمبر، ۱۳۲۹ھ، ص ۱۲۲
- ۶۲۵۵۔ "نعت" خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ اول، ص ۶
- ۶۳۵۵۔ لغت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، ص ۵
- ۶۴۵۵۔ طہیر لکھنوی، حافظ، جلوہ گاہ، ص ۱۱۹
- ۶۵۵۵۔ عزیز حاصل پوری، جام نور، ص ۸ / لغت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ اول، اکتوبر ۱۹۸۸ء، ص ۱۰۵
- ۶۶۵۵۔ لغت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ اول، اکتوبر ۱۹۸۸ء، ص ۱۰۵
- ۶۷۵۵۔ عزیز حاصل پوری، مجلہ نور، ص ۳۱ / لغت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ اول، اکتوبر ۱۹۸۸ء، ص ۸
- ۶۸۵۵۔ ادب سہارن پوری، شاعر طوطی، ص ۳۳ / لغت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ سوم
- ۶۹۵۵۔ غلام رسول القادری، کتابت قادری، مطبوعہ کراچی، ص ۱۲۶
- ۷۰۵۵۔ شاہد عظیم آبادی، طہور رحمت، ص ۷۶ / لغت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، ص ۸
- ۷۱۵۵۔ نقشبندی اللہ میں شادابی، نزول، انجم لغت، کراچی، ۱۹۹۱ء، ص ۷

- ۷۶۵۔ نعت (ماہ نامہ)، لاہور، دسمبر ۱۹۸۸ء، میلاد النبی ﷺ، حصہ سوم، ص ۴
 ۷۶۶۔ محلل (ماہ نامہ)، لاہور، غیر البشر ﷺ، نمبر، ص ۲۱۹/ نعت (ماہ نامہ) "غیر مسلموں کی نعت"، حصہ اول، ص ۴۱
 ۷۶۷۔ (مضمون) "سرکار ﷺ کے بعد اور کچھ رحمت کا" از راجا رشید محمود
 ۷۶۸۔ نعت (ماہ نامہ)، "غیر مسلموں کی نعت" حصہ اول، ص ۲۸ (ممتاز حسن نے اپنے کتاب "غیر البشر ﷺ کے حضور میں" میں لیکن اچھے کرتار چوری کے اس سلسلے کے چھ بند دیئے ہیں، ص ۲۳۲ ۲۳۶ لیکن یہ بند اس میں نہیں ہے۔
 ۷۶۹۔ ارمان اکبر آبادی، سروشی سندھ (مترجمہ ڈاکٹر صدیقہ ارمان)، ص ۱۳۹/ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۸۸ء، "میلاد النبی ﷺ" حصہ اول، ص ۷ "سروش سندھ" میں شخص کے آٹھ بند ہیں، ماہ نامہ "نعت" میں چار بند شائع کیے گئے۔
 ۷۷۰۔ صوفی (ماہ نامہ) پٹنہ بیہار الدین، جنوری ۱۹۳۰ء، بہ حوالہ ماہ نامہ "نعت"، تاریخ ۱۹۹۹ء، "نعتیہ تحریکات" ص ۶۶، ۶۷
 ۷۷۱۔ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۸۸ء، "میلاد النبی ﷺ"، حصہ اول، ص ۲۲ ۲۹
 ۷۷۲۔ شہناز کوثر، حضور ﷺ کا بچپن، اختر کتاب گھر، لاہور، ۱۹۹۲ء
 ۷۷۳۔ مصباح الدین کلیل، شاہد سیرت احمدی، جلد اول، طبع سوم، مئی ۱۹۹۶ء، ص ۱۵۲
 ۷۷۴۔ حسن رضا غاں بریلوی، مولانا، ذلتی نعت، کراچی ص ۲۲
 ۷۷۵۔ قرین دانی، علم خانہ محمد ﷺ، ص ۱۳
 ۷۷۶۔ صابر برادری، جام طہور اشاعت دوم، ۱۹۸۲ء، ص ۳۸
 ۷۷۷۔ نعت (ماہ نامہ)، دسمبر ۱۹۹۷ء، "اردو نعت اور مساکر پاکستان"، ص ۱۳
 ۷۷۸۔ نسیم عمر، یہ جو سلسلے ہیں کام کے، اہلکم، اسلام آباد، ۱۹۹۶ء، ص ۲۵
 ۷۷۹۔ سیلاب اکبر آبادی، ساز حجاز، ص ۱۰۵
 ۷۸۰۔ محبوب احمد محبت، فطرۃ حیات فی میلاد سرور کائنات ﷺ، ناشر محمد اسٹیل ناشر کتب، لاہور، ص ۲۹
 ۷۸۱۔ سراج آغا کی ایوانہ کی اکبر آبادی، محمد سراج الدین، میلاد رسول ﷺ، مطبوعہ مرتضائی پریس، آگرہ، ۱۳۳۹ھ، ص ۲۵
 ۷۸۲۔ "نعت" خاص نمبر لام فیضہ دوم، اگست ۱۹۸۹ء، ص ۸۶
 ۷۸۳۔ غریب سہارن چوری، عزیز رحمت، ص ۱۰۳، ۵۱
 ۷۸۴۔ محمد دین فقیر، دیوانی محمدی، ناشر شام، گجرات، ص ۲۳
 ۷۸۵۔ محمد اکبر وادائی، خواجہ میلاد اکبر، ص ۲۸
 ۷۸۶۔ جمیل الدین قادری رضوی، قیام بخشش، ص ۹۲، ۹۳
 ۷۸۷۔ حسن رضا غاں بریلوی، ذوقی نعت، ص ۹۷
 ۷۸۸۔ شایع طریقی، ص ۲۳
 ۷۸۹۔ یونس شاہ، سید، تذکرہ نعت گوئی، اردو، حصہ دوم، ص ۹۱
 ۷۹۰۔ "نعت" خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، "حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۸۱

- ۷۹۱۔ گل دست نعت، ص ۱۶/ "نعت" خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ سوم، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۹
 ۷۹۲۔ منور نقیص، ص ۳۷/ "نعت" خاص نمبر، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۱۰۳
 ۷۹۳۔ ریاض سہروردی، سید محمد ریاض الدین، دیوانہ ریاض، ص ۱۲۹، ۱۳۰
 ۷۹۴۔ عزیز ماضی چوری، جام نور، ص ۷
 ۷۹۵۔ بلال جعفری، طلوع سحر (۲۳ بند)، مکتبہ اہل بیت، ۱۹۹۱ء، ص ۵۸، ۱۰۰، عبدالمجید صدیقی، صدیقی مقال، ص ۶۹
 ۷۹۶۔ نعت (ماہ نامہ)، ستمبر ۱۹۹۳ء، "گوشہ میلاد"، ص ۹۱
 ۷۹۷۔ المصطفیٰ (ہفتہ وار) امرتسر، ہر رات الاؤل، ۱۳۳۲ھ، جلد ۱۰، شمارہ ۲۳، مطبعہ اولیٰ
 ۷۹۸۔ رہبر چشتی، رہبر دہرا، ص ۸۳
 ۷۹۹۔ عزیز الدین خاکی قادری، ذکر صل علی، ص ۱۰۱
 ۸۰۰۔ نعت (ماہ نامہ)، جولائی ۱۹۹۲ء، "غیر مسلموں کی نعت" حصہ چارم، ص ۵۳ ۵۴
 ۸۰۱۔ ذوقی نعت، ص ۵۲
 ۸۰۲۔ ضیاء القادری بھائی، تجلیات نعت، ص ۵۸
 ۸۰۳۔ کریم زبانی، علم خانہ محمد ﷺ، ص ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸
 ۸۰۴۔ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۸۸ء، ص ۱۰۰
 ۸۰۵۔ "نعت" خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۸۳
 ۸۰۶۔ وارثی شیدا، محمد سعادت حسین خاں، نعت حبیب ﷺ، ص ۱۲۱، ۱۲۲
 ۸۰۷۔ نظام امام شہید، نعتیہ تصانیف، ص ۲۸، ۲۹، ۷۷
 ۸۰۸۔ ذہب کھنوی، سید افضل حسین، صبر جمیل، حصہ دوم، مطبوعہ دلی، ۱۳۳۲ھ، ص ۵۶۹
 ۸۰۹۔ امیر بیانی، مجمع ازل، امیر الطالع، سیدنا یار کن، ۱۳۳۲ھ، ص ۱۰
 ۸۱۰۔ قدراغالدی، ام، ص ۱۲۳
 ۸۱۱۔ محمد نور، ذیل، نوابک ماہ، ص ۳۹
 ۸۱۲۔ محمد علی احمد کادش، خود کھت، ص ۳۳
 ۸۱۳۔ حسن کادری، گیمات نعت حسن (مترجمہ محمد نور الحسن) از پردیس اردو کادری، لکھنؤ، ۱۹۸۲ء، ص ۸۶
 ۸۱۴۔ پردانی جالندھری، مع سعادت، ص ۱۲۶، ۱۲۷
 ۸۱۵۔ سیف کیلوی، احمد علی، بوستانی نعت، ۱۳۳۹ھ، ص ۲۴۰/ "نعت" (ماہ نامہ) خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۶۹
 ۸۱۶۔ "نعت" میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۲۹
 ۸۱۷۔ "نعت" میلاد النبی ﷺ، حصہ سوم، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۶
 ۸۱۸۔ "نعت" میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۹
 ۸۱۹۔ یحییٰ طاہرہ نعت کشور، بہ حوالہ "نعت" میلاد النبی ﷺ، نمبر، حصہ دوم، ص ۱۰۲
 ۸۲۰۔ مقبول یک بدشتالی، مرزا عبدالحی، ڈاکٹر، ارغوان ختیت، ص ۱۵
 ۸۲۱۔ ایضاً، ص ۱۳۵

☆ ۱۵۷۔ محبت خاں گلشن (مرتب) شان محمد علی خان، کوہاٹ، ۱۹۸۳ء، ص ۱۱

☆ ۱۵۸۔ نعت کا نامت، ص ۵۹۴

☆ ۱۵۹۔ شمیم امروہوی، ریاض فکر، بزم حیات، امرتسر، ۱۹۸۲ء، ص ۱۳ تا ۱۶

☆ ۱۶۰۔ نسیم ہوتوی، محمد صابر نقادری، تجلیاتِ مدینہ، مکتبہ لطیفیہ، براؤن شریف (پہارت) ۱۹۹۰ء، ص ۱۶، ۲۹

☆ ۱۶۱۔ سرور انصاری، سند عطاء علی، کارنامہ اسلام، گھنٹو، ۱۹۸۳ء، ص ۱۰

☆ ۱۶۲۔ جعفر علی آبادی، طناب فکر، گھنٹو، ۱۹۸۳ء، ص ۲۳۸، ۲۳۹

☆ ۱۶۳۔ غیا ساجد (مرتب)، منتخب نعتیں، لاہور، ۱۹۸۸ء، ص ۸

☆ ۱۶۴۔ نعت (ماہ نامہ)، فروری ۲۰۰۰ء، "سراج نور"، ص ۵۴

☆ ۱۶۵۔ نعت (ماہ نامہ)، جنوری ۱۹۹۹ء، "کراچی کے شعرائے نعت"، ص ۳۹

☆ ۱۶۶۔ اختر جمال، تولدک لہا، ص ۳۳

☆ ۱۶۷۔ نعت (ماہ نامہ)، ستمبر ۱۹۹۳ء، "میلاد النبی ﷺ"، ص ۸۸

☆ ۱۶۸۔ نعت رنگ (جملہ)، کراچی، شمارہ نمبر ۱۲، ۱۹۹۹ء، ص ۳۱۹ تا ۳۱۵

☆ ۱۶۹۔ باب اللہ علی اشرفی، جانا (مرتب)، جنت کا نغمہ، فیض پور پب ایجنسی، ممبئی، ص ۳۱

☆ ۱۷۰۔ انور فیروز پوری، غبارِ گل، ص ۲۹

☆ ۱۷۱۔ نعت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۸۸ء، "میلاد النبی ﷺ"، حصہ دوم، ص ۷۹

☆ ۱۷۲۔ سیلاب ذکیہ آبادی، ساہ قاز، ص ۶۵، ۱۲۰

☆ ۱۷۳۔ بے چین رنج پوری، نیرِ جم، ص ۱۶۵

☆ ۱۷۴۔ آغا صادق، چشمہ کوثر، ص ۱۴

☆ ۱۷۵۔ نعت (ماہ نامہ)، فروری ۲۰۰۰ء، "سراج نور"، ص ۲۳

☆ ۱۷۶۔ نعت (ماہ نامہ)، فروری ۱۹۹۷ء، "نعت ہی نعت"، حصہ اول، ص ۸۳، ۸۵

☆ ۱۷۷۔ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۹۳ء، "نعت ہی نعت"، حصہ اول، ص ۶۲

☆ ۱۷۸۔ نعت رنگ (جملہ)، کراچی، شمارہ نمبر ۴، ۱۹۹۷ء، ص ۶۷

☆ ۱۷۹۔ راہبا رشید حسن، خواجہ حسن کی نعت گوئی، لاہور، ۱۹۹۵ء، ص ۲۱۸

☆ ۱۸۰۔ مسرت کشمیری، دینا تھ، اردو خیال، نئی دہلی، ۱۹۷۷ء، ص ۲۱۱ تا ۲۱۵

☆ ۱۸۱۔ رفیع الدین اشفاق، ڈاکٹر سید، اردو میں نعتیہ شاعری، ص ۶۶

☆ ۱۸۲۔ عبدالحکیم شرر، احسن تقویم، ص ۳۶

☆ ۱۸۳۔ نصیر الدین دانش، وطن میں اردو، ص ۲۰۳

☆ ۱۸۴۔ محمود شیرانی، انتخاب میں اردو، ص ۱۹۱ میان چمن، ڈاکٹر، "اردو شکوی شبلی جلد میں"، جلد اول، ص ۱۷۱

☆ ۱۸۵۔ ریاض مجید، ڈاکٹر، اردو میں نعت گوئی، ص ۲۳۱

☆ ۱۸۶۔ اردو میں نعتیہ شاعری، ص ۱۸۹ تذکرہ نعت گو زبان اردو، جلد اول، ص ۲۴۱

☆ ۱۸۷۔ محمد باقر آزاد، مجموعہ اشعار بہشت معنوی، اردو میں نعتیہ شاعری، ص ۱۹۷ نصیر الدین دانش، دکنی کے

پہر تحقیقی مضامین، م ۳۹، ۲۳

۱۸۸۶ء۔ مطبوعہ مطبع صابکی، ۱۴۶۹ھ

۱۸۹۱ء۔ مطبوعہ مطبع حیدری، ۱۲۷۳ھ

۱۹۰۶ء۔ مطبوعہ مطبع صفیہ عام، آگرہ

۱۹۱۱ء۔ مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور، ۱۳۸۵ھ

۱۹۲۴ء۔ خیر الادب، کراچی، ۱۹۲۷ء

۱۹۳۶ء۔ ادارہ اشاعت تعمیر صدیقی، کراچی، ۱۹۸۲ء

۱۹۸۳ء۔ مطبوعہ ۱۹۸۳ء

۱۹۵۶ء۔ نعت (ماہ نامہ)، فروری ۲۰۰۰ء، "موسیقی نور" م ۶۳

۱۹۶۶ء۔ نعت (ماہ نامہ)، دسمبر ۲۰۰۱ء، "راولپنڈی کے نعت گو" م ۳۳

۱۹۷۷ء۔ خواتین کی نعت گوئی، "م ۱۵۷، ۱۵۸

۱۹۸۸ء۔ ایضاً، م ۲۰۶/ نعت کا نکات، م ۱۱۷

۱۹۹۱ء۔ نعت (ماہ نامہ) ستمبر ۱۹۹۳ء، م ۷۸، ۷۹، ۸۰

۲۰۰۰ء۔ فردوسی عالم، م ۳۶، ۳۵، "تخلیقی نور از نور"

۲۰۰۱ء۔ نعت کا نکات، م ۳۶۹، ۳۷۱، ۳۷۲ (۵۷ اشعار)

۲۰۰۲ء۔ پرانی چاندھری، صبح سعادت، گوجرانولہ، ۱۹۸۳ء، م ۲۵

۲۰۰۳ء۔ آہ اشعری، نجم ستار علی، مشکوٰی یاد اسلام، نکلائی پریس، گھنٹو، ۱۹۳۱ء، م ۱۲

۲۰۰۴ء۔ سراغِ آغا کی انگریز آبادی، محمد سراغ الدین، سیلاب رسول، مرتضیٰ پریس، آگرہ، ۱۳۳۶ھ، م ۳۹، ۴۰

۲۰۰۵ء۔ مایہ نقادری، قصہ قدسی، بیت التوحید کراچی، م ۱/ ذکر جمیل، م ۶۵، ۶۶

۲۰۰۶ء۔ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۹۹ء، "سیلاب انجمنی" حصہ چہارم، م ۹۷، ۹۸

۲۰۰۷ء۔ نعت کا نکات، م ۳۶۹، "دور و فسم المرسلین علیہ السلام"

۲۰۰۸ء۔ نعت (ماہ نامہ)، مارچ ۱۹۹۹ء، م ۶۶، ۶۷

۲۰۰۹ء۔ ایضاً، م ۶۷، ۶۸

۲۰۱۰ء۔ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۹۵ء، "کائنات کی نعت" م ۱۸

۲۰۱۱ء۔ نعت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۹۷ء، م ۱۴، ۱۵

۲۰۱۲ء۔ خواتین کی نعت گوئی، م ۱۳۶

۲۰۱۳ء۔ نعت (ماہ نامہ)، مارچ ۱۹۹۳ء، "نعت ہی نعت"، حصہ دوم، م ۵۲

۲۰۱۴ء۔ فیض احمد کاوش، نور دلچیت، سیانگٹ، ۱۹۷۹ء، م ۳۲، ۳۳، ۳۴

۲۰۱۵ء۔ مسعود رضا خان کی، ڈاکٹر، معراج تھن، م ۷۷، ۷۸، ۷۹

۲۰۱۶ء۔ منصور آفاق، محمد آفاق، تراء میاں لکھنؤ، ۱۹۸۶ء، م ۱۹، ۲۰، ۲۱

۲۰۱۷ء۔ آصف بشیر چشتی (مرتب)، شمع نعت، لیل آباد، م ۱۵۳

۲۰۱۸ء۔ راجا رشید محمود، قلعت نعت، م ۳۲، ۳۵

۲۰۱۹ء۔ راجا رشید محمود، حدیث شوق، م ۴۷

۲۰۲۰ء۔ عبدالحکیم شمر، احسن تقویم، م ۱۷، ۱۸

۲۰۲۱ء۔ فیض الحسن شاہ، صاحبزادہ سید ارمان فیض، م ۷۸، ۷۹، ۸۰

۲۰۲۲ء۔ عرفانیات، م ۳۹

۲۰۲۳ء۔ مظفر وارثی، باب حرم، م ۳۳، ۳۴، ۳۵

۲۰۲۴ء۔ حیلہ نائب، دستوا تلیہ، م ۸۵

۲۰۲۵ء۔ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۹۰ء، م ۶۳، ۶۴، ۶۵

۲۰۲۶ء۔ شام و بحر، (ماہ نامہ)، لاہور، نعت نمبر ۳، ۱۹۸۳ء، م ۱۸۳

۲۰۲۷ء۔ نعت کا نکات، م ۳۵۲، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱

- ۱۳۸۵ھ۔ احمد علی سیف کوٹوری، (مرتب) بوستانِ نعت، ص ۶۲، ۷۸
- ۱۳۹۱ھ۔ کریم مہارن پوری، خزینہ رحمت، ص ۱۳۰، ۱۳۱
- ۱۳۹۰ھ۔ غلام سرور لاہوری، مفتی، نعت سرمدی، مطبع ذکریہ، کان پور، ۱۳۹۱ھ، ص ۶
- ۱۳۹۱ھ۔ مزاج حاصل پوری، مجلیہ نور، ص ۱۸، ۲۳، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲
- ۱۳۹۲ھ۔ "آئینہ" (ماہ نامہ)، لاہور، سیرت نمبر، اکتوبر ۱۹۶۰ء، ص ۹
- ۱۳۹۳ھ۔ عزیز حاصل پوری، جام نور، ص ۱۳، ۱۴، ۱۵
- ۱۳۹۴ھ۔ شکیل قادری رضوی، قاریہ بخش، ص ۲۸، ۲۹، (صفحہ ۱۰۳ تا ۱۰۴ پر "اگر ولادت سید زکریا علیہ السلام" میں ۶۶ اشعار کا ایک مجموعہ بھی ہے۔
- ۱۳۹۵ھ۔ بوستانِ نعت، ص ۵۲، ۵۳، ۷۶
- ۱۳۹۶ھ۔ قریح دانی، مہر و خشاں، ص ۳۵، ۳۷، ۳۹، ۵۱، ۵۲
- ۱۳۹۷ھ۔ ایضاً، ص ۳۳، (بعد میں ڈاکٹر منظور الحق خادم نے بھی قریح دانی کے تصحیح میں اسی زمین میں تفسیر مستزاد کیا، ایک شعر دیکھیے
- چنڈا ہے ابر رحمت، اُمّی ہوئی گنڈا ہے... اعلیٰ خوش نما ہے
اسے ساکتانیا عالم، مژدہ یہ جاں فزا ہے... سیارہ مصطفیٰ ﷺ ہے
- ("نعت"، نومبر، ۱۹۸۸ء، ص ۸۰)
- ۱۳۹۸ھ۔ قریح دانی، غم قاتل محمد ﷺ، ص ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۰
- ۱۳۹۹ھ۔ خالد محمود نقشبندی، قدم قدم جنت، ص ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲
- ۱۴۰۰ھ۔ اکبر داری، خواجہ محمد سیار اکبر، ص ۳۰، ۳۱
- ۱۴۰۱ھ۔ "غلام الشاہ" دہلی، (ماہ نامہ) جون ۱۹۱۱ء، "نعت" لاہور (ماہ نامہ) خاص نمبر "رسول ﷺ نبیوں کا شریف صدرِ دہ" فروری ۱۹۰۹ء، ص ۱۰۲
- ۱۴۰۲ھ۔ حافظ بخش قزوینی، رضی الفردوس، ص ۲۵، ۲۷
- ۱۴۰۳ھ۔ سرور بدایونی، سیرتِ رحمت، نعت اکادمی، فیصل آباد، ص ۷۷، ۷۸
- ۱۴۰۴ھ۔ صدر جمہوری، صدر الدین انصاری، حاصلِ حیات، بزمِ معیار ادب، بمبئی، ۱۹۸۵ء، ص ۱۸، ۶۱
- ۱۴۰۵ھ۔ شمسیت پرنٹی، جمالی انعام، ص ۷۲، ۸۰، ۸۱
- ۱۴۰۶ھ۔ سیلاب اکبر اکادمی، سارِ قاز، ص ۷۲
- ۱۴۰۷ھ۔ راجا رشید محمود (مرتب)، مدح رسول ﷺ، پنجاب پبلیکیشنز، بک پورہ، لاہور ۱۹۷۳ء، ص ۱۳۹
- ۱۴۰۸ھ۔ نعت (ماہ نامہ)، دسمبر ۱۹۹۹ء، "عابد بریلوی کی نعت"، ص ۶، ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۵۲، ۶۳
- ۱۴۰۹ھ۔ نعت (ماہ نامہ)، فروری ۱۹۹۲ء، "آزاد بکائیری کی نعت"، ص ۸، ۳۶، ۸۲، ۹۹
- ۱۴۱۰ھ۔ حمید الدین احمد حمید سید، اگلے عقیدت، انجمنِ نعت، کراچی ۲۰۰۱ء، ص ۷۵، ۱۳۳، ۱۳۷
- ۱۴۱۱ھ۔ منصور بخش، جھنگی قلب، ۱۹۹۸ء، ص ۷۵
- ۱۴۱۲ھ۔ فنی دہلوی، شمعِ مجاز، ص ۸۳، ۸۴
- ۱۴۱۳ھ۔ فنی دہلوی، شمعِ مجاز، ص ۱۶۶

- ۱۴۱۴ھ۔ شریف الدین شیر سیرودی، سید، مدحتِ سلاطین علیہ السلام، ص ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۴
- ۱۴۱۵ھ۔ سعید اللہ خاں، خواب، سعادت سچیدان پور، ۱۹۹۲ء، ص ۱۱۵، ۱۱۷
- ۱۴۱۶ھ۔ سائر براری، جامِ لہور، ص ۲۳، ۲۷
- ۱۴۱۷ھ۔ راجا رشید محمود، مدحِ سرکارِ ﷺ، مکتبہ ایمان نعت رشتہ، لاہور، ۲۰۰۰ء، ص ۵۱، ۵۲
- ۱۴۱۸ھ۔ رحمانہ تبسم فاضل، خطیبِ انعام، ص ۱۰۱، ۱۰۳
- ۱۴۱۹ھ۔ رشید علی پوری، خوشید رسالت، ص ۱۲، ۱۳
- ۱۴۲۰ھ۔ آثم فردوسی، ایمانِ مطلق، ص ۳۵، ۳۷
- ۱۴۲۱ھ۔ شفیق الحسنی، چراغِ حرم، اردو ساج پبلی کیشنز، لکھنؤ، ۱۹۷۶ء، ص ۱۷، ۲۷
- ۱۴۲۲ھ۔ انرم علی اختر، اسلامی تعلیم، ص ۲۶، ۲۷
- ۱۴۲۳ھ۔ انرم علی اختر، کیفِ سرور، ص ۱۵
- ۱۴۲۴ھ۔ حسین سحر، نغمہ، ص ۳۹، ۴۱
- ۱۴۲۵ھ۔ حسین سحر، نقدیں، ص ۹۵
- ۱۴۲۶ھ۔ نسیم بھٹوی، تجلیاتِ مدینہ، مکتبہ لطیفہ، براکس شریف (بھارت)، ۱۹۹۰ء، ص ۱۸
- ۱۴۲۷ھ۔ نسیم بھٹوی، بھارتی، ص ۳۱، ۳۲
- ۱۴۲۸ھ۔ رہبر بخش، بی انحرشین ﷺ، ص ۲۵
- ۱۴۲۹ھ۔ رہبر بخش، راہِ رہبرانِ ﷺ، ص ۳۶، ۹۱
- ۱۴۳۰ھ۔ نعت (ماہ نامہ)، جولائی ۱۹۹۲ء، "نغمہ مسکون کی نعت"، حصہ چہارم، ص ۱۷، ۹۴
- ۱۴۳۱ھ۔ جز نامک پوری، چمن سرور، رہبرِ انعام ﷺ، نامک پور (بھارت)، بارِ ازل، ۱۹۸۶ء، ص ۱۰، ۱۳
- ۱۴۳۲ھ۔ صن رسد حق بریلوی، ذوقِ نعت، مدیر پبلیکیشنز، کراچی، ص ۵۹
- ۱۴۳۳ھ۔ حافظ علی بھٹی، حافظ غنی الدین حسن، نعتِ حافظ (کتاب و ترتیب از راجا رشید محمود)، ص ۲۳۹
- (حافظ علی بھٹی کے آٹھ نعتیہ دیوان طبع ہوئے جن کے نام یہ ہیں، نعتِ مقبولِ خدا، نغمہ روح، غمِ حافظِ مجاز، آئینہِ تعمیرِ ﷺ، بیاضِ نعت، نغمہِ بکر، روزِ لذتِ درد اور سے حافظ علی بھٹی، ماہ نامہ "نعت" لاہور نے ان آٹھوں دیوانوں کا انتخاب "نعتِ حافظ" کے نام سے کیا)
- ۱۴۳۴ھ۔ اقبال مزید، ہدیہِ فرخندہ (مرتب) مخزنِ نعت، ص ۲۳۷
- ۱۴۳۵ھ۔ راجا رشید محمود (مرتب)، مدحِ رسول ﷺ، ص ۲۳
- ۱۴۳۶ھ۔ لہرنی بخش پوری، ڈاکٹر، اردو نعتیہ شاعری، ص ۲۸
- ۱۴۳۷ھ۔ بوستانِ نعت، ص ۷
- ۱۴۳۸ھ۔ ایضاً، ص ۲۸
- ۱۴۳۹ھ۔ ایضاً، ص ۵۹
- ۱۴۴۰ھ۔ مدحِ رسول ﷺ، ص ۲۸
- ۱۴۴۱ھ۔ شفیق بریلوی (مرتب)، اردو خانِ نعت، ص ۱۶

- ۳۰۲۵- ایضاً، ص ۲۲۸ / گل و دست نعت، ص ۲۳
- ۳۰۳۵- فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اردو کی نقیہ شاعری، ص ۱۶۱
- ۳۰۴۵- صدیقی اسٹائل (مترجم)، انوار حشرین، ص ۱۰
- ۳۰۵۵- ہدایت رضوی گھنوی، سید افضل حسین، مہر جیل، جلد دوم، ص ۵۷۲
- ۳۰۶۵- فوت شاہ، حکیم سید محمد، مراد الداعی، ص ۲۲
- ۳۰۷۵- نور سہاون پوری، شمس نور محمد، پارک کام نور، مطبوعہ سہاون پور، ۱۳۵۰ھ، ص ۳۵
- ۳۰۸۵- ارمغان نعت، ص ۳۱۵
- ۳۰۹۵- "ہرمت" (ماہ نامہ) امرتسر، رسول بخشہ نمبر ۱۹۲۳ء، ص ۲۲ / مدح رسول بخشہ، ص ۳۱
- ۳۱۰۵- مدح رسول بخشہ، ص ۲۲
- ۳۱۱۵- ایضاً، ص ۱۳۳
- ۳۱۲۵- ایضاً، ص ۱۵۲
- ۳۱۳۵- ایضاً، ص ۷۳
- ۳۱۴۵- ایضاً، ص ۸۲
- ۳۱۵۵- ایضاً، ص ۹۸
- ۳۱۶۵- حقیقہ تاج، صلوة علیہ وآلہ، ص ۱۱۰
- ۳۱۷۵- حافظ لدھیانوی، شائے خواجہ بخشہ، ص ۲۹
- ۳۱۸۵- حافظ لدھیانوی، مطلع نادان، ص ۲۷ (یہ نظم ۳۱ اشعار پر مشتمل ہے)
- ۳۱۹۵- مخزن نعت، ص ۱۳۹
- ۳۲۰۵- ایضاً، ص ۲۲۲
- ۳۲۱۵- ایضاً، ص ۲۵۰
- ۳۲۲۵- مہیا کریم قر، اجسین تقویٰ، ص ۱۸
- ۳۲۳۵- سلطان احمد کیف، ڈاکٹر سید، بزم نعت و حقیت، دارالاشاعت اہل سنت، بنارس، ۱۹۶۵ء، ص ۲
- ۳۲۴۵- انوار حشرین، ص ۱۹۹
- ۳۲۵۵- بیگم آفتاب، عرش کا جلوہ، نئے سطور انجمنی، ممبئی، ص ۱۲
- ۳۲۶۵- شفیق اسدی، ذکر خیر الامم، ص ۱۲۹
- ۳۲۷۵- عبدالحکیم صدیقی، صدق مقال، ص ۶۹
- ۳۲۸۵- سرور مکی، جہاں گرم، ص ۷۷
- ۳۲۹۵- رفیع الدین اشفاق، ڈاکٹر سید، اردو کی نقیہ شاعری، ص ۲۵۷
- ۳۳۰۵- ایضاً، ص ۲۵۸
- ۳۳۱۵- ایضاً، ص ۵۱۱
- ۳۳۲۵- "نعت" (ماہ نامہ) لاہور، میلاد النبی بخشہ نمبر، حصہ اول، اکتوبر ۱۹۸۸ء، ص ۳۳
- ۳۳۳۵- ایضاً، ص ۱۰۰

- ۳۳۴۵- ایضاً، ص ۱۰۱
- ۳۳۵۵- صاحبہ سحر اوی، دربار رسالت بخشہ، ص ۶۸
- ۳۳۶۵- بخشہ رنج پوری، شمع حرم، ص ۱۲۲
- ۳۳۷۵- حقیقہ جالندھری، ابوالکثر، شاہ نامہ اسلام، حصہ اول، ص ۱۰۸
- ۳۳۸۵- گل و دست نعت، ص ۲۸
- ۳۳۹۵- ایضاً، ص ۳۱
- ۳۴۰۵- اختر اللمدی، نعت گل، ص ۷۸
- ۳۴۱۵- ارمغان نعت، ص ۲۲۲
- ۳۴۲۵- گل و دست نعت، ص ۲۶
- ۳۴۳۵- راجہ رشید محمود (مترجم) مدح رسول بخشہ، ص ۱۰۰
- ۳۴۴۵- ایضاً، ص ۱۰۱
- ۳۴۵۵- نور محمد ربانی، ڈاکٹر (مؤلف) کشف العرقان، ص ۳۶۲ / ارمغان نعت، ص ۲۷۶
- ۳۴۶۵- ظہیر احمد بدین سید، سلام قدس، ص ۹۳
- ۳۴۷۵- سلام قدس، ص ۸۵
- ۳۴۸۵- منظر دارائی، باب حرم، ص ۲۳
- ۳۴۹۵- ارمان کبر آبادی، سروشی سندھ (مترجم) ڈاکٹر صدیقہ ارمان، ص ۷۵
- ۳۵۰۵- صابر القادری بریلوی، سید محفوظ علی، بخشہ رب، ص ۳۹
- ۳۵۱۵- "نعت" میلاد النبی بخشہ نمبر، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۷۲
- ۳۵۲۵- ایضاً، ص ۸۲
- ۳۵۳۵- ایضاً، ص ۸۲
- ۳۵۴۵- راجہ رشید محمود (مترجم) مدح رسول بخشہ، ص ۳۶
- ۳۵۵۵- ایضاً، ص ۱۹۳
- ۳۵۶۵- ادب سیرانی، شاعر طوطی، ص ۳۱
- ۳۵۷۵- شمس رضوی برقی، ڈاکٹر، اردو کی نقیہ شاعری، دانش اکیڈمی، آراء (بھارت)، ۱۹۷۴ء، ص ۷۱
- ۳۵۸۵- اقبال عظیم، ماحصل (کلیات)، بزم خدام الادب، نئی دہلی، ۱۹۸۷ء، ص ۱۰۸
- ۳۵۹۵- ایضاً، ص ۱۲۲
- ۳۶۰۵- امیر القادری، ذکر جیل، ص ۱۳ / رفیع الدین اشفاق، ڈاکٹر سید، اردو کی نقیہ شاعری، ص ۶۱۹
- ۳۶۱۵- ایضیات از امیر پارون شرانی، ص ۸۵، اردو کی نقیہ شاعری، ص ۶۲۸
- ۳۶۲۵- گل و دست نعت، ص ۳۱
- ۳۶۳۵- "رضوان" (پندرہ روزہ) لاہور، میلاد النبی بخشہ نمبر، ۱۹۵۵ء، ص ۷۲، ۷۱ / "نعت" لاہور، خاص نمبر "رسول بخشہ نمبروں کا شرافت حصہ اول"، ستمبر ۱۹۸۸ء، ص ۳۸
- ۳۶۴۵- "نعت" میلاد النبی بخشہ نمبر، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۱۰۴

☆ ۳۶۵۔ ایضاً، ص ۱۰۳

☆ ۳۶۶۔ سکندر کھٹکی، سینیٹہ دل، ص ۱۰۶

☆ ۳۶۷۔ "احسان" (روزنامہ)، لاہور، ۲۳ مئی ۱۹۳۷ء / "نعت" خاص نمبر "رسول ﷺ نبیوں کا تعارف حصہ دوم"، فروری ۱۹۸۹ء، ص ۸۶

☆ ۳۶۸۔ نیر ندیم (مغرب)، مدینہ نعت، ص ۸۶

☆ ۳۶۹۔ ایضاً، ص ۱۰۶

☆ ۳۷۰۔ ایضاً، ص ۱۱۳

☆ ۳۷۱۔ نور الحسن چشتی، حاجی، ارمضان نور، ص ۶۳

☆ ۳۷۲۔ ایضاً، ص ۳۰

☆ ۳۷۳۔ شائق دہلوی، میر سید علی، کلیات شائق (مجلد ششم، ص ۱۱)

☆ ۳۷۴۔ طاق اہالی، افکار مجمل، ص ۳۸

☆ ۳۷۵۔ "نعت" سیلا والی ﷺ نمبر حصہ سوم، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۸۸

☆ ۳۷۶۔ ایضاً، ص ۸۹

☆ ۳۷۷۔ تاباں عابدی، جلوہ تاباں، ص ۲۶

☆ ۳۷۸۔ گوہر سہیل، مظہر نور، ص ۸۹

☆ ۳۷۹۔ آغا صادق، چشمہ کوثر، ص ۳۲

☆ ۳۸۰۔ صوفی ادیبی، غلام حسین، نرود نے، ص ۳۳

☆ ۳۸۱۔ ایضاً، ص ۱۰۱

☆ ۳۸۲۔ خاوی اجیری، کبیت و نور، ص ۳۸

☆ ۳۸۳۔ ایضاً، ص ۸۹

☆ ۳۸۴۔ نسیم ہسٹری، بہارستان، مکتبہ الفیلیہ، براؤن شریف (بھارت)، ص ۳۱

☆ ۳۸۵۔ ایضاً، ص ۳۲

☆ ۳۸۶۔ نسیم بہت نگر، گل و سنہ شمیم، مکتبہ الفیلیہ، براؤن شریف، ص ۲۱

☆ ۳۸۷۔ حریت الہ آبادی، ستارہ نور، ص ۸۹

☆ ۳۸۸۔ ایضاً، ص ۱۲۱

☆ ۳۸۹۔ بشیر زواری، عزیز نعت، ص ۷۲

☆ ۳۹۰۔ محبت خاں گلشن (مغرب) شان محمد ﷺ، ادارہ علم و ادب، کوہاٹ، ۱۹۸۳ء، ص ۱۳

☆ ۳۹۱۔ ایضاً، ص ۲۲

☆ ۳۹۲۔ فیب قریشی اشرفی دہلوی، جان ایمان، حصہ دوم، مکتبہ نئی منزل، دہلی، ص ۲۸

☆ ۳۹۳۔ ایضاً، ص ۶۹

☆ ۳۹۴۔ ایضاً، ص ۷۰

☆ ۳۹۵۔ نعت (ماہ نامہ)، لاہور، فروری ۲۰۰۰ء، ص ۲۶

☆ ۳۹۶۔ ایضاً، ص ۷۲، ۷۳

☆ ۳۹۷۔ نعت (ماہ نامہ)، ستمبر ۲۰۰۱ء، "نعت ہی نعت" (۱۳ واں حصہ)، ص ۲۸

☆ ۳۹۸۔ زمان کھانی، رحمت قیام، کراچی، ۱۹۸۸ء، ص ۱۰۷

☆ ۳۹۹۔ صادق مجمل (مغرب)، کھٹکی حقیقت، لاہور، ۱۹۹۳ء، ص ۷۰

☆ ۴۰۰۔ ایضاً، ص ۸۲

☆ ۴۰۱۔ نعت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۹۷ء، ص ۹۳

☆ ۴۰۲۔ نعت (ماہ نامہ)، فروری ۱۹۹۸ء، "طرح ہجرات کے اردو نعت گو شعرا"، ص ۸، ۲۹

☆ ۴۰۳۔ نعت (ماہ نامہ)، دسمبر ۱۹۹۸ء، "نعت ہی نعت"، حصہ پنجم، ص ۱۳، ۸

☆ ۴۰۴۔ نعت (ماہ نامہ)، جنوری ۱۹۹۹ء، ص ۳۹

☆ ۴۰۵۔ صوفی (ماہ نامہ)، پٹنہ بہاء الدین، جولائی، اگست ۱۹۳۲ء

☆ ۴۰۶۔ صوفی، اکتوبر ۱۹۱۵ء، یہ حال "نعت" مارچ ۱۹۹۹ء، ص ۳۰

☆ ۴۰۷۔ نعت (ماہ نامہ)، ستمبر ۱۹۹۵ء، ص ۷۷

☆ ۴۰۸۔ نعت (ماہ نامہ)، دسمبر ۱۹۹۶ء، "ایک کے نعت گو شعرا"، ص ۷، ۱۷

☆ ۴۰۹۔ نعت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۹۷ء، "اردو نعت اور عساکر پاکستان"، ص ۸۹، ۹۳

☆ ۴۱۰۔ نعت رنگ (مجلد)، کراچی، شمارہ ۳، ۱۹۹۶ء، ص ۲۰۶، ۲۰۷

☆ ۴۱۱۔ نعت رنگ، شمارہ ۱۰، اپریل ۲۰۰۰ء، ص ۲۵۰

☆ ۴۱۲۔ غلاب رنگ (ماہ نامہ)، راولی پٹنہ، ظہیر قدی نمبر، ۱۹۹۱ء، ص ۹۹

☆ ۴۱۳۔ اخلاق عارف (مغرب)، جان رحمت، سرگودھا، ص ۸۶

☆ ۴۱۴۔ سید انجم جعفری (مغرب)، ورثہ تک ذکر، میانوالی، ۱۹۸۳ء، ص ۶۳، ۶۶، ۸۰، ۸۹، ۱۰۷

☆ ۴۱۵۔ نعت (ماہ نامہ)، جولائی ۱۹۹۳ء، ص ۳۶

☆ ۴۱۶۔ نعت (ماہ نامہ)، جولائی اگست ۱۹۹۵ء، ص ۷۸، ۷۹

☆ ۴۱۷۔ الفقیہ، امرتسر، ۱۷ ربیع الاول، ۱۳۳۷ھ، صفحہ اول

☆ ۴۱۸۔ نعت (ماہ نامہ)، جولائی، اگست ۱۹۹۵ء، ص ۲۹۹

☆ ۴۱۹۔ مولوی (ماہ نامہ)، دہلی، رسول ﷺ نمبر، ۱۳۳۵ھ، ص ۷۱

☆ ۴۲۰۔ نعت (ماہ نامہ)، ستمبر ۱۹۹۳ء، ص ۸۳، ۸۴، ۸۶، ۸۷

☆ ۴۲۱۔ ایضاً، ص ۸۵، ۸۶، ۹۰، ۹۱، ۹۳

☆ ۴۲۲۔ نعت (ماہ نامہ)، جولائی ۱۹۹۷ء، ص ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۹۰، ۹۱

☆ ۴۲۳۔ نعت (ماہ نامہ)، مارچ ۱۹۹۳ء، "نعت ہی نعت"، حصہ دوم، ص ۸۵

☆ ۴۲۴۔ شفیق الدین شارق، نزول، تعلیم نعت، کراچی، ص ۷۲

☆ ۴۲۵۔ مشرف حسین انجم، صدق ہے دینے والے ﷺ کا، لاہور، ۲۰۰۱ء، ص ۳۳

☆ ۴۲۶۔ وحید الحسن ہاشمی، سید پاکین، لاہور، ۱۹۹۷ء، ص ۱۱۷

☆ ۴۲۷۔ شریف احسن، حکیم، عہدہ رسول، نعت اکادمی، فیصل آباد، ص ۸۷

- ۳۲۸☆ - مسعود رضا خاکی، ڈاکٹر، معراج سخن، ص ۷۷
- ۳۲۹☆ - کاوش زیدی، ماحد علی، مدحت خیر الامام علیہ السلام، فیصل آباد، ص ۵۵
- ۳۳۰☆ - شعیب آبرو فیض آبادی، نظر نظر طیب، کراچی، ۱۹۹۳ء، ص ۲۱
- ۳۳۱☆ - آصف بشیر چشتی (مرتب) شہر نعت، فیصل آباد، ص ۱۰۹، ۱۰۷، ۱۱۵
- ۳۳۲☆ - مکی بخشاوی (مرتب) دربار رسالت، کاریاں، ص ۷۶، ۱۰۹
- ۳۳۳☆ - عزیز صابری (عزیز احسن)، (مرتب) جہان نعت، کراچی، ۱۹۸۱ء، ص ۸۱، ۲۳۳
- ۳۳۴☆ - شہزاد احمد (مرتب)، انوار عقیدت، کراچی، ۲۰۰۰ء، ص ۷۱، ۲۶۹
- ۳۳۵☆ - ریاض حسین چودھری، رزق شاہ لاہور، ۱۹۹۹ء، ص ۷۲
- ۳۳۶☆ - آفتاب کریمی، آنکھ نئی کھول، اظہار نعت، کراچی، ص ۷۱
- ۳۳۷☆ - بہزاد کھوسو، کرم والا نئے کرم، ص ۸۶
- ۳۳۸☆ - ستار وارثی، معطر معطر، ص ۱۱۶
- ۳۳۹☆ - اصدی اجیری، میر، عرب کا چاند، مرتضائی پریس، آگرہ، ۱۳۵۰ء، ص ۴
- ۳۴۰☆ - دفا وارثی اجیری، ایوا لکیر، آفتاب مدیت، مرتضائی پریس، آگرہ، ص ۱، ۷
- ۳۴۱☆ - مکی کھوسو، حضور یوں کے رنگ، لاہور، ۱۹۹۶ء، ص ۳۵
- ۳۴۲☆ - حارف سیمانی، عرق نیت، ص ۵۷
- ۳۴۳☆ - صابر کوثر، حرا کا چاند، ص ۸۱
- ۳۴۴☆ - قمر میرٹھی، شمس و قمر، ص ۵۷
- ۳۴۵☆ - غالب عرفان، م، ص ۴۲
- ۳۴۶☆ - عطاء الرحمن شاہ، عطاءے رحمت، ص ۱۱۳
- ۳۴۷☆ - پارون الرشید، خوبی، کراچی، ۱۹۹۵ء، ص ۶۰
- ۳۴۸☆ - سعادت حسن آس، آس کے پھول، ایک شہر، ۱۹۹۰ء، ص ۱۰۶
- ۳۴۹☆ - عزیز الدین خاکی، انکا دوری، ذکر صل علی، ص ۵۳
- ۳۵۰☆ - انجم وزیر آبادی، مجھ جان، بنائے کوثر، ص ۷۷
- ۳۵۱☆ - سافر صدیقی، سبز گنبد، ص ۲۸
- ۳۵۲☆ - عتیق صدیقی، مرجا سندی، ص ۶۰
- ۳۵۳☆ - منور ہاشمی، نور بھی تو ظلم بھی تو، اسلام آباد، ص ۷۷
- ۳۵۴☆ - طفیل ہوشیار پوری، رشتہ پرداں، ص ۷۶، ۲۱۹
- ۳۵۵☆ - نعت (ماہ نامہ) اکتوبر ۱۹۹۰ء، ص ۲۰، ۹۲
- ۳۵۶☆ - شام و بحر، نعت نمبر ۳، ۱۹۸۳ء، ص ۲۷
- ۳۵۷☆ - قسط ہمارے، نعت نمبر، ص ۱۳
- ۳۵۸☆ - ایضاً، ص ۷۷
- ۳۵۹☆ - نذر اسعدی (مرتب) شائے خواجہ کوٹین، ص ۸۸

- ۳۶۰☆ - ایضاً، ص ۱۶۹
- ۳۶۱☆ - صادق دہلوی، محمد یحییٰ، کریم نور، مطبوعہ دہلی، ص ۲۸
- ۳۶۲☆ - قدا حسین قدا، ایوا طہر، انکار پریشان، ص ۲۲
- ۳۶۳☆ - راجا رشید محمود (مرتب) نعت خاتم المرسلین علیہ السلام، ص ۱۳۵
- ۳۶۴☆ - جعفر بلوچ، بیت، ص ۸۷
- ۳۶۵☆ - مکی سرمدی، ایوا کیف، صل علی محمد، ص ۴
- ۳۶۶☆ - محبت خاں گلشن (مرتب)، شان محمد علیہ السلام، ص ۳۵
- ۳۶۷☆ - ایضاً، ص ۳۹
- ۳۶۸☆ - راجا رشید محمود، درخت گل ذکر، ص ۵۱، ۵۹
- ۳۶۹☆ - راجا رشید محمود، حدیث شوق، ص ۴۷
- ۳۷۰☆ - راجا رشید محمود، مشکوٰۃ نعت، ص ۶۸
- ۳۷۱☆ - راجا رشید محمود، غیر مسلموں کی نعت گوئی، ص ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۳۹۹
- ۳۷۲☆ - راجا رشید محمود، خواتین کی نعت گوئی، ص ۱۳۰
- ۳۷۳☆ - غریب سہارن پوری، خزیذ رحمت، ص ۱۳
- ۳۷۴☆ - حافظ عبدالغفار حافظ، ارطال حافظ، ص ۷۷
- ۳۷۵☆ - ظہیر علی (مرتب) بستان نبی علیہ السلام، مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۴ء، ص ۷۷
- ۳۷۶☆ - سکندر کھوسو، صاحب رحمت، ص ۱۰۳
- ۳۷۷☆ - اکبر وارثی، خواجہ محمد، سیار اکبر، ص ۳۶
- ۳۷۸☆ - نعت (ماہ نامہ)، لاہور، اگست ۱۹۸۹ء، "کلام نبی"، حصہ دوم، ص ۵۳
- ۳۷۹☆ - حافظ عتیق بھٹی، نعت حافظ (انتخاب) ترتیب / مقدمہ: راجا رشید محمود، ص ۱۶۱
- ۳۸۰☆ - قمریز دانی، میر درخشاں، ص ۳۹، ۳۱
- ۳۸۱☆ - راجا رشید محمود، مشکوٰات، مجلس سخن رجسٹرڈ، لاہور، ۱۹۹۵ء، ص ۱۸
- ۳۸۲☆ - صلیح رحمانی
- ۳۸۳☆ - حبیب نقاش بھٹی، خیر حبیب، ص ۳۶، ۳۷
- ۳۸۴☆ - مظفر وارثی، کعبہ عشق، ص ۱۲۷
- ۳۸۵☆ - عزیز الدین خاکی، انکا دوری، ذکر صل علی، ص ۷۹
- ۳۸۶☆ - محمد لطیف، نعت، لاہور، ۲۰۰۱ء، ص ۱۷
- ۳۸۷☆ - معراج سخن، لاہور، ۱۹۹۰ء، ص ۷۸
- ۳۸۸☆ - منصور آفاق، محمد، آفاق نما، میانوالی، ص ۲۳، ۳۵، ۶۴
- ۳۸۹☆ - راجا رشید محمود، تفکات نعت، ص ۳۳، ۳۵
- ۳۹۰☆ - یحییٰ ناظم آزاد، شمع حجاز، دہلی، ۱۹۹۹ء، ص ۷۶، ۷۷، ۷۸
- ۳۹۱☆ - نعت (ماہ نامہ) اگست ۱۹۹۶ء، "ظہور قدسی"، ص ۸۹، ۹۱
- ۳۹۲☆ - نعت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۸۸ء، "سیار انجمن"، حصہ دوم، ص ۳۹، ۶۴
- ۳۹۳☆ - نجم بریلوی، حافظ نجم الدین، فی نجم، نعت بریلوی، مطبوعہ مطبعہ بریلی، ۱۳۳۳ھ، ص ۵

شاعرِ نعت کے اعزازات

- 1- قومی سیرت کانفرنس ۱۹۸۸ء میں "نکاح دی انی" (جنگانی مجموعہ نعت) پر صدارتی ایوارڈ بدست علامہ اعلیٰ خاص (صدر مملکت)
- 2- قومی سیرت کانفرنس ۱۹۹۷ء/۱۹۹۸ء میں نعت کے موضوع پر کرائفڈ تحقیقی کام کرنے پر خصوصی صدارتی ایوارڈ بدست محمد نواز شریف (وزیر اعظم)۔ یہ ایوارڈ ہے جو آج تک دیا گیا۔
- 3- ۸ جولائی ۱۹۹۹ء کو صوبائی سیرت کانفرنس (لاہور) میں سیرت ایوارڈ
- 4- ۱۳ مئی ۲۰۰۳ء (اربع الاول ۱۴۲۳ھ) کو صوبائی سیرت کانفرنس میں مجموعہ "نعت" عرفان نعت" پر صوبائی نعت ایوارڈ
- 5- ۱۹۸۵ء میں مرکزی مجلسِ حسانِ قصور کی طرف سے نعت ایوارڈ
- 6- روزنامہ جنگ اور ہمدرد کتب خانہ لاہور کی طرف سے "اشاعت نعت" پر نعت ایوارڈ (۱۹۹۳)
- 7- پاکستان نعت اکیڈمی کراچی کی طرف سے فروغ نعت کی منظور نمایاں خدمات انجام دینے پر بطور جوبلی ایوارڈ (۳ نومبر ۱۹۹۲)
- 8- روزنامہ جنگ اور الہجوری کی لکچر کی طرف سے نعت ایوارڈ (۱۹۹۵)
- 9- روزنامہ جنگ اور ہمدرد کتب خانہ کی طرف سے "تحقیق نعت" پر خصوصی ایوارڈ (۱۹۹۳)
- 10- ۲۲ نومبر ۱۹۸۸ء کو شاہ جیپاں قراءت و نعت کونسل پاکستان کی طرف سے نعت کے سلسلے میں کرائفڈ خدمات پر دارتار میں تاجپوشی
- 11- ۳۱ مارچ ۱۹۹۲ء کو "نشان سپاس" بدست رفیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ
- 12- ۷ جولائی ۱۹۹۸ء کو "حرف سپاس" بدست جنس میاں محبوب احمد (چیف جنس شایعہ پاکستان)
- 13- انجمن ترقی اردو کی خصوصی تقریب میں ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو قومی زبان کے لیے نمایاں خدمات انجام دینے پر "نشان سپاس"
- 14- ارمضان المبارک ۱۹۹۳ء کو میر خلیل الرحمن فاؤنڈیشن کی طرف سے سرے کا گنت
- 15- نومبر ۲۰۰۵ء میں بزم نعت، لاہور میں کی طرف سے "حقیقہ تاج نعت ایوارڈ"
- 16- ۱۹۹۱ء میں اردو کا ہمدرد کے جماعت اول کی ایڈپٹنگ پوائنٹ وزارت تعلیم حکومت پاکستان کی طرف سے نقد انعام کے ساتھ خصوصی ایوارڈ
- 17- بی بی بے ندرت لاہور کے شہزادہ اردو کے نصیر احمد نے "راجا رشید محمود کی ادبی خدمات" کے موضوع پر ایچ نل کا مقالہ لکھ کر انگریزی میں حاصل کی۔

- ۳۹۳۶- عزیز رحمت، ص ۱۵۲
- ۳۹۵۵- ایضاً، ص ۸۵
- ۳۹۶۶- سراج آغا، میلا و رسول ﷺ، ص ۳۶
- ۳۹۷۷- مراد العاشقین، ص ۵۳
- ۳۹۸۸- نور سہارن پوری، ہائے کلام نور، ص ۱۴۵
- ۳۹۹۹- بیگل آتشی لہرام پوری، عرض کا جلوہ، ص ۳۱
- ۵۰۰۰- مولیٰ لدھیانوی، دیوان مولیٰ، ص ۱۰
- ۵۰۱۱- محدث (۱۰ نامہ)، لاہور، رسول مقبول ﷺ، حصہ دوم، ربیع الاول والاخر، ۱۳۹۶ھ، ص ۲۲۳/ نعت (۱۰ نامہ)، خیر ۱۹۸۸ء، "رسول ﷺ فیروز کا تعارف"، حصہ اول، ص ۳۵
- ۵۰۲۲- نعت (۱۰ نامہ)، فروری ۱۹۹۹ء، "حقیر فاروقی کی نعت"، ص ۶۸
- ۵۰۳۳- نعت (۱۰ نامہ)، اکتوبر ۱۹۹۰ء، "میلا و رسول ﷺ"، حصہ چہارم، ص ۹۱
- ۵۰۴۴- شہزاد احمد (مرتب)، انوار عقیدت، ص ۵۶
- ۵۰۵۵- آفتاب کربلی، آنکھ بنی مشکوٰۃ، ص ۹۸ تا ۱۰۰
- ۵۰۶۶- نعت (۱۰ نامہ)، جولائی ۱۹۹۲ء، "غیر مسلموں کی نعت" حصہ چہارم، ص ۱۷
- ۵۰۷۷- فانی مراد آبادی، حافظ محمد ایوب، ہمدرد شعرا کا تفسیر کام، ص ۲۰
- ۵۰۸۸- ایضاً، ص ۹۳
- ۵۰۹۹- "نعت" خاص فیہ "غیر مسلموں کی نعت حصہ اول"، اگست ۱۹۸۸ء، ص ۱۷
- ۵۱۰۰- نور احمد میرٹھی (مرتب)، نورحیہ مطبوعہ کراچی، ۱۳۹۹ھ، ص ۷۷
- ۵۱۱۱- "نعت"، غیر مسلموں کی نعت حصہ اول، اگست ۱۹۸۸ء، ص ۲۷
- ۵۱۲۲- "نعت" خاص فیہ میلا و رسول ﷺ، حصہ دوم، نومبر، ص ۸
- ۵۱۳۳- "نعت" خاص فیہ میلا و رسول ﷺ، حصہ سوم، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۹۳ (یہ شعر پڑت لیکن تاجہ آزاد کی ایک طویل میلاویہ نظم سے لیا گیا ہے، یہ نظم "نعت" کے تین صفحوں پر شائع ہوئی)۔
- ۵۱۴۴- ہمدرد شعرا کا تفسیر کام، ص ۱۰۹
- ۵۱۵۵- ایضاً، ص ۱۵۰
- ۵۱۶۶- ایضاً، ص ۱۵۳
- ۵۱۷۷- تاج نامک پوری، چمن سرن، دیہر اعظم ﷺ، دہلی، ص ۱۲، ۳۹ (اس مجموعہ نعت کا مکمل تعارف، ۱۰ نامہ "نعت" کے جون ۱۹۸۹ء کے شمارے "غیر مسلموں کی نعت" حصہ دوم میں صفحہ ۳۹ تا ۳۹ پر شائع کیا گیا)
- ۵۱۸۸- جام نور (۱۰ نامہ)، گلت، خورشید رسالت ﷺ، فیروز، جون، جولائی ۱۹۶۸ء، ص ۱۲۶
- ۵۱۹۹- نور احمد میرٹھی، بہر زبان بہر زبان، کراچی، ۱۹۹۶ء، ص ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱

اولیات محمود

- 1- نعت کے موضوع پر دنیائے اسلام میں سب سے زیادہ کام
- 2- قطعات کی صورت میں پہلی منظوم سیرت کے شاعر: سیرت منظوم
- 3- دنیائے نعت میں محسنات کے پہلے مجموعے کے تئیس نگار: محسنات نعت
- 4- علامہ اقبال کے ۵۳ اشعار نعت پر تفسیریں: تضامین نعت
- 5- غزل کی ہیئت میں ۹۲ سلام۔ سلام ارادت
- 6- ۹۳ نعتوں میں ہر نعت قرآن مجید کی کسی آیت پر: عرفان نعت
- 7- ایک مجموعے کے ہر شعر میں درود پاک کا ذکر: حی علی الصلوٰۃ
- 8- ایک مجموعے کے ہر شعر میں مدینہ منورہ کی تعریف: ہجر کرم
- 9- ایک مجموعے کی ہر نعت کے ہر شعر میں "نعت" کا ذکر: نعت
- 10- ۶۶ منظومات میں حمد اور نعت ہر شعر میں: حمد میں نعت
- 11- میر تقی میر، حیدر علی آتش، امام بخش، حاج شیخ محمد ابراہیم ذوق اور امیر مینائی کی غزلوں کی زمینوں میں پانچ مجموعے: دیار نعت، قبلات نعت، مرقع نعت، ذوق مدحت، بینائے نعت
- 12- اردو فردریات نعت کے ۳ اور پنجابی فردریات نعت کا ایک مجموعہ: فردریات نعت، اشعار نعت، منشورات نعت اور ساڈے آقا سائیں علیہ السلام
- 13- دسمبر ۲۰۰۲ میں دنیا کا پہلا نعت سیمینار کرایا
- 14- تحقیق نعت پر صدارتی ایوارڈ ملا (۱۹۹۷)
- 15- ۱۳۵ منظومات پر مشتمل "مناقب صحابہ"
- 16- شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، جی یو نیورسٹی لاہور کے چیئرمین ڈاکٹر سید محمد سلطان شاہ نے ۵۳۶ صفحات پر مشتمل کتاب "شاعر نعت: راجا رشید محمود" میں پہلے ۶۸ اردو مجموعہ ہائے نعت کا تفصیلی تحقیقی جائزہ اور تجزیہ کیا۔ اس سے پہلے کسی نعت گو پر اس انداز میں تحقیقی کام نہیں ہوا۔